

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

پس از این حمد و ثنای حق تعالی که درین زمان فرخی اقتدران ارشاد حضرت شایسته کرامت علی بن ابی طالب



بعد تصحیح و درستی اغلاط و اختراجات حضرت مولوی سید محمد قاسم نقشبندی صاحب کتابی که از ایتام محمد عبدالغفار مدینه

مطبع در سال ۱۳۰۵ هجری قمری
 در محنت و آوازه مطبوعه

۲۷۷۵۱۹



۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُ الْمُرْتَبِّیُّ وَهَذَا لِمَنْ

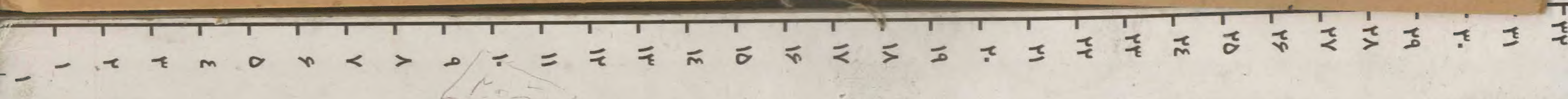
هنر از هر چه در کتاب حق تبارک و تعالی که درین زمان فرخی انور ان ارشاد حضرت شاه کلیم در حین تالیف



بعد تصحیح درستی اغلاط و اختلاجات حضرت مولوی سید محمد تقی حسینی سیال از ایتام محمد عبدالعزیز عفا الله عنه

مُطَبَّعٌ فِي مَكْتَبَةِ
دَارِ الْمُحَرِّقِينَ وَفِي مَكْتَبَةِ

۲۷۷۵۱۹



مختصر فہرست کتب موجودہ کتب خانہ تجارتی مطبع مجتبیٰ دہلی

قرآن مجید واضح علی قلم مترجم	مترجم ہندی عربی ہوا در حاشیہ پر	ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ
بدو ترجمہ مجتبیٰ دہلی اس	ہندوہ و آریہ کا باجمی اور	کی سوانح عمری مولفہ مولانا شبلی
قرآن مجید میں علاوہ خوش خطی	اردو ترجمہ شاہ عبدالقادر رحمہ	نعمانی - مجتبیٰ
صغانی مطبع صحیح عمر کی کاغذ غیرہ	کالکٹا ہوا اسکا اشتہار فی غلطی	اخبار نجات - مجتبیٰ
کے تین چیزوں کی اور جدت	مترجم ایک اشرفی بابوس مدنیہ	یہ کتاب نجات کی جاقفستانہ
کی ہے جو قابل ملاحظہ ناظرین	نقد ہے - یہ وہ حامل ہو چکی	انکے دلچسپ علمی مناظر و مباحث
مین (۱) متن میں اردو ترجمہ	مثبت میں کوئی حامل جنگ	جلوں ظرافت آسیر فقر و
باجادہ شاہ عبدالقادر رحمہ اور	تمام ہندوستان میں طبع نہیں	عرب کے پھر کرتے ہوئے محاورہ
حاشیہ پر موضع القرآن پورے	ہوئی -	اور مشائخ ان کے تمام علم
فوائد کے ساتھ چڑایا گیا ہے	حامل شریف معری مجتبیٰ	کا نام بھی سچا نوٹ ہے -
(۲) ترجمہ فارسی حضرت شاہ	اس حامل میں بھی جی سنا	تذکرہ آبجیات نے
دلی صدر آریہ کا ہندوہ اور	میں جو حامل ترجمہ ایک اشرفی	شاہ شہر اسلام کی سوانح عمری
موضع القرآن کے بعد حاشیہ	فی غلطی انعام والی مجتبیٰ	اور زبان مذکور کی عہدہ
خط و دیکر لکھوایا گیا ہے -	مین میں	ترقیوں اور اصلاح محکمات
قرآن مجید چار ترجمہ	دلائل انجیرات مترجم	لکھا ہے - ترجمہ نے یکمال
مجتبیٰ - دو ترجمہ فارسی شاہ	مجتبیٰ نہایت معجز خوش خط	بیان اس خوبی سے کیے
دلی صدر و حضرت سعدی ج	بروایت علی حیرتی و متن و	میں سوانح عمری اور نقد
دو ترجمہ ہندو شاہ رفیع الدین	بروایت مغربی بطور ترجمہ	تبدیل زبان اردو کا سخن
و شاہ عبدالقادر رحمہ و فوائد	ہم قطع و ہم صورت حامل ترجمہ	سطح ہوا ہی - مولفہ مولانا
شان نزول بر حاشیہ -	مجتبیٰ اشرفی انعام والی	محمدین آزاد مطبوعہ مجتبیٰ
حامل شریف معری و ترجمہ	اسکی نصیم میں کمال حق و بری	محاورات ہند
مجتبیٰ - اس حامل کو معری و	کی گئی ہے اور ترجمہ اسکا	ضرب الامثال
مترجم و فہرست کہہ سکتے ہیں کہ	نہایت پاکیزہ اردو زبان	کتاب میں آٹھ ہزار کے قریب



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي كلمه موسى تكليمًا وجعل الانسان كلينًا والصلاة على
 ابي القاسم خاتمة النبيين بشيرًا ونذيرًا ورحمة للعالمين مباركًا وسيرًا
 منيرًا والسلام على ائمة الدين واولياء الله المهتدين
 اما بعد مسكوب بندہ ماسی محمد قاسم علی کلیمی بن حافظ سید مبارک علی صاحبی اللہ
 کہ چون این آؤل الخلیفہ را از بدو شعور بزرگ و مذکور صاحب دلان و اولیاء اللہ رغبت بسیار است
 و طبع این نیازمند با سماع حالات بزرگان حیلے مانوس و مسرورے باشد لہذا دین ادا
 سعادت اقربان کہ خاتمہ سیر دہم است براس استفادہ و استفادہ طالبان حقیقی اتفاق
 طبع این اوراق موسوم بکتوبات کلیمی کہ ہر ورقش فقرے از فقرت کردگار است افتاد
 برخے از حال حضرت ایشان مے گوید - بدانکہ حضرت شیخ الاسلام و المسلمین المتخلق
 باخلاق اللہ و المتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت شیخ کلیم اللہ صاحب
 شاہجہان آبادی چشتی قدس سرہ الغریزین حضرت شیخ نور اللہ مہندس رحمۃ اللہ علیہ
 و راو اہل عمر از کتب درسیہ فقہ و حدیث فارغ شدہ بتلاش مرشد عازم کعبۃ اللہ
 زاد اللہ شرفاً و عظمتاً شدند حضرت شیخ الاسلام شیخ یحیی مدنی چشتی قدس سرہ

موافق الهام غیبی و در سلک خود آورده و در مبلغی مدت نبعت حقانی و فیض سبحانی مشرف
و ممتاز فرموده باز بقطبیت شاهجهان آباد سفر فرار کرده و سپس به هندوستان فرمودند
حضرت ایشان موافق ارشاد و مرثیة بنیاد شاهجهان آباد را بقدر و مسمیت لازم
خود بار و گرشرف بخشیده و در هدایت خلق الله و اعلا رکلمه الله تا دم و اسپین گوشش بلیغ
بکار بردند و اتفاق ظاهری و باطنی بحدی رسانیده بودند -

از تصانیف حضرت ایشان بسیار کتبهاست اما اسماء کتب مشتهره خاص و عام
تبرکات بحیطة تحریر ایند اول تفسیر کلیمی که مطبوع گردیده بزبان عرب برگزیده و پندیده
جمیع مذاهب است دوم شریعه کامله سوم سوار اسبیل چهارم کسکول پنجم مکتوبات کلیمی
و این همه کتب در علم تصوف حجت تام دارند ششم کتاب رز و وفیض که در جواب اهل تشیع
تذنیف فرموده اند لایق مطالعه است هفتم نسخه متبرکه که مرقعه که حضرت ایشان در غلیات
و اوراد و نوافل رقعہ رقعہ تحریر فرموده بسیار مجرب است -

حضرت ایشان بتاریخ بست و چهارم شهر جمادی الثانی در سنه یک هزار و شصت و هجده
از عالم روحانی بعالَم جسمانی رونق افروز شد و چنانچه تاریخ تولید شریف حضرت ایشان
از لفظ عظمی برسد آید تا هشتاد و یک سال در صدر حیات بودند چون ندای طلب بگوش
حق نبوش حضرت ایشان در وادع تاریخ بست و چهارم شهر ربیع الاول سنه یک هزار
و یکصد و چهل و دو در جواب لبیک اجابت گفته عالم فانی را پدر و نموده سندان را
ملک جادوانی گردیدند - ماده تاریخ از مصرعه آخری این قطعه بر می آید - **قطعه**

کلیم الله عارف پاک بوده	با قلم بقا و وقتش ر بوده
بپرسیدم چو تا تاریخ وصالش	خود گفته که ذات پاک بوده

برخی از اولاد حضرت ایشان میگویند کارکنان قضا و قدر هر دو پله ترازوی
اولاد ایشان مساوی الوزن و هم پله بیان رسید یعنی پسران و دختران بتعداد مساوی

بودند - از فرزندان سته فرزند داشت اول صاحبزاده ابوسعید جلال الدین حامد دوم
صاحبزاده محمد فضل الله سوم صاحبزاده محمد احسان الله و از دختران سته دختر اول حضرت
بنی بابی رابعه و دوم حضرت بنی بی نخر النساء سوم حضرت بنی بی زینت الحیوة عرف بنی بی
مصری که حضرت ایشان بایشان بسیار نظر التفات می داشتند و با حال فیضی که با اولاد
این معصومه و عقیقه روزگار است بدیگران دیده نمی شود و عجیب نیست که اقل جبال الاندلس
طور و آنکه کاکظمه عند الله قد ما اودم نزلک شاید است

برخی از احوال سلسله حضرت ایشان میگویند که بطریق سلسله پشت اهل بهشت
از حضرت سر و کائنات خلاصه موجودات حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه و آله و صحابه و سلم
اجمعین بواسطه خواجگان بحضرت ایشان رسید خرقه خلافت پوشانید - آنحضرت
رسالت پناه صلی الله علیه و آله و سلم از دست مبارک خود امیر المؤمنین حضرت علی ابن
ابی طالب کرم الله وجهه را و حضرت ایشان بحضرت خواجه حسن بصری رضی الله عنه و
حضرت ایشان بحضرت خواجه عبدالواحد ابن زید رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه
فضیل ابن عیاض رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه ابراهیم ابن ادهم رحمه الله علیه
و حضرت ایشان بحضرت خواجه خدیفه المعشقی رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه
ممشاد علودنیوری رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه ابواسحاق شامی حشمتی رحمه الله
علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه ابوالاحمد حشمتی رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت
خواجه ابو محمد حشمتی رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه ابوناصر یوسف حشمتی
رحمة الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه مودود حشمتی رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت
خواجه حاجی شریف زندنی حشمتی رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت خواجه خواجگان
خواجه عثمان نارونی حشمتی رحمه الله علیه و حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام
والمسلمین خواجه خواجگان حضرت خواجه معین الدین حسن سنجرى ثم الاجمیری حشمتی

رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ خواجگان خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
اوشی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ الاسلام و المسلمین خواجہ فرید الدین
گنج شکر اچوہنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ الاسلام خواجہ سلطان المشائخ
محبوب الہی حضرت خواجہ نظام الدین احمد بن محمد بدایونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان
بخت خواجہ شیخ الاسلام مخدوم نصیر الدین محمود چراغ دہلوی اودہی فاروقی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان
بخت خواجہ شیخ سراج الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ
علم الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ محمود عرف راجن چشتی
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ جمال الدین عرف جمن چشتی رحمۃ اللہ علیہ
و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ حسن محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت
خواجہ شیخ محمد غلام چشتی قدس سرہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ مدینہ المعرفۃ و الحقیقۃ
والعرفان شیخ الاسلام و المسلمین حضرت خواجہ شیخ بھلی مدنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت
الیشان بخت خواجہ شیخ المشائخ لتخلق باخلاق اللہ و المتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و
آلہ و صحابہ اجمعین ۛ

مختصری نماز کہ حضرت الیشان را اسوائے حضرت شیخ الاسلام حضرت نظام الدین
اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ خلفا کثیر اند اما اسمی شہر بن تبرکاً بچلطہ تحریرے آیند
اول از اعظم خلفا راستین حضرت شیخ الاسلام مولانا شاہ نظام الدین اورنگ آبادی
چشتی است قدس سرہ و دوم حضرت شاہ محمد ہاشم کہ نسبت خویشی نیز ب حضرت الیشان
ہے دشتند سوم مولانا شاہ ضیاء الدین چہارم مولانا شاہ جمال الدین چہوی
پنجم مولانا شاہ جلال الدین ششم مولانا شاہ محمد علی ہفتم مولانا شاہ

عبد اللطیف ہشتم مولانا حافظ محمد عبد اللہ رحمہم اللہ ۛ
برخے از نسبت ظاہری و باطنی خود ب حضرت الیشان مے گوید عاجز تراب
اقدام درویشان کہ بدنام کنندہ نکونامے چند است بہ چہار واسطہ از نسبت مادری ب حضرت
الابو نصر عقیقہ زمان بی بی زینت الحیوۃ عرف بی بی مصری رحمۃ اللہ علیہا مے پیوند کہ
صبیئہ خور و مور و عنایات و فیوضات حضرت الیشان بودہ اند و شش واسطہ از نسبت باطنی
ارادت و اجازت بکفش برداری حضرت الیشان میرسد بچنانکہ خرقہ خلافت پوشانید
از دست مبارک خود شیخ الاسلام و المسلمین حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی قدس سرہ
و حضرت شیخ المشائخ خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان
بخت خواجہ محبت نبی مولانا محمد نضر الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت مولانا محمد عظیم
چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت سید السادات مولانا محمد حسین علی عرف
مولوی حسن محمد دہلوی چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت سید السادات
سید محمد شرف الدین شہید چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت مرشدنا
و مولانا شیخ الاسلام و الحقیقت و المعرفۃ حضرت سید السادات قاضی سید محمد زبیر
چشتی القادری متع اللہ العارفین بحدود وجودہ و ادام اللہ علی العالمین فیضانہ و حضرت
الیشان این عاجز را کہ بہیچ وجہ لیاقت این نعمت عظمیٰ نہشت مشرف و ممتاز ساخت
امید از صاحب دلان عارفان حقیقی آنکہ این عاجز را بجزاے آنکہ این فیض
خاص را عام کردہ ام بدعاے خیر وصول الی اللہ عز شانہ و التکرک ماسومی اللہ یاد و منفردہ
باشندہ و السلام تم الکلام ۛ

مکتوب اول شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین سلمه الله تعالی از خادم درویشان
خاک راه ایشان کلیم سلام محبت الیام مطالعه نمایند امروز که بستم شهر حضرت الله بخیر
والنظر هست محرم میگردد که از ابتدا آیدن شما در شکر بادشاهی که تا تاریخ حال هفت
هشت ماه گذشته باشد و کتابت رسیده یک ماول آمدن که هنوز جائے مجلس مقر نشده
بود و بخانه نصیب خان قراول انعقاد مجلس بود و یک دیگر بدست ابراهیم خان بدشت مهر
شاه یار بیگ و فقیر شما چندین کتابت ارسال داشته شاید رسیده باشد آما زبانی
بعضی مردم شنیده شد که صوفیان در حال وجد و لباس خود بطرف قوالان می اندازند
و آن را بقوالان عطل نمی کنند بلکه بعضی بهمان دهر عطا می شود و اندک بظاہر بطور
صوفیہ که بذل و صفت لازم با هیئت ایشان است دور می نماید باید که صوفی از خانه که بد
می آید بآن در نرود و اگر برائے غرض بلکه جامه صوفی که در چندین عبادت کرده باشد
بمطربے که همیشه بمنہیات ارتکاب دارد نادر تر است و نادر باشد علاج دیگر باید اگر
حق قوال است بمقتضای حدیث مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبَةٌ که مراد از سلب
اینجا لباس و یراق اوست مستمند فرقه ایست که لباس صوفی بقوال می دهند بهر حال
و کیف برآمدن صوفی و باز در آمدن او بهمان جامه طبع انصاف پسند این معنی نمیکنند

اولاً باید که بقوال دهند مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبَةٌ موبد این است و اگر بقوال ندهند
در میان خود پاره بسازند و بطریق تبرک بهر قطع او را یاران بگیرند و اگر پاره نه سازند
درست بسیار بختند و آنچه مرقوم شد بر همه شواهد و کتب مرقوم یافته میشود و الا مکرر
الیک و الحکمہ کذیلک آنچه شما در یاران خود قرار خواهد داد و دست خواهد شد اما در خاطر
فقیر چنین میرسد دیگر مرقوم بود که دل از ذکر هر و خفی و مراقبه همه برخاسته است مجلس سرود
را هم دل نمیشود و عجب است که با وجود این همه داعیه محبت دل ازین امور برخیزد ظاهر اقباض خواهد
بود و این صوفیه را میباید علاج آنست که در همه اوضاع بضد عمل باید کرد و دیگر معلوم باشد که
ملا ابو الفیض مجلس عالی برائے یاران کرد و در برے یاران بخانه او قسم انواع تکلفات
بجا آورده جزاء الله خیر الجرائء مقدمه تکیه همچنان ملتوی است این سال دوم شروع
شده واجب باید داد و حل این کار از ملا نمی آید معلوم مدخل و مخرج او میان عبد اللطیف
بغایت فدویت در جناب شما دارند مرید چنین باید و صاحب شوق اند و درین ایام عزم
شکر کرده اند اگر چه سفارش مهربانی حاجت نیست زیرا که پیر مهربان تر از مادر و پدر
مرید است اما نوشته می آید که در هر باب لطف عظیم در کار ایشان دارند و السلام +
مکتوب دوم شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله از درویش کلیم
سلام مطالعه نمایند اے برادر ترقی در هر مرتبه موجود است درویش را مرتبه نمیرسد
که در آن حال از جمیع وجوه ترقی را محال نباشد شنیده باشند که بایزید قدس سره میگفت
قوله مَا أَفْعَدَ الشَّرَّاءُ وَمَا دَوَّيْتُ پس اهمال الطوار ذکر و فکر و مراقبه و امثال ذلک
واجب الاحترار است و ایضاً در تربیت سالکان این قسم اهمال مجوز نیست اما معلوم
چنین میشود که باعث برین قبض امرے دیگر خواهد بود من جانب الله سبحانه طورانی تمیم
امرا و لیا سجد سبحانه آن برادر را دیرگاه دارد که امر را بجا اقباض رسانند و السلام فقط +
مکتوب سوم شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین از درویش کلیم سلام

مطالعه نمایند که محب صادق العقیدت محبوب اهل البدر اخوند ملا ابوالفیض که بصفا محبت
و خلوص مؤدت مخصوص اند و توارنخ ماه ذی الحجه مجلس عظیم انعقاد کرده بودند و خلوت فاضل
برای راحت فقرات تکلفات ثلاثه استقامت فقیر شمارا متصدع شد چون اخوند نهایت
مصرف عقیدت اندامشول ایشان مقبول افتاد و این مجلس از اول تا آخر بطور خوش قرار
صورت بست و هیچ مکروهی واقع نشد باز در توارنخ ماه صفر باریاران بدرگاه حضرت
خواجه قطب الدین رفیق اخوند جمعیت سرود و طعام سرانجام دادند و همه سرور و مخطوط شدند
و در روز و شب انجام گذرانیدم و حالات شگرف باریاران روداد از اول تا آخرین باریاران
هیچ مکروهی نبود باز نوبت سوّم ششم ماه ربیع الاول مجلس انعقاد یافت بر دستور مجلس
ذی الحجه لیکن قریب دوپه نظام امجد پسردلاور خان با چند او باش می اذن و خلوت آمد
و حالت بسط باریاران با نقباض انجامید بتقریب نماز ظهر از مجلس برآمد بخانه آمدیم بخمال
آنکه این بیگانه را اخوند دیده و دانسته راه دادند قسم خوردیم که باز درین مجلس در نیامیم چون
اخذ را بر نفرت طبع فقیر اطلاع شد برهنه پای از خانه آمد استغفار خواستند اول خود صورت
انقباض بود چون صدق عقیده و فانی شیخ در سیمای ایشان نمایان بود کفارت یمن
داوم و مجلس در آمدیم تا آخر روز باریاران مخطوط و مسرور بودند در روز آخر قمیص از بر کشیدیم و
باخوند دست خود پوشانیدیم اگر شمار این سرگذشت بطور دیگر رسانند اعتبار نخواهند کرد
برای همین تمام احوال سابقه نوشته شد و السلام بعد از چند روز نظام الدین امجد را بر
استغفار آوردند العفو عند الرسول منبذول بان داوم و خصمت نمودم *

مکتوب چهارم - الله اکبر شیخ الاسلام و المسلمین نظام الملة و الشریع و الحق و الله
داوم الله فیضانه علی العلین - از روی کیش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند مکتوب شما
که مصحوب میان محمد مقیم بود رسید نام شاه ضیاء الدین و شاه اسد الله متوجه حریمین
شریفین شدند الحمد لله و الملتای عزیز شمارا بهمین حج است که متوجه بارشاد طالبان

باشند زندها قصد حج نخواهند کرد - دیگر برادر من شما همیشه در ایصال فیض حقیقی بکوشید
امور دنیوی اعتباری ندارد - سلسله را چنان به سلوک طریقت محکم سازند که تا قیام قیامت
برای ما و شما هدایای فوایح پیهم بر سر رعایات دنیوی سهل است و انچه مسطور بود
و حق که ملاقات خواهد شد حرف تکبیه و خانقاه و حویلی خود مذکور خواهیم
کرد بلکه مقرر خواهیم کرد که آنجا همیشه چیزی رسانیده باشد اگر مصلحت خواهیم دید این حرف خودیم
گفت والا خیر در امر مقرر نباید ساخت که در ویش بدخویشود علی التیسر هر چه میسر آید فرستاد
و اگر میسر نیاید فرستاد این خوب هست و طیفه دار شدن طریقه مردم دیگر است طریقه ما
مردم است که ناگاه هر چه رسد بهتر است مقرر روزم و خوب نیست هر کس و هر مرد *

نه هر که سر بر است شد قلندری داند نه هر که آئینه سازد سکندری داند

دل این می خواهد بیشتر تقدیر دیگر و السلام *

مکتوب پنجم - الحمد لله تعالی علی ان یجعلک للتأسیس اماماً و بعثک لارشاد
السالكین همما ما اے برادر مکاتیب متواتره و مراسلات متکاثره از شمار رسید
و حقایق و دقائق یک یک ظاهر و باهر گردید و برای هر مکتوب جواب نوشته آمد و آنچه از
بعضی اشیاء سوال رفته بود جواب همه نوشته شد - العاقل تکفیه الاشارة مصرعه دل که
روشن شد کتاب دفتر و کار نیست اما حجت خداستعالی بر شما باد که بے اجازت
قدم بر نهانند کسیکه بدو لیسید بهمین ادب رسید - آنچه از نا ابله بعضی حرفی رفته بود
در جواب نوشته می آید در ویش بهمین جفا و خفا کشیدن از خلق هست و بدو اشت و صبر
نمودن بر آن والا زنده پوشی هر زمانه روم می تواند کرد اگر کسی غیبت شما کرد و نفس الامر
اگر شما خوب بتدبیر آنکس سرایت بشما نخواهد کرد بلکه بهمین بدی اگر گرفتار خواهد بود
و لا یحیی للک السیئ الا باهلک من حفیر بدیر اکخیه فقد وقع فیہ مقرر هست و اگر
و نفس الامر شما خوب نیست پس غیبت او موافق ارشاد شما شد *

تو که در نفس خود زبون باشی عارف کردگار چون باشی

غرض خدمت خلایق بر خود متحمم دانسته موافق شریعت و طریقت و حقیقت کار بندید
درین صورت ضرر عائد نخواهد شد و الله ممتعه توذیه و لو کره المشرکون الهی
وقت شما باد و دیگر معلوم باد که سیادت پناه صلاح آثار میر عبد الرشید از جمله مداحان
طوبی شما اند ظاهر آنست که از پدر خود سید احمد یا از عزیز دیگر شغل یافته اند اما این نادره
طریقه شما که امروز کبریت احمد و عنقا مغرب است در روزگار خود یافته نمیشود مگر در سینه
بے کینه شما لهذا کتابت بفقیر نوشته اند که بشیخ الاسلام والدینا والدین نبوی سید که
مرا بل شغل را هم از طریق خود آشناسازند لهذا بر عایت خاطر عبد الرشید نوشته می آید که
ایشان را موافق استعداد ایشان بهره و رسانند که دریافته ام که ایشان در ظاهر فانی در شما اند
اما بشیخ طریقه از جمله اشغال قابل مغفول شوند و از سر نو بجای این دفتر خوانند و الا معنی ندارد که
ستره از اسرار این راه به شام ایشان دهند و اگر نوشتن ایشان سفارش سائر خلایق است
نه برای خود مستول ایشان با جابت مقرون نیست شما از همه بیگانه بیگانه باشند که طوطا
اینست آیه قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون و السلام علی من اتبع
الهدی میان محمد فصل کتابت نوشته اند اگر توجه بکار ایشان مبذول دارند بل جزا الاحسان
الا احسان از حق تعالی اجر خواهند یافت

مکتوب ششم بشیخ الاسلام و مسلمین نظام الحق والدین متبع الهدی البین بیعتا
از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق خود تصور نمایند آنچه از حق تعالی
در و سیداد فیما بین و حقیقت فرستادن عظم شاه قاب طعام و روان و باز فرستادن او
برای صوفیان و باز روان و منع او از ذکر چه در مسجد جامع باد و صد صد کس وقت
مغرب همه معلوم شد برادر من آنچه شما کردید خوب کردید فقیر که از دو لتمدان چیزی قبول
مے کند باعث تالیف ایشان میگردد و در عدم قبول و حشت مے افزاید سلف صاحبین هر دو طریق

وزیرید اند الهدایا لا تتردد و بعضی گفته اند بیعت

زر که ستانی و نیفتا نییش بهتر از آنست که نیتا نییش

حاصل هر دو واحد است یعنی هر چه باشد برای خداست قبول و رد اگر برای
خداست محمود است و الا مذموم و آنچه مرقوم بود که طبیعت از صحبت دو لتمدان گریزانست اگر
فرمانند از صحبت ایشان اجتناب و رزم برادر من هر چه بخاطر شما میرسد عین صواب است
آن کنید که در آن مرضی خداست و رسول الله صلی الله علیه و سلم باشد و نیا سبیلست اگر گرفت
از ایشان برای حق باشد و اگر صحبت بایشان هم برای حق باشد این است معیار و بهر کار
نیته المؤمنین خیر من عملی از اینجا است که اساس عمل بر نیت است ان خیر الفخیر
و ان شئ افشیرا بهر حال در اعلا کلمه الله کوشید و از مشرق تا مغرب همه اسلام حقیقی
بر کنید و دیگر آنکه تقسیم اوقات معلوم شد اگر چه ذکر هر برای گرمی باطن خوب است اما مختلف
فیه است و کذا لکن سله سماع پس متفق علیه جمیع سلاسل و جمیع مذاهب الله علم ذکر خفی و مراقبه
بیعت حضور و توحید غنیمت است که در این احدی را خلاف نیست پس آنچه متفق اشاعت
و ترویج آن بصواب اقرب خاصه درین زمان بادشاه هندوستان که از اولاد امیر تیمور
اند بطریق حضرت نقشبندی به بغایت آشناند زیرا که امیر تیمور با حضرت خواجه بهار الدین نقشبند
ارادت تمام بود پس روزی تمام بر این کار هم موضوع باشد خوب است و در طریقی النهار با
کثیر مراقبه کردن تا یک پهر روز بآمده بهتر است و کذا لکن در آخر روز و در میان مراقبه کیفیت
بجویدی و بهیوشی اگر بعضی فروماند بغایت لطف دارد و چنانچه شوق و قص در وقت سماع زیبات
و الحمد لله و الله که شما طریقه نقشبندی نیز دارند اجمال او چاره امید اریب خصوصاً مردم تورانی با زمین
از سلسله نقشبندی مشرف مے ساخته باشند در جواب بدیاریام نوشته آمد که مویلت برود
نبی صلی الله علیه و سلم بسیار نمایند که سرمایه هر سعادت این است دیگر مطالع کتب سلوک
و توبیخ چون نفحات و تذکره الاولیاء و رسائل حقائق چون لمعات و شرح لمعات و لوح شرح

آن در مطالعه داشته باشند اما احدی از یگانگان مطلع نشود. شاه ضیاء الدین را که
باشتی آورده اند خوب کردند محمد میرزایاریک را خلافت دادید خوب کردید بدست
خدا در جهان را بهراران سپاس که گوهر سپرده بگوهر شناس
از رقبه ایشان که بفقیر نوشته بودند حتی عشق میر سخت احمد الله والمنة علی ذلک و بیکر حال
رقعه میان رحمت الله و دخل سلک این طرف است دیگر مقصود از دخول اهل دول نیست
که ایشان طے مراتب درویشی کنند و در مجلس سماع ذوق و شوق رودند و در مجلس فکر
همچو در ایشان ذکر نمایند بلکه مقصود آنست که بسبب دخول این مردم اکثر مردم دیگر داخل میشوند
و در نظر عوام دخول این مردم اعتبار تمام دارد و یقین بدانند که مشایخ سلف همه بیادشان مان
دو زار و دو کلاه و امرار ارتباط داشتند اکثر در عرف و عادت است به فقر و رجوع حلقه
باشان این گروه دست داد و سفارش باین خط است که اگر مصلحت باشد بکنند و الا
فلا حضرت گنج شکر قدس سره بیا و شاه زمانه نوشته اند حضرت حاجتی الی الله ثم الیک
فان اعطیت فالله هو المعطی و انت مشکور و ان منعت فالله هو المانع
و انت معذور و ذکر الله

مکتوب ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و الشرع والدینا والدین از ویش
کلیم سلام مطالعه نمایند اموز که بست و دوم ربیع الاول است مرقوم میگردد مرقوم بود که دل
از صحبت دو لتمدان تنگ آمده میخواهم که بطرفی روم و نیز مرقوم بود که سماع و سرودان که
سر و است هر چند یاران التماس مینمایند اما دل نمیخواهد ای جان برادر معلوم باد که صحبت
دو لتمدان کسی را که بطبیع خوش می آید از فرقه فقر نیست زیرا که تفاوت تمام است
در میان اوضاع غنی و فقیر هیچ میدانید که شما چندین آزار از اوضاع ایشان چه میشد
می خواهید که نفس بروران مانند فقر و مساکین بذوق و فکر و مراقبه قلاوت قرآن
و اوراد و عمارت اوقات و سایر حسنات چون ذوق و شوق و سماع و وجد مشرف گردند

و این خود محال و از قوت فعل این تلاش نمی آید و در آخرت مژده میگرد و القصه للشاعر
سرجال و الحرب رجال ازین گروه اینهمه در خواستن محض محال و عدم امکان ازین
مردم همین قدر پس است که ایشان از آن رعوت و فرعونیت که دارند یک مرتبه فرود آمده
بخانه همچو شما عاجز میسکنند قدم نهند و شمار آدم شمرند و در حق شما این قدر اعتقاد کنند که شاید
از وعای این کس در مرتبه دنیاوی افزونی پیدا شود و به شما بنوعی از التجا پیش آیند اینقدر
از ایشان بعید نهایت است طلب آخرت کجا ذکر و فکر کجا. این قوم را خدا همین مال مراد است
و پس در حرف و حکایت قیامت و حشر و مثال ذلک پیش این قوم طاماعتی نیست که
چند بر سر زجر و توبیخ انگیخته اند و که دیده است مقوله ایشان است از ایشان اوضاع
اولیاء الله خواستن و در از امکان و بر عدم حصول این طول گشتن نهایت بعید زینهار ازین
فرعونیان توقع خصائل موسی نداشته باشند غنیمت نمیدانید که ایشان بآن جرأت از مرتبه
خود افتاده گاه باشد که بشما بیعت کنند و دست زیر دست شما نهند و توبه از افعال منی کنند
ما و سلف و خلف و یثیثند و ندیدیم که قاطبته اهل دول بر دست ایشان و از صحبت
ایشان بفلاح فقر رسیدند باشند و شکر که شما هستید اکثر شنیده میشود که محقرات
رفض بنایت رنج است این اصلا اثبات ولایت از غیر و از ده تن نمیکند و اهل سنت را
بدرت از کافر بیشتر از چنانچه از رسایل و فتاوی ایشان مذکور است که سنی بدتر از کافر و سنگ
است پس این گروه که معتقد چنین داشته باشند اگر شمارا سنی میدانند خود معلوم و اگر بنوعی دیگر
خیال کرده اند و طوطی شما را محمول بر تقیه میدانند تا شواهد دیگر که چون سبب تخمین و محاوره
نموده باشند به بعید فرضی تقیه هم بکنند نشینده اند که بدبخت سید غلام محمد روح الله در خلوت
چند وقت بهما که نمیخورد از آنست که امروز در شیراز محوط است و همین شما هم در این ایام بهر از روزه
شیراز براسه و فرستاده اید چنانچه این معنی از دیار ام که قبل ازین باشیته گلاب ملاقات
نموده بطرف جاگیر رفته و از آنجا که نزد دست گرامی شما کتابت نوشته و بمن نوشته که خواهم نوشت

و وقت بر سال کتابت او حاضر نمی باشد شغفیده ام که فلان ابن فلان طالب جاه اند
 با ایشان تلقین ذکر و فکر و غیره آری همه بر آن کشایش و در وقت بیانی ایشان باید
 فرمود تا بعد از وقت او در رکب آفل سافلین او به قدر گیرند و اگر نه همیشه بوجه و عید کج دارد
 مرز و بستر باید آری منتظر خلایق اگر ایشان بتوجه و آید بین همه بر آن ایشان فکر
 و فکر است و آنچه قصه حاجه محی الدین مرقوم بود این چنین کار باشد و شکی که باین بازیچه
 بازی می کنند آید پاک نیست و الله یعلمک من العالمین یقولوا لا یغنی بی

تو حامی شیخ و حامی تو شارح | تو حافظ است آن خدا حافظ تو

و آنچه از سر وی در رخ مرقوم بود اے برادر کثرت سلاح هم خوب ندانم بلکه تعین بهوش
 هم نیامده - علی الاتفاق اگر میسر آید و نفقه و دیگر دارا و ماطله مراتبه کثرت و اتصال با ذکر
 خفی یا جلی این بر دوام حسن است و خیر الاوضاع بعد از تقید بشراغ و صلوة خمسہ و نوافل
 و اشراق و ضحی و تهجد و مراقبه بعد از نماز صبح تا اشراف و بعد از عصر تا مغرب و احیای مغرب
 تا عشاء و اربعین و نوافل و غیره که بمطالعه کتب حدیث و فقه و سلوک چون احیای و کیمیا
 و امثال ذلک چون تو اینچنین مشایخ پیشین بهتر است و گاه کاسته بر آن عمل مدوگر
 باشد که در آن خبر محرم را نباشد اقرب بصواب است و اگر چه صوم فرض و صوم فعل چنان
 ایام فرض و ذی الحجه و غیره و خمسہ هزاری و مانند این نگاه داشتن بنایت مانع از حلال
 از غر و آخر شعبان تا روز غدیر و مخلصان لاین طلاق نشان دادن آمده است و اگر چه در زمان
 را باین کار دلالت باید کرد این کار در وی نشان است که در زمان است و در چله این
 چند درم سنگ طعام مجوز است المزم و شور بار نفیس باشد و اگر معلوم از کتاب شریف
 که شمارا با قبیلہ خود ارتباطی نماند چنانچه این معنی مکرر نوشته اند بناء علی ذلک مرقوم میگردد
 که بدایت فقر یعنی بر سلوک و تجرید و تفرقه و قطع تعلقات است و نهایت فقر یعنی بر
 انزاد و تکلیف بازل و مباشرت اسباب است این چنین بطریق اکثریت نوشته شد که

احمد شرب المالحین که شما مراتب قلوب و مضارب قطع نمودید اکنون نوبت تکلیف است
 گردین صورت اندوای و مباشرت با سبب شود آن بوز نیست معجز اگر از وراج باشد
 و با قبیلہ خود چنان موقوف نیستند اینجا فکر کرده آید سخن صریح ترا که میان انعام الدین
 که برادر عموزاده فقیر اند و خسرے در سن چهارده ساله فی الحال اصداوح نماز و روزه و طاعت
 قرن در سته و اندوخلی انصاحت و وجاهت هم نیست و از طرفین حبیب اینقدر است
 که مدد و مستد و میان نیست نمیدهند چیزی و نمیخواهند چیزی بر کاسته آب فحشاء
 میشود و اگر اشاره نمایند علی الرسم یک نشان از طرف شما داده آید من بعد بتقریب ملاقات
 بیامد و در حرمه یک هفته انصرام کار نموده متوجه آن طرف گردید و اگر منوب به تعلیق است
 باشند و استغنا جلوه گر پس اشاره رود که حرفی ازین باب زیاده گفته نشود و خطا خواهد بود الدین
 از رنگ آباد رسید بسیار با ادب مریدان بود که از خطای این مرقوم بشمام آید از خط و کفر
 مخلصان شماست آید نیز شاه یار بیگ التماس نموده بود که امیدوارم که مرا محبت پیر خود سلیمان
 عنایت فرمایند که همه سعادت شوم محبت پیر است چهار سال است که در غلامی قبول کرده اند
 اما بخوبی هم که نقد محبت حضرت سلیمان درین استیلا کند که جان و مال و دنیا و آخرت بر آن
 حضرت خود بیارم و نشان کنم این خواجه نور الدین متحقق بوده است چه حرف کا طانه مینزد با کتبه
 ضیاء من بذا بیت مشتاق جمال این صاحب کمال که محبت با پیر خود بخوابد این مریدان فریاد
 پیچ کار نیامد و بر آنست که محبت پیر سر راه سعادت کوشتن سازد شیخ فرید الدین گنج شکر
 قدس سره میفرمود که روز قیامت اگر حضرت جل شانہ بصورت خواجه قطب الدین که پیر
 است تجلی خواهد کرد و خواهیم دید و الا نه معلوم شد که ضعیف سرور و جامع مردم پیر کا نور و تقه
 با و شاه بودند آخر با شاه مسلم داشت پس بر این دستور خود را دست نباید داد و شنیده باشد و السلام
 مکتوب ششم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الله نیا و الدین سلمه الله تعالی - افعی غیاث
 و دیوان کلیم و علی سادات طایفه فرمایند - امشب هفتدهم ماه شوال یک پیر و یک گهری

شب ماند از خار تجمید فارغ شدیم و علی الصباح زحمت کرد اول خان بیوست که
 بدان وقت فرصت نوشتن دو کلمه نیست همین وقت بدو کلمه شوق متصدعه وقت
 آن جان جانان میگردد و شوق طغیان گرامی ز چند نیست که همه زبان شمع آن
 تواند کردین این فیه نهاده و پنج رسیده یکبارین گذشته و درین مقام هستی در کمال روز
 بروز افزون گردیده و حله نهاده برده تمام بدل گشت دل از تربیت طلاق کند که به
 و از راه تمام قطع کلام نمایان گشته و در حق سفر حجاز و مجاورت در آن مقام مستحب که الی
 یوم الفراق و لوصال بچشم نموده اما چون کرد که قید الهام شد من قید می چون در وقت
 متعلق شود همه اسباب جمع آیند و همه موانع مرتفع شوند علی شغلات بخداست تعالی
 روشن است فرزند نام سعید که درین پیشانی عطا شده ده ساله است چندان دل بخیران
 نمی دهد بهر محنت کتاب فتنه و مصروف میخواند اگر درین راه چهل روزم ضائع شود و اگر
 همراه برود وقت راتباه کند همه خوب بجهت ماند که محبت دلاله باز بندستان بیل نماید
 دیگر دو عاجز و دام یک شش ساله دوم سه ساله - بیک آن در قریب خوانده باشند که لای
 ذَرَّةٌ وَاصْبَاءُ اللّٰهِ اَنْجُوْهُ تَقْدِیْرِ فِت تَغْیْرِ فِت خُصْرَةِ الدِّیْنِ اَمْ سَتَکْذِبُ اَنْجُوْهُ
کتب السلام - شیخ الاسلام شاه نظام الدینا و الدین سلمه - از ویش کلیم السلام
 مطالعه فرمایند معلوم باشد که خلافت را در قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت
 سلوک اولی که حیثیت فقر داشته باشد باید فرمود من غیر بنیاز من این کون علماء و علماء
 لا قسم ثانی که مخالف بنویسند و برود هر یک از این قسم مخصوصا بایل علم دارند اما طریقه دیگر اختیار
 نمایند خلافت را در قسم خلاف عظمی که بی و خلافت معنی که بی قسم بایل که مخصوص بایل علم دارند و ثانی
 عام بهر حال آزرده کردن و له باست راغبان این کار اند که محمودی نماید و کافیه بهایا و
 بهم کار طالب اس برادر اگر جایی باشد که معطلات را نوزید و باشد لیکن بی عشق و
 تقوی داشته باشد باز عاقلی که معتر ازین باشد لا چون علم چنانچه است شاید میگفت

نخ برساند عامل رقیبه بیان محرمه قتل و میان مجرمتان از یادان قدیم اند میان مجرمتان
 قتل جتیه و میان مجرمتان اگر از تحصیل نماند اما علم فقر لافک پیش گوش زد و اندر محنت و
 لطف که هم تمام است خاص بنحاص دارند - و السلام
کتب السلام - شیخ الاسلام شاه نظام الدینا و الدین سلمه - از ویش کلیم السلام
 مطالعه فرمایند معلوم باشد که خلافت را در قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت
 سلوک اولی که حیثیت فقر داشته باشد باید فرمود من غیر بنیاز من این کون علماء و علماء
 لا قسم ثانی که مخالف بنویسند و برود هر یک از این قسم مخصوصا بایل علم دارند اما طریقه دیگر اختیار
 نمایند خلافت را در قسم خلاف عظمی که بی و خلافت معنی که بی قسم بایل که مخصوص بایل علم دارند و ثانی
 عام بهر حال آزرده کردن و له باست راغبان این کار اند که محمودی نماید و کافیه بهایا و
 بهم کار طالب اس برادر اگر جایی باشد که معطلات را نوزید و باشد لیکن بی عشق و
 تقوی داشته باشد باز عاقلی که معتر ازین باشد لا چون علم چنانچه است شاید میگفت

... شیخ الاسلام شاه نظام الدینا و الدین سلمه - از ویش کلیم السلام
 مطالعه فرمایند معلوم باشد که خلافت را در قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت
 سلوک اولی که حیثیت فقر داشته باشد باید فرمود من غیر بنیاز من این کون علماء و علماء
 لا قسم ثانی که مخالف بنویسند و برود هر یک از این قسم مخصوصا بایل علم دارند اما طریقه دیگر اختیار
 نمایند خلافت را در قسم خلاف عظمی که بی و خلافت معنی که بی قسم بایل که مخصوص بایل علم دارند و ثانی
 عام بهر حال آزرده کردن و له باست راغبان این کار اند که محمودی نماید و کافیه بهایا و
 بهم کار طالب اس برادر اگر جایی باشد که معطلات را نوزید و باشد لیکن بی عشق و
 تقوی داشته باشد باز عاقلی که معتر ازین باشد لا چون علم چنانچه است شاید میگفت

شاه فیاض الدین و شاه اسد الدین روانه حرمین شریفین شدند و انکه که خوب شد
 شما هرگز این غنیمت را در دل راه ندیدید هر دم شما را یک جی است متوجه باطن حریدان
 با شنید که سیر سلوک نه عبارت از پیوند کوه و دشت و آموان است بلکه سیر صفات
 بشریت بسوی صفات الوهیت - و باید میان رفته و زنده که بر روی زمین با یکدیگر
 اذاعه و یا لا غومره اگر اما چنان باید بود که این مردم به تحقیق در سبب خود را ندانند
 است اسودان و عذاب و ذهاب و ذهاب که نگردد که عید کایه کرد و که مراد باشد
 که مجاهده با نفس شیطانی است و صفارش و صدمت بهر وضعی که مناسبت خود را بکند
 اما ابراهیم این کار نمیکند است مشاهده در مجاهده و خود را به یک مجلس با یکدیگر گویند و دست
 قبول مردم نوعی از قبولیت حق است و بهر سلسله که سیکه پیش شما پیشانی کنی سلسله
 نقش بندیه و شهر و رویه و گاز و نیه و کبرویه و شطاریه همه از شما است

کتوب و واروهم - شیخ الاسلام نظام الدین والدینا و الدین اندیش و شیخ کلیم سلیمان
 و مشتاق و خواننده الحمد لله علی ذلک بعد تعالی شما را بتقریب خاص خود را بجهت حق و آگاه
 این دو بروقت بود که درین باره چهار سال است که فکرم است و همی کثیر متعلق این امر است
 است اگر چه در مآین ذابیه فی الارض الا علی الله و الله اعلم مقرب است اما این فتح هم است
 و بیدار ملکوت کل شیء و الی آخره چون باره بهر حال از ایلان خدا طلبی بخواند و این
 در دنیا طلبی بدو روزه و ولتمندان طوائف می نمایند و در مصر و کربلا و کربلا و کربلا و کربلا
 درین راه فقیه می برابر شاهی با اختیار کرد و اما این ذائق بهر کس نیست و بدال الهی
 صلی الله علیه و سلمه من کان هجرته الی الله فله الجنة الی الله و من کان هجرته الی
 الدنیا او الطریق فله النار و الی ما اصابه الخیر الیه و طریق مراقبه و مشق و در پیش بسید
 نماز که مرتبه درجه سلاسل باب شاهی است از که بعضی را و اخوان را کتبه و اگر کتبه
 و راه الله بایه بیته

کتوب و واروهم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین اندیش و شیخ کلیم سلیمان
 است که سلسله شب محرم الحرام است قلمی میگوید محبت میان اسد الدین و بهادر خان
 که گفتش میگوید حکم شست و اندر علم میان غلام تحفه نوشته بودند که میان اسد الدین
 هزار و پیه گزیده متوجه شدند و یک اسب به بهادر خان بخشید غرض مقصود است که باطن
 بر وضع مشایخ قدیم باشند یعنی غمزه فاقه نگذارند و سعی در شیوع سلسله نمایند و مردم را
 از ولایت قیبت بمقصود حضور رسانند و بر دل بنده گان خدا محبت دنیا ساز گردانند و مثل
 به جانب فقر و بندگی آگاه باشد گدائی بخانه امیران نرودند آری این گدائی هم آمده است اگر
 برای خود نباشد گدائی برای غیر عبادت است شما نوشته بودید که در عدم فتوحات سلسله
 خوب جاری می شود و قبول فقر و در جهان سلسله است که در پیش خداست تعالی
 شما عقل سلسله و عقل معاد هر دو دارد است آن کنید که دران اجزای سلسله باشد
 اگر حق و نگر فتن نمی دانیم اگر رونق سلسله از عدم قبول است عدم قبول بهتر قبول
 و در ایشان ماضی که قبول بعضی فتوحات کرده اند اغلب که برای استمالات خاطر مقتدران
 کرده اند و الا بغیرت احتیاج خود که کسی قبول کرده باشد در مراقبه و شش نمایند که سلسله
 نقش بندیه نیز جای شود مراقبه آرام بخش است و ذکر هر مؤمنه و اول بسوزانید و خوشانید
 و در آخر بیا امید و خوشانید این طریقه همیشه مرعی باید داشت - والسلام

کتوب و واروهم - شیخ الاسلام نظام الدین والدینا و الدین اندیش و شیخ کلیم سلیمان
 نمایند - بخدمت نقاد و اخوان الصفا و خلدان الوفا و مرزا محمد بیگ از فقیر سلام رسانند
 و گویند که در سلسله پیر پستی بهتر از جمله عبادت است هر روز فقه و قبول و تاثیر که درین
 سلاک محسوس میگرد و بسبب پیروی است بر همه عبادت مقدم است که اصل کار است
 باقی فرو تر این نوع باشد آنگاه این محروم است از همه دولت محروم دیگر معلوم شد که ازین
 امیران و منصبداران که شما بیعت نموده اند پائین تلخین ذکر و شجره در میان میباشند

این را مفصل نخواهید نگاشت و استقام

مکتوب پانزدهم ... هو الملک المقتدر عالم و عارف محبت و
 محبوب فخر مولانا نظام الاسلام والدین ارفیق بصر و هو السیر کلیم الله سلام محبت تمام
 خوانند و مستحق خود دانند و بیفقد و بلا غفله بلیغ که از غلط اخلاص و محبت استقامت و محبت تمام
 مسخر اختصاص صحیفه خلاص گردیده بود و اسرار اوقات قرة العین و شرف مسرور گردید و توفیق
 که تالیف طبایب دور می طاهری مخبر از احوال خبر آید نور با استقامت مردم بود که دل از دنیا و
 اهل آن کشیده شد الحمد لله و الله شکر این نعمت کدام زبان شرح آن داد آنگاه دنیا را
 نیک شناخته گردان نگشته و آنگاه گشته نیک نشناخته شیخ با قدس است این دعا که در کتاب
 و بیان خود میگذرانیدند اللهم خذ مني الدنيا حقيرة و آفي عيوني لبلادك كبريها لك
 و جلالك في عيوني عبادك هر که از دنیا است باشد که او اهل است محضر محبت است
 دنیا از خدا غافل بود و چون غفلت رفت و اهل است آنقدر که تعلیل می است و اهل
 با و است این اصل کلی است فان الوصال عندنا هو الانقطاع عما سوى الله بهر چه تجر
 بیش کار بیش این وفق ندجای شرح این سخن است خرب کردید که سفر جبار بود و رفت
 کردید رفتن از خود چه مبارک سفر است نیکو گفت آنگاه گفت جیت

بخود اگر سوسه خود نظر کنی بملک دل زنی تا خود سفر کنی

اما خوب معلوم نشد که اوقات گرامی کدام توزیع مصروف است آیا بکاتب علمان
 یا درویشان یا نه ایشان و نه ایشان بهر حال و هر رنگ و در حال غنی و غلبی خود آن بود
 و الا ما تاب الی اهلها سخت گیر است و السلام

مکتوب شانزدهم شیخ الاسلام شاه نظام الدین - از درویش
 کلیم سلام مطالعه نمایند و خوی مزاج محمد یار بیک را از غیبه سلام رسانند و بگوید که سلام
 طریقه قبول بهین قبول است پیوسته شیوه باید که همه سعادت و آرزو داشت

این قبول است اگر به قبول کرد و قبول عالم است و السلام علیکم و علیکم من لدن کلیم
 مکتوب بیستم شیخ الاسلام نظام الملک والدین از درویش کلیم سلام
 مطالعه نمایند و بهر چه عالمین که درین سالها که از تنگی بمان محبت تمام و این ملک
 مستحق بود و باشد و در فقر و سوز جهان آندان و میشد گاه و بیگاه به فقر و غمار میشد و از غله فقر
 خلاص می شد و شکر الله این آنچه مرقوم بود که دل از ذکر و مراقبه و مسطرع همه طبع است
 و در فقر و در علم طاعت دارد و معلوم شود که شما مضرع آن قمر را و یکدیکه چشیر از کس نیستانید
 است بهر این طور نبات نیک است درویش مجبور و اقل در اقوم صلیب کفایت میکند و علم
 بهر نیک بیاید بیکر و در روز و روز و روز و از جنس فقر و نیست که بیکر تر است متاثر محتاج تر
 است با و چه بد است قلیل و کثیر اگر اهل بود و نیز و زرش و کل بجمال باشد که برین تقدیر
 علم کفایت نماید و شطیج فوت کردند حجتند علیه ایشان مجبور بودند و با اینجه هر چه مفتوح
 میشد قبول میکردند

مکتوب بیست و یکم شیخ الاسلام نظام الحق والدین والدین سلمه و سلمه بنس الدین
 از درویش کلیم بصر و عیوب نفسه سلام مطالعه نمایند و طایفه نافع که سیر ریفه از شما و یکدیکه
 و یکدیکه سیاه بن کاتب معلوم شد آنچه گفتگو است حقائق مرقوم بود همه موقوف و موقوف
 سواد که بلاد از یک تخم چندین بر پدید می شود و هر یک بنوعی در رنگی یکسان نیستند بعضی
 میگویند که شهاب باب بسیار سپیده و دیگران که این حرف و سموع نیست چغقیه همه مسمومات
 خود را نسخه ساخته یک و تیره مانده قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم آن کم شغل عالمی را روشن
 کردند یا آن بار و جان همان کثرت شغال عالمی را بخلق کردند پس این طاعت با کثرت
 است آنچه مرقوم بود که صحبت در امتداد نمیتوانم داشت الحق صورت بهین است اما تصور
 این بود و از این سلسله و شاعت این ملک سلیح حق صریح بشود و عوام یاز خوارق
 القیاد پیدا میکنند یا از آرد و فستق اهل دوا مقصود از آمد و رفت و طافات این گروه نیست

که ایشان بطور صوفیان صاحب وجد و حال یا صاحب فکر باشند بلکه اینها که بجمع
 خواص و عوام اند هیچ دولتند از در زمانه سابق و لاحق شنیده اند که در خلافت و امارت
 هیچ شیخی در عین منصب و جاه و دولت وجد و حال و فکر مشرف شده باشد که بعضی
 قلع علاقی کرده در کسوت فقر و باده اند شما غنیمت شمارید که از این دولت صحبت شما
 بعضی دولتند از بزرگ مشغول میشوند با وجود اینچه اگر شمار خوش نمی آید آن کنید که خوشی
 شما باشد تصوف و سلوک کسے بلندتر از تصوف و سلوک محمد رسول الله صلی الله علیه و آله
 و اصحاب و سلم خواهد بود و شیخ شریف سمالت بر خاطر بود دولتند از انظیم و احترام و تیار
 میکرد و باقی اختیار دارید دیگر چون اوقات را با سوز بزرگ و مجلس سماع دارید گرفته راه قدر
 کنید که در آن مراقبه نموده باشند و نقش بند یا زاهم در آن حاضر ساخته باشند و اگر چه بیایستی
 است و مراقبه بایستی شبی شما هم اکثر اوقات مراقبه و حضوری کرده باشند هر شخصی که گفت
 بهر چه بفرماید که عریضه بسوی فقیر مشتعل بفرستید حال ابتداء و انتباه بویست که از آن
 حیثیت هر کدام معلوم نایم کتاب شمار سید انچه در باب سال هجری مرقوم بود اگر است
 خود نوشته در روز قیامت همین قدر شیخ من است که این همه بلفظ بر فقیر فرموده و بفرست
 من عارف من این سخن نمی شمارا ابجایت مخلوقا و نه اوقات این منی کلنی که این
 عاصی را آن زبده اولیا و صفوه عرفاست با عزیزان دیگر نیست این قسم منی کلنی که با شما
 میرو و کجی ز غفله با خیر صفتی خاص است خدا شاهد حال است و کفی باشد شهادت دیگر معلوم شد
 که از لشکر و جوان بسیار از شیخ شما مخلوقا و نه و تفلیس از لایق شما میگوید معلوم شد
 که کمال رشد شناخته اند لیکن آن قدر توفیق رفیق نبود که بیت نمایند بهر حال مداح
 شما بودند اشتیاق فقیر نیز از بزرگوار شما پیدا کرده بودند و توفیق بیعت نیافته و حقیقت
 مجلس سرود و سماع آنست که همه مترکب شد و بیکدیگر احوال نیست و با قریب عرس
 حضرت شیخ اگر قوالان می آیند مجلس از آنسوی می می شود حفظ می یا هم مصرع

باز سر ملاقات دوستداران است

کتوبات نو و پنجم - عارف معارف ربانی سالک مسالک سبحانی متعهد الطالبین
 بطول بقای اندویش درویشان تراب انعام ایشان کلیم الله بصیر الله عیوب نفس
 و نقصه لغیر ملاقات - سلطه محبت انتظام مودت النیام مطالع نمایند و اعینه زیارت حرمین
 شریفین را و به الله شرف و تقیما اکنون چه طور است اگر سست است اینجا بیا بیستیت
 سعاد بجا می آید سبب با اتفاق سیر آن طرف میروم اگر قوی است پس در این ایام حاج
 از طرف به بند سورت رو بخا و اندوه مفتوح شده چراغ شسته اند فکر محتاج خرج هستند
 از دلی که آمده بودید بایستی این و عیبه که ام خرج بود شسته بودید بر قدم توکل بر آمده بودید اینجا
 این دولت شهور شده که بایستی حج بر آمده اند و داخل لشکر و مجاور شده اند خیر گاه عذر عذر
 فتح راه بود اکنون با اتفاق همه غیبت از راه مفتوح است چه عذر است مگر آنکه فقیر شما را طلب
 داشته که این قصه رقیقت منظور است طور توکل و فقر و دست ندادید خوب کردید باید
 که این وضع بهر حال انعام تالاب گور باید کرد و این که فتوح شود آن فتوح لایزال غیب
 بهر چه رسد بعیب است والسلام

کتوبات ششم السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته علیکم ایها الفاضلون الی اقصی ما یلشهو
 و علی طالب الوجود از چگونگی احوال منی برآمد که اطلاع نیست بهر حال اقتضای خیر منزل
 در گاه محمد بیت انچه مرقوم بود که اهل دول بعد از داخل شدن اخبار این امر بخوابند و چون
 اخبار آن را موقوف بر ظهور بعضی تاثیرات میدارم همه موجود و مخلوق است باید اخبار کرد و انچه
 تاثیرات منی مباشرت افکار و افکار و مراقبات بیسر کتر است و این طایفه را فرصت
 این کار کجاست لهذا انچه در این امر جلیل القدر در سیمای این مصلان کتر است اما بهر حال
 بر استمالت خاطر این قوم باید که بشیر و منتظر ظهور تاثیر این و هم سران کتر باید بود حقائق
 میان همه و میان ضیاء الدین بتفصیل معلوم شد شما هرگز مخالفت با هر دو عزیز

نخواهید کرد و بیست و یک بار است خود را بخواند و در هر بار که بخواند بر سر او بیست و یک بار
 بود و سواد پاری از قول فعل یلمان اثر در دنیا بگذرد که خوب نیست پس محبت نیست پس بدی
 این است که ایشان از محبت محبت میجویند و تربیت محبت نهایت است و از محبت
 بجز در سیدن بخدمت درویش نه خود و محو متلاشی شده به نهایت رسید و همین است
 که تربیت چنین است تربیت مایه مملوک است با دارا و از آنکه در مکتوبات و مکتوبات
 و ایشان را فرصت دماغ سوزی این کار اگر چه نامال که هر قول است پیش نیاید
 از قول و کلام یعنی هم صحبتان از چنین معلوم می شود و استقامت
 مکتوب است و یکم خلاصه خوان مصفا و فلان و فلان از نظام کن و درین شرح
 العاشقین بلول بقائه از خادم درویشان که هم شا بهمان آبادی سیدم طاهر فرمایند
 بعد از شرح اشواق معلوم نمایند مردم بود که طالبان حق بی جنگ و شارب و قیون آلود
 با وجود آن صدف طلب میکنند چه حکم است بهادر من القین ذکر بی بیعت یکسند
 که نام حق تعالی تاثیر خواهد کرد زود یا دیر و دیگر مردم بود که بعضی در دستان محبت میکنند
 و بخوانش تمام بخوانند خود یا براسه عرس زندگان می طلبند و غیره و در هر چه بد عمل شود
 بر او من فقیر شما جاس می رود و در پیشه مانع طلبد اگر چه بظاهر تک محبت می نماید
 اما اگر نظر تحقیق بنگردیم همین سنت است آنکه بعضی از شایخ که مسافره از شما بکنند
 و معروف افاده شما میشوند و با شما که بکس استقامت نماند و کس به حیایان و حیرانه
 شود و الا امر و خیر و برکت در مجلس شایخ نماند است و دیگر در کتابها مردم بود که طلب
 سائق شایخ پیر و فوت شده و او را از دست نرسیده و شایخ در واقع شده که ازین طایفه
 نیست و اندک تا از پیر خود فتنه بود و رسید به اگر چنین طلب طلب ذکر و شغل نماید چه
 است جواب این سوال بکوشه شده و تفصیل نیست که کلیه دلائل از فقر و این است
 که ملک چون سر شده و در شوق و احتمال اضاحت در دنیا که اگر یکت اول که تفتیش

نمودار قمع میشود و اگر گفته ثانی بکنند تلقین اول لغو واقع میشود و جمع پیر بود از انکار اول
 دارد که بر آن قناعت کرده و از ناب یار کرده و نا پخته طالب دیگر میشود بر آن نقصان و
 بود و پس خود اقامت میکند چون درین سوال فکر این است که از پیر خود چیزی نیافته
 پس بدین صورت مانع برخواست گویا ساده لوح است هر چه نقش کنند زیبا است بخلاف
 نخته متقش که تصرف در روحانی از بجزرگی نیست
 دیگر در قیمة مکتوب بود که زنان را بیعت کنند یا نه بر او من همه زنان را بیعت کنند اما با زنان
 همانان خلوت با سطره که موجب فتنه مردم بشود و گفتند در صحبت اولی وقت بیعت دانسته
 بر دست خود پیچیده دست و دست او دارند که من اجنبیه حرام است و دیگر محمد قائم میگفت که
 دو دختر نا پخته را گفتن ذکر امر فرمودند بر او من ذکرانات چون مرئی شوند ذکر تلقین میتوان
 کرد اما قبل ازین منع است که خوف هلاک است من بعد از و دختر خود را تلقین نکنند که
 هلاک جانست و دیگر یارانے که بسیار دیگر گفتن مشغول باشند خوف جنون آنها باشد
 بفرمایند که سوسه سوزنگا بدارند و از اجرب دارند و چرب خورند که از جنون در امان باشند
 و دیگر تر خلافت آسان ندانید کسی که فاضل لطالب علم اولا عبارت عربی درست تواند خواند
 براسه نوشان بنویسند چون میان عبداله خان و اگر عاری باشد و حال عالی دارد و
 ریاست شایق باو هم جایز است و اگر عاری محض باشد فلا فان امر الخلافه له شان عظیمه
 و عند اعطایها لجهت یستهان فعلیکم ان قنمضوا هذا الامر فان الخلیفه تستال
 المستخلف والناس یقیسون حال المستخلف من حال الخلیفه
 و دیگر مردم بود بهیه و یارام و هند و کس و دیگر بسیار در بقره سلام و آمد و اند اما با مردم
 قبیله پوشیده می مانند بر او من اتهام نمایند که هسته هسته این امر جلیل از بطون بطور
 انجامد که موت و عجب است مبادا احکام سلام بی از طلت بجایانند و مسلمانان حقیقت
 را بخوراند و یارام اگر خطی می نویسد خطی نوشته خواهد شد میان اسد و میان ضیاء بین

سلام محبت انسلام مطالعه فرمایند مکتوب محبت اسلوب مدتهاست که رسیده چشم
نگران است اسے برادر یک کلمه التذکرہ از زبان بنده از بندگان برے آواز آید آن زمر که
خاک تراحدب فلک عظم پڑ میشود پس طوبی لمن قال و طوبی لمن قال و طوبی لمن
قال من قال من قال و لهما اجر الی اول من قال بس والسلام

مکتوب است و مستقیم شیخ الاسلام و المسلمین نظام الدین سید احمد نظام الدین
از رویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امر و ذکر چهارم بیج الثانی است جلوسی است محو میگردد
پسرها نظا سخن تنها متوجه شکر شده بدست او کتابت مطول مثل حقائق و دیگر نوشته
خواهد رسید انشاء الله - انجله آن حقایق این حقیقت است که اگر شمارا قصد از و اج باشد
بخانه این علم فقیر صبیحه است اشاره کنیکه چیزی بطریق رسم برسانم و اگر اعیان این
کار نیست فهو المراد که درویش در تامل از عادت باطن تفاوت میکند و دیگر معلوم شد که آنچه
از پیچیدگی دولتندان و قضیه خواجه محی الدین و سرانے مجلس سرود به معلوم شد اسے برادر
ایچنین واقعات باختلاف دولتندان میشود باک نیست فالله خیر حافظا و ارجو الرحمن
و یقین شناسید که دولتندان به گز در بیج حصص مرید بیج شیخ نشده اند اگر شد دولتندان
نمانده همه را گذارشته لنگ بسته اند و اما دولتندان که هنوز بر رسم خود باشند و به خود
گیرند مرید نیستند اسے برادر مریدی ایشان همین است که بوجود فرعونیت از جا خود فرو
آمده بتواضع شما صحبت داشتند اینقدر سلوک تمام است که ایشان به ولایت رسیدند
از ایشان ذکر و فکر و اوضاع درویشان چشم داشتن نهایت غلط است ایشان که صحبت
کردند و ولایت ایشان چنانکه از ایشان همین قدر مطلوب است که بختا به چیزی
برسانند و الا بیج اذا خلوا الی شیطنهم قالوا اما مقلد انما لکن حستهم و ان مننت
ایشان است بر مجلس که گویند که شما مرید فلان شیخ ایدرو اسے ایشان سیاه میگرد و عیب
خود میداند ذکر و فکر از مردی طلب است که در حق درویشان بر سر شده و از کار و بی عمل

بکار خجسته بگوشتند و مجلس سرود با احتیاط گاه گاه بکلیه ترک مذہبند و مقرر همیشه نکنند و السلام
مکتوب است و مستقیم شیخ الاسلام مشاه نظام الدین سید احمد نظام الدین
سلام مطالعه فرمایند امر و ذکر سبب و مستقیم ذی الحجه سنه ۸۵۰ هجری
است التذکرہ و التذکرہ که به وجه عافیت است زمین تکیه وسیع تر مے باید اکنون و و عدد چهار و ده
در مکه بلکه در مکه کرده ام هنوز تنگ و وقت است که آن را بر اسلوب حویلی ساخته ایم اگر
بر اسلوب تکیه کنیم بنجایت وق مے نماید آری هرگز زمین تکیه میتوان شد و از هر رسول تکیه
اگر نیک قدم مبارک بار و خد شاه بایزید بالا به غیر از شاهیه یعنی دوران آبادی بگیمیم هم
سر انجام میشود اما قول که کسے را مطلوب ایصال فیض باشد این قدر و در دست چرا و دو گاه
بخاطر میرسد که اکثر عمر و همین تنگی گذشت اکنون معلوم چه قدر باقی ماند که کشایش و غناست
چه توان کرد لاچون این کل نعمت متعدیست شاید غریزان و دیگر نیز این نعمت فیضند شوند
من میخواهم زیرا که شما کار بزرگ ایصال فیض و اعلا کلمه الله فرموده ام و شما هم درین کار
گرم آید می ترسم که مبادا از اینچنین فرمایش که از آن جهت است تعطل و انهمال راه یابد
و در غرض نیازی نیازمندی پیدا گردد و آنچه از امور دنیاوی بشمار انوشته می آید و نوشته
خواهد شد بکلیه آنست که اگر در خود تاب و طاقت آن به بیند و مانند که باسانی و یسر عجب
بجان کثیر میسر آید کرده باشد و اگر داند که در آن بهتک حرمت طور و روشی و خروج
از جمیع مختار آن بر ذمه شما گذاریم اگر خواهید بکنید و اگر خواهید ترک دهید که چنین کرده اند و السلام
مکتوب است و مستقیم شیخ الاسلام مشاه نظام الدین سید احمد نظام الدین
سلام مطالعه فرمایند خطیکه بمعرفت میان غرت علی جرمنه فروش مرسل بود رسیدم قوم
که از آن تزلزل و کام و سوزاک غالب آید علالت نمے یابم و هجوم خلافت سبب پریشانی
خاطر میشود اسے درویش اسد خافکم و ناصر کم از شنیدن آنرا خاطر این عاجز کو فتنه شد
شماره عجله و کام و تزلزل شما را انجام هم بود آنچه و باب سوزاک حکما میگویند بشورت محبت انصاف

محمد علی خوشنویس که عقیدت تمام در محراب شما دارند و من درین باب مکرر بشناخته
ام بقاصیل و در این دفتر باجمال نیز می نویسم که تا ممکن باشد گردان نباید گشت بهیت

در راه خدا که ره زنان اند | آن راه زنان همین زمانند

و بر تقدیر ضرورت و اضو و دات قییم المخطورات باید که با بقدر ضرورت اگر کسی که
نخود تا دفع مضرت که سوزاک نموده فارغ شوند اقرب بصواب نماید و اگر خدا بهم شویاید
که دختر محتاجی که دنیا که گران نداشته باشد باید است اینجاست بقید ما و در سه دختر بودند
میخواستم که یکی نامزد شما بکنم اما بعضی موانع که موجب تشویش ما و شما بود اند بشیوه این
داعیه فارغ گشتیم اگر بهما بجا صورتی پیدا شود جائز است و آنچه از کثرت هجوم خلایق
می نویسد ای سب برادر عالی در امید قبول هرگز نیست شما سر قبول میگردد و اندی چون
میت بین یدمی الغشال باید بود اگر قبول دهند قبول باید کرد و اگر قبول دهند قبول باید کرد
و عهده دین کار فنا از بایست خوش است بهیت

دست گفت که باز پوست پوشان تو نیم | در نتوانی هم نموشان تو نیم

رد و قبول عنایت اوست هر چه عنایت شود بهمان باید ساخت و شکوة این نباید کرد
والسلام

مکتوب سیم شیخ الاسلام شاه نظام الدین سید محمد تقی از ویش کلیم علی سلام
مطالعہ نمایند مکتوب شمار سید که مرقوم ما و صفر بود مرقوم بود که موجب صورت و سبب و سبب
که اصلاً و مطلقاً دل را جمعیت ذکر و فکر نمی شود بلکه پریشانی طوری و از جمعیت ذکر و فکر
نمی شود سابق رز و شب سوا سے ذکر الهی و ذوق و شوق و ذکر و احوال بزرگان و غیره
و دیگر نبود معلوم نیست که چه سبب است مگر آنکه حضرت شاید بفرموده توجیه باشند بهر حال سید
توجیه است اینها که معلوم شد که حکم من است و تو میمانی فطو مغبون ترقی اندام حال
صوفی باید پس آنکه در ترقی است سالک است و اگر در یک حال مانده و اکتفا و انکار نمود

آنچه از آن برآمده بود و کرده راجع است آنچه شما نوشته آید در ظاهر لایق قسم ثالث مشابه است اما
چنین است بلکه چون صوفی را ترقی نمی نماید و در آن که بود و مخطی نماید و هر مرتبه تحتانی ذکر
مرتبه فوقانی است جایکه هنوز مع الله باشد ذکر و فکر آمرزش ندارد و اما اگر فی الواقع حضور نیست
و ذکر و فکر هم نیست پس درین صورت جلسای مأمور داشتن است و این بر جوع پہلو بزند
در علاج آن باید که شکی که هر شغلی مانع ذکر و فکر است چون توجه بخلایق و دنیا سے سبب
که شغلی و گذشتنی است و دل بستی و بهمت آویختنی است پس حیف باشد که توجه الی الله
را که باقی است او را توجه الی المخلوق که فانی است باید فرست استبدالون الذی هو
اولی بالذی صو خیر و مگر خود باید حاضر داشت و کار بجا افتاده نصب العین باید نمود بهیت
مجلس و غنا اگر ترا هموس است مرگ هر دم زرد عطر تو بس است

فرموده اند که چون صوفی در کار خود ترقی نه بیند با خدا و حال پرداند یعنی اگر مقیم است
مسافر شود و اگر سیر میخورد گرسنه باشد و اگر خوب میپوشد درشت پوشد و اگر متوجه خلایق
شود متکلف شود بهر حال به تهذیب نفس و سیاست آن کوشیدن از جمله مقتضات
وقت سالک است و دیگر مقدمه که خدائی نوشته بودند یارے از یاران شما اینجا رسیده بود
میگفت که میان محمد علی جابے منسوب شده اند میخواستند شاه نظام الدین جیو در میان قبیلہ
منسوب شوند فتا سے دوران کار است که اگر احتیاج نباشد هرگز که خدا نباشد براسے
یک دم شهوت که خاک بر سر اوست اسیر زن نتوان شد بخرما سے دراز النظر و رة تقدیر
بقدر ما و اما سے درم خرید پیدا باید کرد یا خاتونے که مهران زیاده اند و درم شرعی که مقدار
سده و پیدا باشد تخمینا نباشد در ما سے و هوئی زنان نباید افتاد که این قوم رهنزان دین اند
عیاذ بالله و اباء عن هذا الهالك والسلام

مکتوب سیم شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین از ویش کلیم علی سلام
بهیت انجام مطالعہ فرمایند که مکاتبات شما متواتر رسید و بعضی یاران را احوال گرم

والاچه لائق شمایند و را علاوه بر کلمه الله حق سعی بجای آید و خواهند بجا آورد و شایسته این
 محمد مذنب میگردد اگر جاس را گرم سازند و پادشاهت جاس بشیند خوب باشد اما چه علاج
 که تقدیر چنین رفته ما و شما را کار فراهم آوردن شنگه و نقد و جنس نیست فراموش کردن و لها
 مطلوب است تا اولها عاشقان عاشقان از اطراف و کتب عالم جمع آید و آنچه در نظر ما
 جلوه دارد و نبدی در کام جان ایشان بریزیم شاید کسی که اندک بنابر و غیره از هم می آید
 شاید از هزار یکی بر عنانی و زیبائی عالمگیر شود و هر یک گشت و صفا را بدید و کثرت
مکتوب سی و پنجم - بحمد الله و المنة که مکتوب شما بچست از شهر کابل رسید - اما
 مدتی است که در پرده توقف اند تقسیم اوقات و تزیین محاسن که مرقوم بود همه به پنج صواب
 دارند این قدر قیمن دارند که نیت نیک لازم است در همه حرکات باید داشت و آنچه قیمت
 دارد از اعمال آن عمل است که دایم است اگر قائل باشی و نگاه عملی کردن و گاه ترک آن
 کردن از هیچ صواب بعید است تلون از تار و پود است و دیگر نگی از آثار نهایت و
 بیهنگمی تمام مقصود این سفر تا ممکن باشد بزرگ باید بود و تزیین مجلس و تزیین خفاها
 عالم ارشاد است و بخود بودن در همه اوقات از عالم دیگر رزق الله و ایاکم هذا المقادیر
 مرقوم بود که میان عبد الرشید مشغول اند - بحمد الله علی ذلک اگر مشغول ایشان محسوس
 باشد از آن نخواهند داد و اگر طمع اختلاط بدینا از ایشان محسوس باشد از آن نخواهند داد
 و اگر القطار از دنیا دریا بید از آن خواهیم داد و هیچ آفت بالاتر از اختلاط بدینا نیست و شما
 هم اختلاط بدینا و اینا را میکنیم اما اگر تدریجاً سوزان در آب می باشیم مرقوم بود که
 غازی الدین خان طلب ملاقات کرد و زخم خوب کردید که زخمید اگر اودا افتاد و زخم دست خرا
 بودی خودی آمد و خود آرائی نمی کرد **بیت**

از سادگی و سلیبی میکنی	در سر کشی و تکبر و خود بینی
بر آتش اگر نشاندت نشینی	بر دیده اگر نشاندت نشینی

انداخته بود که او خطی باین طرف و باین طرف ملاقات با صلی خواهند نوشت بلکه نوشته
 است خواب سید تاحال ۲۰ ذی الحجه است اثر از آن پیدا نیست و بر تقدیر که بنویسد
 از آن خطی محسوس نخواهم داد و آری بر طور فنا و خدمت فقر اذن است که فقر نیز متوجه
 این قوم باشند الا فلا - دیگر رقم حویلی از جانب محل اندرون قریب به صد و هزار خرج شد
 بحمد الله اکنون یک درم و سه نازده ذلک فضل الله یؤتی من یشاء والله ذو الفضل
 العظیم گردد بواجب دین باب تصدیع میکشید تصدیع او را و اندازند و اگر بلا کلفت
 است والله غنی عن العالمین و لکن یقبل التوبة عن عباده شما در بیعت کردن با
 عورت چرا همال میوزید اگر جوان اند و اگر پیر اگر حسین اند و اگر قبیح همه را بجا و محلات
 پنداشتند که حق بگوش ایشان باید رسانید و بگزینیده شد که شما چون سفارش پیش
 دولت اند می کنید اگر او کار شما کرد خوش شدید و اگر کار شما نکرد آزرده قطع رشته خلاص
 می کنید اگر این معنی حق است خود چهره نیست طریق سفارش این نیست کار شما همین
 سفارش است اگر او کار شما میکند کار خود میکند و اگر نمیکند کار خود نمیکند شما چرا آزرده
 اگر سفارش صواب می کنید و او صواب نمیکند باز سفارش باید کرد و آزرده نباید شد این طریق
 مستقیم است که بزرگان بی نفس برین طریقی بوده اند و در آنچه معمول شماست بوسه از
 نفس باقی است - **والسلام**

مکتوب سی و ششم شاه نظام الدینا و الدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند - اند
 اندک آباد شاه نور الدین شما عریضه نوشته اند که مشتمل بر طلب فنانی الشیخ دارد
 یا محبت پیر و سنگه درین معنی دلیل واضح است و محبت ساطع است بر بلندای استعداد
 ایشان که هر که دریافت از حسن اعتقاد یافت پیر من حسن است اعتقاد من پس است
 همین معنی دارد و ارادت بیار و سعادت بگیر همین معنی دارد و سلف که بسیار کرات
 پیران میخواستند اصفا فی اعتقاد بود و اگر در بزرگی پیر متردد باشد که شاید ولی باشد یا نباشد

و این راه گزیده ولایت نماند - بنابر آن نوشته می آید که شما توجه و حسن تربیت
 از خواجہ نورالدین مذکور در پنج نذراند و بعد از آن تصور صورت خود تا کبیر و پنج نذراند که نشان
 اتفاق مقصود حاصل خواهد شد و اینها بعد از آنکه همین است معلوم شما باشد که در بیان
 نبوت علیہ السلام اتفاق پیشه نماوروزہ میکردند و در احکام مسلمانان تیشقی و در ایشان
 فقره یافتہ نمیشد و حق تعالی زکوٰۃ را فرض کرد که وادون مال بسیار است چون
 زکوٰۃ واجب شد مسلمانان قبول کردند و منافقان این حکم را قبول نمودند و فرمودند
 از مسلمانان همچنین امروز در راه خدا از دست ندرول جدا کردن دلیل خوبی است
 بر سوخ اعتقاد البته متوجه ایشان خواهند بود ایشان سفارش از حقیر شما فرموده بود
 بنابر آن عزیز تاکید نوشته آمد و السلام

مکتوب سی و ہفتم - شیخ الاسلام شہاد نظام الملئۃ والدینا والدین از رویش کلیم سلام
 کلیم اللہ مستر الدعیوبہ و خضر نو بہ سلام خوانند و واضح باد کہ باران چون قراول خان
 و میر محمد سعید بہ بنیر مستند و آنچه نوشته بودند کہ مدعا می ناخواند طلب اجازت نام
 میکند و رین باب چہ معلومت است حق این است کہ اجازت بابل علم باید داد و اگر
 رعایت دل این مہر دم ہم گونه اجازت خاص مقید باید داد و بسا ناخواندہ کہ این از ایشان
 خوب سرانجام شدہ و آنچه نوشته بود کہ فلان شخص کہ سب فقیری پیش شما کرد و خدمت
 ارشاد از شیخ عبدالحمید گرفت این حق خوب نیست چرا خود ندادید اگر خلافت کبرے
 و خدمت غلطی نمیدادید بارے خلافت صغری میدادند شاید در سلک او چرخ روشن
 گردد کہ ما ہمہ را روشن می افکند و السلام

مکتوب سی و ہشتم - شیخ الاسلام شہاد نظام الملئۃ والدینا والدین از رویش کلیم سلام
 و ایشان در ایشان و خاک راہ ایشان کلیم سلام صلواتی فرمود کہ مکتوبی کہ بدست
 منال فقیر مہر سول بود رسید و بود کہ عبدالحمید نامی در موضع فلان خانقاہ غلطی ترتیب

و این بیت علم غیر از قرآن مجید شایہ سوادے نہ شدہ باشند و دم آنجا قاطبہ بر بیت آن است
 کہ بستیہ در معرض قبول است و اذہ درین باب چہ حکم است خدمت ارشاد و باید نوشتہ باشد
 ہا کہ اقسام فقر مختلف اند چنانچہ در ویاجہ و مقدمہ لغات الناس و حضرت تقدس بظہر
 آمدہ باشد کہ بعضی ازین طائفہ خادم طائفہ است کہ خدمت مخلوقات را اختیار نمودہ و بعضی
 خط انفس دیگر چنانفس خود ایشان کردہ اند پس درین مرتبہ مصلحان ساکنان از اولی خلقت
 و حیث بسوا و علیم امتیاء و حضور در کار نیست بلکہ بہت این قدر شدہ باشد کہ از حرج
 خود برفاستہ و خدمت دیگر سالستہ و خدمت الی و جانی صرف او نماید پس آنچه درین
 باب ظاہر میسر کہ مہر دم ناخواندہ اگر صوفی ہر شدہ منکمل نمیتواند شد بارے از خدمت ہر
 اینچہ در تہہ وارد پس اجازت بکنایت خلاست باید نوشتہ و السلام

مکتوب سی و نہم - شیخ الاسلام شہاد نظام الملئۃ والدینا والدین از رویش کلیم سلام
 سلطانہ فرمایند مہر دم بود کہ میان بہا و الدین ہمہ وجود لائق خلافت است برادرین از
 حکم شما باید نیست و بجز خلافت بچہ کارے آید تا کہ بہت با علل کلئۃ امد نہ نسبت شود
 و کہ بہت نے اختیار در روشی مستحسن نیست و مرضی والدہ ایشان ہمین است کہ چہرے
 از دنیاوی پیدا کردہ صرف وابستہ باے خود کند کہ خبر گرفتن مراحل فروض را بہ از رویش
 است دیگر مہر دم بود کہ بعضی مہر دم را خلافت ماقبل دادہ بودند اکنون معلوم شد کہ لیاقت
 آن ندارند منع بکنم یا بگذارم بہتر نیست کہ منع نباید کرد کہ در منع فتنہ آفگنہ میشود باقی ماند
 علاج آن کنند کہ خلافت و قسم کنند خلافت مطلق و خلافت کبرے آنا کہ در ولایت
 و استحقاق خلافت است لفظ خلافت کبرے یا غلطی زیادہ کنید و مہر دم سابق را غلطی نام
 بگذارید کہ قید کبرے غلطی آن داشتہ باشد اما تفاوت پیدا خواهد شد و السلام

مکتوب چہارم - شیخ الاسلام شہاد نظام الحق و تحقیق والدینا والدین از رویش کلیم سلام
 سلام منسوب این درویش خوانند مدت مدید و عہد بعید برآمد کہ مکاتیب شما نمیرسد

ازین طرف هر کتابت که نوشته می آید جواب نمی فرستند ظاهر آنست که نیت بیشتر از نیت
المکتوب نصف الملاقات واقع است و اینجا خود در حکم تمام ملاقات است باید که در رفع
جلباب مغایرت مقصر نباشد والسلام

مکتوب چهل و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سید محمد تقی السلام علیهم
فرمایند مکتوب خبر از وصول مکاتیب رسید بحدی که علی ذلک باین جواب شما را که بطریقت
الوطالب خان بودند خواندم از شما معلوم کردم که شاید این مرد شما نوشته که در اجازت رسید
شده بر تقدیر که این مرد که بصریح نوشته باشد شما اعتبار و اعتماد نخواستد که در آن
اجازت بے علم را ننویسید هم آقا قدس است بے بیغی اشغال قادر بر تحسین یا تحریک است
و اگر همین قدر را اجازت میگویند فلا شاکه در صلاح مردم و این حالت را از زمان خود میدار
ساخته باید که البته بلکه الف البته خود را برسانند والسلام

مکتوب چهل و دوم - انا لله وانا الیه راجعون - کل نفس ذائقة الموت
و استعینوا بالصبر و الصلوة مخفی نماز که بنا بر پنج بست و چهارم شهر رجب ثانی فرزند
غریز خواجهم از دار افتاد بدار بقار طلت نمود داغ جدائی بر سینه و بوستان گذاشت الله
و انا الیه راجعون با همه صبر نمودیم و شکلی بانی و زیدیم شما هم مصیبت فرمایید و از می
و کمالیت فرزند غریز حاد حیدر حضرت و اهب الطایفه او امید و این قدر و با شکریان
استند و غنیار آمدیم بنویسید که سبب ایشان سلام بآن متوفی بنویسید و وصیت هر کس
سامعین گردند حضرت حق قادر مطلق بنعم البذل ما را مشرف سازد و رسول را ذخیره آخرت
و فرط غرور داند و دیگر معلوم باشد که طریقه پیغمبر علیه الصلوة و السلام بواسطه باین
کس باین مرتبه نرسیده ناقص است باید که با هر شهادت و بیگانه باشد و مشغولی
و در حضور و غیور واقع نشود و گریختن از آمدن دولت مند آن چیز است نیست بایشان صحبت
باید و شست و شوی این طرف باید کرد اگر میسر آید فهو الحمد و الا نیت خیر مشرب است

لیکن تلقین ذکر سببه نیک و بد که اعتقاد داشته باشد باید اسم الله و خاصیت خود از باب
منهیات ملوک خواهد ساخت و دیگر عورات را تلقین باید کرد و از مکر آنها و امان باید بود
سبب او بر باید و دیگر این فقیر در دعوت و در ایشان نمیر و شما هم نروید که دعوت ایشان بر طریقت
سنت نیست که از ترک آن ترک سنت لازم آید و دیگر اجازت ارشاد دارند که علم باید بے علم
را بدهند اقل عبارت عربی تواند خواند تا حال نافع داشته باشد بدو یا رام یعنی شیخ فیض الله

اگر کتابت می نویسد جواب بنویسم - والسلام
مکتوب چهل و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین از درویش کلیم
سلام طالع نمایند از که در سوال است مرقوم میگردد که حقیقت مجلس گذشته ملا ابوالفیض
آنست که این مرد فقیر بایران با برام دعوت کرد قبول کردیم بشرط خلوت این مرد چون نظام الدین
احمد آشتیانی از ویر داشت بسبب من مردم دیگر نظام الدین احمد با یک مرزا و دیگر با چند سواد
داخل مجلس بے اذن شد از مجلس برخاسته و در وجه رفتم و ملا را گفتم که اینها را شما طلبید و باید
ملا قسم خورده که ما طلبیده ایم بلکه از جا بے سرانغ یافته آمده گفتم بهر تقدیر یا ایشان را رخصت
کنید یا ما را گفت حالا چه طور رخصت کنم علی الفور که انهم کرد و درین باب متاثر شده ماند و من
مخفی بنذاق موافق نیفتاده گفتم براس نماز بمسی خواهم رفت هنوز وقت ظهر نرسیده بود
که بتقریب مسجد بے همراهی غریزی تن تنها از خانه او بدر آمدم القسم همه مجلس پریشان شد
و نظام الدین احمد و او باش همه پراگنده شدند من بخانه خود آمدم از عقب از خانه عابد خان
تا خانه فقیر ملا ابوالفیض گریه کنان و بابر مننه و بحال هرگز نرسیده آمد و گریه های سرشار کرد
و تمام مجلس شفیع گوشتند و فقیر قسم خورده که بخانه او نرود و آنقدر زاری و بقیاری کرد که
یاران و غریزان بر و سوخت آخر همه یاران از طرف او برپای فقیر افتاده و التماس باز
بمجلس او رفتن خواستند گفتم قسم خورده ام ملا گفت که من دو کنیزک خریدم ام آن را
در کفاره آزاد میکنم یا اگر آنها موقوفه او بودند چون اینهمه خاکساری کرد از طرف خود طعام

و مسکین واده عمل بر قول سعدی قدس سوره که کفایت بین اهل و آندادان دل و دستان
 جهل سوار شده بخانه او رفتم چون او درین روز خیلست خورده و رسواست و بجای رسید
 در آخر مجلس برائے استقامت خاطر او پیران تیرکما با و عطا کردیم این پیران تبرک است پیران
 خلافت نے ارشاد نامه که اور او اصلاح قوم مثالی گویند نے باشد گفتون که فدیت کمال
 بهم رسانیده و اندکے در حفظ جان کو شمش نمود و میخواهم که شما او را دستار خلافت بارشاد
 نامه و مسلک چشتیه بفرستد و آخر قریه تبرک به بسیاری از مردم معتقد بیدهم الاخر قریه غلات
 مخصوص بچند مخصوص است چنانچه در خانه معتقدان فرزندان متولد میشود و خرقة تبرک
 میبرد و همچنین اگر کسی که دل را باو لطف و رحمت پیدا میشود و خرقة تبرک داد و می آید
 از آنجمله است که در ماه شوال حال بتایخ ۵ شخص متوجه لشکر بود شیخ محمود نام بدست او
 برائے خلاصه اخوان الصفا و خلان الوفا خواجه نور الدین یک نیمه استین که مکر پو شنیده بودم
 فرستادم و برائے شما خرقة خلافتهاست دیگر با شجرات متعاقب میفرستیم بحسب طلب شما
 که شجره سابق اندکے محسوس از آب شده بود و خرقة تبرک توان داد و خرقة خلافت مخصوص
 درو احتیاط است بهر کس نباید داد و در حق بهلول الدین طاعت خواست کرد و امر منع کنیده که اهل
 بال اهل خود نکنند که موجب رضایمانیست و آن ناسیله بود شاید که واضح تر باشد اگر چه از آنجانی
 است این سخن نگفته به بوالد ایشان نوشته شده والسلام

مکتوب چهل و چهارم - زبدة العاشقین و عمدة الصلین نظام الاسلام و المسلمین
 ادام الله برکاته و ضاعف الله درجاته و کثر الله تجریده و اقر قریبه از عاجز و ولیشان
 گوداه ایشان کلیم شاه جهان آبادی سلام مطالعه نمایند و پیوسته متوجه حال خود تصور
 فرمایند اخوی محمد ضیاء الدین در هر قریه سلامتی احوال شما و رونق دیگری با مان شما پیهم
 مکاتیب نویسد و موجب شکر میگردد و امید که برخلاف سابق لاحق و از میان اسد الله
 بقصد حرمین شریفین عازم برانپور شده بودند گفتان شنیده شد که ایشان بسبب تراخی

فرست حج قصد لشکر دارند بلکه در لشکر داخل شده معامله را بجای رسانیده اند که باو شاه
 وقت فتح محمد چله را بخدمت ایشان فرستاد طلب ملاقات نمود اگر نه از طرف ایشان
 ابابره مامول بادشاه میبود و بجای مواخذه بوداے بر او اصل درویشی فانی بودن است
 از خود و باقی بودن است بحق آنکه در شهرت خود کو شنیده نام آنها بر صحن اعتبار باقی نمانده
 این فخر عظیم است که کسی این سخن را بکار می برد بارے رحمت خدا بر همه شاه اسد الله
 که در مقابل طلب بادشاه فی الجمله نیازی کرو اما اگر احوال از لشکر بدرزند بهتر است
 که مابری انفسی ان النفس لا مارة بالسوء عز خواه است دیگر واضح بود که نسخه کشکول
 بدست میان غلام بچگی ایشان فرستاده شد و معلوم شد که ایشان بشمار رسانیده منع از ذکر
 نباید کرد و بدین موسی سر و چرب خوردن نافع بشون است انشاء الله تعالی و دعوس مقرر
 و از عرس حضرت سرور کائنات و عرس حضرت شیخ بچگی مدنی - اما عرسها که بکنند یعنی
 سر حضرت رطعمان باید که دو عورات که اخلاص صادق آرند و یک نیکوکار و در خطوبها محبت نازید
 که بجای بدنامی است و بجای قرب شیطان و اگر با بجزم من باشد تو دانی و کار تو دیگر کسی
 خلافت نه میدکند اعتبار میگردد و افاضات شرط علم داشته باشد که نه علم رونق ارشاد نیست
 و اگر در حال غلبه داشته باشد همه برائے خلافت جواز دارد و اما درین باب علم به از حاست
 برائے میان عنایت الله که در حویلی خواجه محمد سعید مانده در چاندنی چوک عقیب حمام بیگم
 مثال نوشته شد و الله التوفیق دیگر ملاقات سلاطین که بر در و رویش آیند روا باشد
 اما بر و آنها نباید رفت مگر آنکه مرید شوند آن زمان هم گاه گاه آه احوال میان اسد الله
 و میان ضیاء الدین آنچه شما شنیده باشد تفصیل بنویسد که نوشتن شما سند است
 و موجب اطمینان خاطر و باید که برادران در یکدیگر فانی باشند و مناکره و مناظره در میان
 نباشد و محبت و مودت باشد که یک تعریف دیگر کند آن کار رود و روز عرس اگر
 خواست مجلس بر گرام علم کنیده بهتر نیست که شب مجلس بر آگ باشد و روز طعام و ختم محف

و ذکر تسبیح و تهلیل و التمام علی من اتبع الهدی

مکتوب چهل و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین والدین از درویش کلیم السلام بحسب انتظام مطالعه نمایند خطی که بعد از سیمینجا پور ۲ - شوال مرقوم بود رسید بعضی محتات مکتوب بوضوح انجامید بعضی محتات معاق ماند انچه از کیفیت حالات موقوفان مرقوم بود بوضوح پیوست این مرد موضوع برای همین کار با هستند از ایشان طوری عدالت و صلاح از جمله محالات از ایشان همین قدر که دست بیعت بدر ویش دهند نهایت صلاح آنست که درین بغایت قهر نفس کرده باشند که بالفرض بکسی بیعت کرده باشند بدینجه مردم عدم صحبت بالمشافه بلکه صحبت بکاتیب و بس و میر جعفر خویش اندا چرا بپار بخود جذب کردید که درین آرزوگی خان و دختر خان باشند نعم انچه فیما وقع و یقین دانید که دولتتمندان ذکر در اشغال راعبت کاری و هرزه کاری می شمارند دولتتمندان را تعویذ برک منصب و جاه یا اسمی برای زیادتی دولت و کنت از جعفر و جامع امام جعفر صادق علیه السلام بایگفت که ایشان بغایت رضامند ازین هستند.

مکتوب چهل و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین والدین از فقیر کلیم السلام سلام خوانند عجب حال است که از بعضی مکاتیب شما بوی آنکه شاید غریزان چیزهای نگاشته باشند می آید و حال آنکه من مکرر سه مرتبه نوشته ام و اکنون باز می نویسم بالله و الله که بحق شما کسی چیزهای اکنون نمی نویسد و بر تقدیر می گردید باشد و الله که اثر ندارد و نخواهد داشت آنرا قبل ازین برادر خورد و بار دوم کلمه چند که از راه حسد و ضیق نفس میباشند نوشته بودند و من آنرا بعینه بشما نوشتم بودم و چون شیخ سوزند از پیش شما آمد کتابت طویل الدلیل از من درین باب نویسانیده و بشما فرستاده حالا شما هرگز در خاطر این قسم و غوغا کار راه ندید بعضی از آن خلیفه وقت را در نیافته اند و اجزای بین ما و شما نزدیک هستند شنیده باشند الحائمه والسلام

مکتوب چهل و هفتم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین والدین از درویش کلیم السلام از درویش کلیم السلام مطالعه نمایند مفاوضه شما که در و بر خه از ذکر مراد و متعلقان سلطان وقت و طلب ملاقات سلطان بود رسید خوب کردید که قبول این معنی نکردید که همین طلب سلاطین دلیل رعونیت و جباری است اگر لطیفیت ایشان شکستگی و فروت فقر باشد ابرام بسطائیت نکنند بلکه خود از سر قدم ساخته بخد مت باشند تا مردم و صاحبان سمیت که نعم الامیر علی باب الفقیه باشند و صحت آن می نماید که چندگاه از لشکر بادشاهی بطور سیر متوجه سمت دیگر شوید که این مطالبه سر دشواری این سلطان اگر چه بحسب ظاهر تعلم شرائع بسیار میکند امچنان که طریقت موقوف بر مرزی است که قاهر حالت مرید باشد و آن مقصود هزاران ملوفان گیر و عجب و خوبی خصوص بعلاقه سلطنت پیدامی آید منصب غیر می سلطنت منحصر در ذات خود میدانند و بقدر استحقاق پیش می آید بهتر آنست که برک سیرت شهرت باشد تا بید و نزاع باین مردم موجب نشدت خواطر فقر ای باشد تغافل بهتر است و دیگر آنچه در باب طلب شجرات سلاسل و خرقات و تبرکات و احکام دیگر نوشته بودند جواب آنها علی تفصیل بدست اعتمادی خواهم فرستاد جمله آنکه موهی که محض سواد قرآن دارند و معلوم بخوبی بهره ندارند باید دید که صورت درویشی درین مردم چه قدر جلوه نموده است اگر بر ریاضات شاقه بقر نفس اشتغال دارند که میتوان طلب فرقیه ریاضت و غلبه حال و وجه سخاوت ایشان باشد چه مضائقه میتوان اذن دادن و نوشتن مثال و اگر طریقه ریاضت ندارند و چندان سخاوت ندارند هم با و اذن نباید داد که او بطل است و دیگر می هم در صحبت او خراب میشود و خواهد شد اما آنکه عالم باشد بحد فقر شدن او میتواند اذن داد بلکه مثال هم نوشته باید داد که چون علم است در صحبت او خدات رواج خواهد گرفت و در درویش سخاوت عجیب جوهر است همه زیور حال او است باره اگر خوانده نیست ضیافت روح نمیتواند کرد ضیافت جسم خود خواهد کرد و اگر منصفیت

خواهد رسید بنصب خدمت خود و سر فر از خواهد شد اینهم بخلاف نفع خواهد رسانید چون
بر قاصدان حرم نبی باشد که ملاطفت خواهند رسانید شجرات سلاسل نوشته نشد نشان
تعالی بوقت نوشته خواهد شد باید دانست که سلک قاصدیه که از جانب شیخ نجفی الدین
قدس سره دارم این سلک مشتمل است بر سلسله قاصدیه و سهروردیه و سجدانیه و کروییه و قاصدیه
و سلک نقشبندیه جدا خواهم نوشت اولاً و آخر البواغیض لائق خلافت است بر آن و تبرک
بفرستد که از طرف شما باو خلافت چشتیه و قاصدیه داده آید والسلام

مکتوب پنجم و هشتم شیخ الاسلام شاه نظام الدین بنیاد الدین سلمه الله تعالی اندویش
کلیم سلام محبت انجام موقوف انتظام مطالعه فرمایند امر و ذکر ۱۱۸ مجموع احکام اسلام و بحری
مقوم میگردد که میان شیخ نور محمد خادم شما از اولاد حضرت مخدوم بیاد الدین ذکر کتابت شما
آورده اند و حقائق فخری بنیقه حقائق با شرف از کتابت همه معلوم شد چون این موقوفه را
بخدمت نگاری شما سر بلند بود احوال بسیار نقل کرد موجب شکر الهی گردید الحمد لله که حال
در ویشانه شما در اکثر امور اسلاف میماند الحمد لله و المنة که در اعاد کلمه الله سعی موفور بنزد
است موقوف بود که در حین وضع اطلاع بیشتر است به نسبت آن وضع است بر او به حال تقصیر
ایصال فیض فقر محمدی است بعلایمان بهر وضع که بیشترین کار سر انجام باید باید کرد و دیگر
خوب کرد که چند گاه در خجسته بنیاد توقف کردید خصوصاً رعایت خاطر خاطر خواجہ نور الدین
از جمله فرض است که در قبا پوستان این قسم فغانی شیخ شایم بهر سر سلام فقیر هم خواهند
رسانید الله تعالی ایشان را بفنا اتم رسانیده باقی بخود دارد و دیگر بخدمت عاشق صادق
فانی از خود بحق محقق شاه محمد جعفر و شاه یار بیگ سلام رسانند مشیخت پناه موند انقدر
طلب ایشان توجهات شماست که در شرح نیاید اگر لطیف شما مدکار ایشان است
بسیار کارهای مشکل آسان خواهد شد چه جای سفارش است مقرر شد که خواجہ خود
روشن بنده پروری داند - والسلام

مکتوب پنجم و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین والدین اندویش
کلیم سلام مطالعه نمایند امر و ذکر ۱۱۸ مرتبه شوال است موقوف میگردد که لوازم مکرر قبل
ازین نوشتن در جواب مکاتبات که در آن مذکور است شتیاق خلیفه وقت بود رسید مکرر آنکه
خوب کرد که رفتید که صحبت ایشان با هیچ درویش آنقدر گران فتاوشه نیست که شیخ
عبد اللطیف انقیاد و سخته اند و باب او میفرمودند که احسن ظنی پیش شیخ عبد اللطیف
نداریم پس عزیزان دیگر معلوم که حسن ظن هم آنجا تکلیف است باقی چون سخن سرود و سماع شما
بایشان رسانیده اند و خلیفه بشرع دارد و مشایخ سر بند هم در لشکر انرج رسیده اند بهتر است
که مجلس سرود و سماع موقوف ماند تا بهیجان مخالفان نشود طواغیض راسخ الاعتقاد
در خدمت شماست لیاقت آن دارد که اگر اجازت نامه در سلسله چشت باو نوشته آید بایک
دستار سبزه فقیر چون در مجلس از مجالس سابقه از او آرزو شد و او حق بی نفسی بجا آورد و بر
استقامت خاطر و سرخروئی او در جمله پیران تیر کا پوستانیدم اما این پیران تیر کا
بودند پیران اجازت که بی اجازت نامه نباشد و این موقوف بر شماست چنانچه مثال
خواجہ نور الدین که مکرر اخلاص عزیز نیمه استین تیر کا بدست شیخ محمود بایشان فرستادم
شاید برسد والسلام

مکتوب پنجم و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین شاه اهل الدین و اهل
اندویش کلیم سلام مطالعه نمایند امر و ذکر ۱۱۸ مرتبه شوال است مکتوب میگردد که تا ممکن باشد
ازین سوا که اهل علم بدیگر نباید داد اگر قابل این باید دید یک نوع اذن باید داد که دل
شکسته نگردد و کجداره و نر نباید رفت شما مثال خبر بطلان نباید داد و ما مراد نمیداریم از علماء
مگر آنکه کسی که قادر بر کتابت عربی باشد و صرف و نحو را درست تواند خواند اینقدر است و السلام
مکتوب پنجم و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدوله والدین سلمه الله
تعالی اندویش درویشان خاکراه ایشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند الحمد لله

والله انما له حالات مستوجب شكر است شنیده شد که شما از بنگاه به حجت آید و الله وسهلاً
و مر جاکم خوب کردید حالات اینجا مفصل خواهیم زد نگاشت اما با احتیاط خواهد نوشت که بعضی
میگفتند که بزبان قاضی محمد ارم قاضی این شهر بود شاه نور محمد درویشی توغل و راشت
راگ داشته آخر الامر جمع او بچونت مریدان نام شخصی بدار العت شد و اینجا بعد تنگ
حرمست بتوبه گراست ز بهار صند ز بهار که کارنا بهنجار پیش نیاید و السلام
مکتوب پنجاه دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین سلمه الله تعالی
از خاکپای درویشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند و بهمه حال داعی ترقیات
ظاهری و باطنی خود و اند خواجه عبداللطیف بر سر نامه کتابت نوشته بودند که شاه
نظام الدین جیو باورنگ آبا و تشریف بردند اما از رسیدن کتابت از جانب شمول نگران
بود معلوم شد که هنوز جای مقرر نشده برای مجلس الشاه تعالی با حسن و جود مقرر خواهد
چند روز اقامت شما در اورنگ آبا و مصلحت است اقامت بکنید در زمان قضای محمد ارم
شاید مریدان نام مردی درویشی که راگ بسیار شنیده اظهار میکرده بود و کار بهشتی
درویشی کشید باره ازین مردم خدا تعالی در حفظ و حسن خویش نگاهد که راگ را در خلوت
باید شنید که این فتنه از هجوم عام مبنی گردد شنیده باشید که در زمان دولت مشیخت حضرت
نظام الدین سلطان المشایخ ایشان را نیز ملا میکرده و در حکم قاضی حاضر ساخته و رفت
انچه رفت کل ذلک انما یجبت من مداخله الاجانب فعلیکم الاحترار عنہا و انتم اعلم منافی
رعایة هذا الامر والسلام

مکتوب پنجاه و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدینا والدین - از فقیر کلیم
سلام محبت انجام مطالعه فرمایند امر فرمود که ۱۴ شهریور بقعه سلطنت است برای عبد الله
در شوال پور مر و طالب علمی را میفرستند اگر چه رو بگنای و بی تعلقی و توکل مفره خاص دارد
مَنْ ذَا ذَاقَ وَمَنْ لَمْ يَذُقْ لَمْ يَذُقْ شما را با مردم دکن ارتباط انی است استمال

این قوم خدمت خود و انبیا بکنید که آن رسیدگی چه بود و این خانه روی چیست مردم چه
سخت میگویند اما شنیده ام که میخوانند غیر از آبا و راصوف فقر گنازند قبول بکنید و
مرحمت مشایخ را ملوک دادند و قبول کردند -

مکتوب پنجاه و چهارم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین - از درویش
درویشان خنک راه ایشان سلام محبت انجام مطالعه فرمایند و نقطه کتابت قبول بودند
درین نظام سینه حقیقه با معلوم شد که در سیر نفع بسیار است هر چه درین باب
بجای شما خواهد رسید عین جواب خواهد شد بموئلا آله الله شاه ضیاء الدین متوجه شکر
با شما می شنید و شنیده باشند که میان بهار الدین راصد و پنجاهی منصب مقرر شده
بر او منصب ما و شما فقر است گوشش کنید و اعلام کلمه الله و جهد کنید که مردم ازین
خفت بر آید و بر فرد حضور رسد و سلام علیکم و علی من ابیکم -

مکتوب پنجاه و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین از فقیر سلام خوانند میان
محمد شاه با افغانان حجه در قافله شیخ سوزد حالق بید کمال الدین غیره رسید میان محمد شاه
بزرگ را و محمد بنده همه لیاقت دارند خوب کردیکه ایشان را اجازت هم دادید اگر مستقر
این کار نشینید اعلام کلمه الله خواهد شد و گیرید و طالب نیز رسیدند یک آثار نبات و خواجیه
کل کلاب زمان بدید آوند جان گرم معلوم میشود این قوم این قدر که بدروان فقر را بشوق
روند نهایت شوق است عشق که بهیار کرده شد از درویشی سکنه غریب خانه می پرسیدند
که اینجا حلقه ذکر میشود و گفتند باری پرسیدند که نزد جمیع مجلس اینجا میشود یا نه او گفتند نه
که در خدمت شما تربیت می یابند همان طریق انجامی خواهند نمود انون و ملاک علم دانست
و انتم مکتوب پنجاه و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والدینا والدین
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند نوشته اند که حکما متفق اند بر اینکه یک دور را نگاه دارند
برای عین اعتماد بر گفته حکما خواهند کرد اگر و خود جوش این کار در یابند می توان قیاس کرد

که از غلبه شهوت است خون و جوش می آید و فاسد میگردد و اگر در خود ملاحظه
 شهوت نیابند معلوم میشود که منشأ آن غیر غلبه شهوت است اگر غلبه شهوت باشد
 پس کسانه زوجیه اختیار باید کرد و الا فلا من چندین بار بشما نوشته ام
 قیاس کردیم که شاید محتاج نخواهید بود و دیگر مخفی نماند که درین روز ادا نموده
 و در دل جوش میزند اگر چه حساب آن موجود نیست اما قبل ازین هم نکاح
 میسر نمیشود و اکنون هم دل می کشد که سر و پا برهنه شده جانب سریند و آن
 عمر مساعد نماید بانه اگر براه بران پور ایم و شما را به غنیمت منی نماند باید که شما خود را
 رسانید و اگر براه احمد آباد و روم خود وقت رحلت باید که شما به پور رسید بهر طریقی
 کثرت سکون بکرت دل می کشد و اگر شما هم با اتفاق متوجه حرمین شریفین شوید
 کرده آید اما ارتباط باها بسرم اقتدر است که شاید این معنی کثرت میسر آید و الا قصص
 و الرزائل لا قطع المفارقات و المنازل و الوصول الی السلاسل المکمله لیکن زیارت
 قبر شیخ رحمة الله علیه لطفه وارو - والسلام -

مکتوب پنجاه و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والملة والدین سلام
 مسنون مطالعه فرماید ایوم ۲۱ - ربيع الثاني است مرقوم میگردد که احوال محمد تقی
 شنیده شد که حق تعالی غرضانه شما را ولایت و مصرت عنایت فرموده که ام و
 کردی عجب است که ما این چنین اخبار رحمت افزا از خارج بکشیم و شما در بحال اکرام
 ستر و کتمان بکار برید من بعد چنین نخواهید کرد حال نامه فرزندش و نام ما را و بنویست
 آنکه اکنون شنیده باشد که فرزند دیگر تولد شده باید اگر این معنی تحقیق شده تفصیل بنویسند
 بی بی شرف النساء که دختر کلان فقیر است شادوی ایشان کردیم فضیلت ملک است
 شاه محمد دهم که اکنون در سلسله طایفه چشتیه داخل شده اند این نسبت مقرر کردیم و
 موسی الیه است که بزرگان ایشان از شما برانند که شهرت در دکن شاه حسن پور

میر شیخ به طیف و در تنهایی که با و شاه ایشان اخلاص داشت شدند ایشان را اذن و
 اجازت آید و اوده نخست الله آباد نمودند اینجا محمداشم بهر سید چون بنیت سادگی رسیده
 آنکه در شرف طاعت افکار و در غرضه پراختا است فرزند بک - این فرزند به تحصیل علم مشغول شده
 در این آینه هفت هشت سال مدتی در مشغول شد تا بعضی مردم از ایشان فارغ شدند
 چون بسیار با صانع و فقیر و فقیر را و بود این حق و متعده شد بالفعل خود بدرس شوق دارند
 اما قصد اربعین و مصلوة دارند و هو المراد -

مکتوب پنجاه و بیستم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین والدین از فقیر کلیم
 مطالعه فرماید در کتاب شریف و ایمان بدین معنی میباشد که عزیزان حقیقت اینجا
 بهر صورت باشند و حضرت متغیر گشته باشند اے برادر اے جان جهان اے تمام ایان
 و جانمن مکر نوشته ام که هرگز این خیال را در درون خود راه ندهند اول آنکه هرگز کسی
 نوشته و امید اگر احمق موثق و مخالف نبوی در دل من در حق شما نقد مطمئن است
 که نوشته کن مجبور برگز تصرفت در مزاج فقیر تواند نمود و خاطر جمع دارند و این کیا روشن
 را خبر را تصور نمایند چنین شیخ سوندها از زبانی شما اظهار نموده بود و بنا بر آن طوطی طویل
 الذیل و در دفع این خط بکارش یافته بود و مصحف شیخ سوندها ارسال یافته متضمن آنکه
 من بعد این چنین خطره را در دل راه ندهید نه نوشته باشید که کسی چنین و چنان نوشته
 باشد این قدر حقین تصور نماید که نوشته بهیچکس در حق شما موجب تغییر مزاج این عاجز نخواهد
 بود و الله عز و جل دست سلاطه الاحباب دوست با امین شاه نور الدین محمد خواجه سلام برساند
 سر و رخسار و سید خان در طور ذکر خوب استند و اخلاص نیکو دارند از آمد و رفت مقصود
 نیست سید محمد شاه یعنی کمال محمد در ملاقات کامل هست اما اخلاص دارد و باطن مقصود
 نیست و السلام

مکتوب پنجاه و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین والدین از فقیر کلیم

کلمه خدام فقر اسلام مطالعه نمایند و در که ۱۸ شهر شعبان المعظم است قلمی میگردد قبل ازین
 نوشته بودید که باران ملاقات بادشاه میخواستند اما این معنی قبول خاطر نیست بنا بر عمل اولک
 مرقوم میگردد که هر چه آنجا خاطر شمار سیده عین صواب است که محض غایت فواید است
 زینها قصد این امور که موجب امانت خرقه درویشان است نگذرد که این محبت پائین نیست
 ایشان طور شاه عبداللطیف بر پانچوری رانند که معتقدانه طور دیگر است و مشایخ آنها
 اگر به طریق آئند آید منع نباید کرد و اما خود نباید رفت و اگر صحرایا مسجدی یا جای متبرکه
 قرار یابد آنهم چیز نیست تسبیح بالمعبدی خیر من آن تراه و آنچه بخاطر مایه رسان است
 و شما بتقصی وقت بهر آنچه خواستید کرد نیکو خواهد بود سلام با همه باران خود جدا جدا رسانند
 مکتوب شخصت نظام الاسلام و المسلمین و الملة والدین از فقیر و پیش کلمه قدس سلام
 مطالعه نمایند و اشتیاق ترقی مارتج و مراتب خویش تصور نمایند درین روزها شوق نیست
 که کلمه چند بتفصیل نوشته آید اما محرم است قلم خدوخواه این و همیه است که تا بهر دست
 از پیش صورت برداشته شود و این سر مکنون در معرض اظهار آید اگر چه در خارج را از
 یک دیگر حجاب نیست اما اخبار ناسوتی خیرگی دیده بصارت می آرد چه توان کرد که درین
 چاره نیست انشاء الله در مواجهه حرفه چند مذکور خواهد شد و مرزا عبد الرحیم و مرزا احمد بیگ
 برین بے هیچ لطفی ننموده مرزا احمد بیگ را در کار خود گرم تر از مرزا عبد الرحیم یافتیم اما
 هر دو محبت ذاتی بشما دارند و دیگر عرض آنکه شمار بهار الف زینها قصد این طریقت نمایند
 که از دولت غلیم محروم خواهیم ماند حکم نیست که در لشکر خدمتگاری طالب علمان حق نمایند
 و این سعادت خود شمارید و جهد کنید تا مردم بسیار از خفای غفلت بزاویه معرفت بطغیان
 شمار سندان این طریق نادر را شائع کنید که فیض یابند و گرمی بالمن شمار در حق نون
 طالبان سیرایت کنند و السلام و
 مکتوب شخصت و کیم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الدین والدین اندر ویش کلمه

سلام مطالعه نمایند و در که ۱۸ شهر شعبان المعظم است مرقوم میگردد و مصلحت است که
 چندگاه جسد مستقر خود سازند و وطن اختیار کنند و مجرد و منفرد بگذرانند و برای وطن
 شهر برانیزد و جمیع خوبهاست خوب است هم گذر مردم هندوستان و هم گذر مردم کهن
 و هم گذر حجاج بیت الموم و اکثر درویشان درین شهر بودند اما تکیه بر آب اختیار کنند
 و از نظام پوره علم نبیند و میران امر و سلاطین چون نیست چراست چه پاک اکنون خصیت
 است با بهر که غلامید ملاقات کنید و مجلس را اگر خواستید بر ملاسمه کنید اما در هر کار نیست خیرش
 و از هر چه از آن گناه که نفی رسد بغیر چه پاک و قصد کنید که مخلصان شما از بیم دنیا پری
 بر زمین و کس را که داعیه ترک دنیا و انزوا و خلوت نشستن پیش آید غنیمت شمارید و درین امر
 خیر از هر چه و در دنیا و دیار ان را ترغیب ترک دنیا و احتراز عما سوا بسیار بکنید و السلام
 مکتوب شخصت و دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله تعالی
 اندر ویش کلمه سلام مطالعه نمایند و در که ۱۸ شهر شعبان المعظم است پیش شما میان بهاء الدین شرح ملا خواند
 به طریق و تباط و فرود آمد گزمت باین کار بسته شود که این بیچاره بوجه من الوجوه باب زبان
 برسد و این عبادت متحدی است نه لازم حافظ شیراز میفرماید - بیست
 چو قصد باده کنی جرعه فشان بر خاک از آن گناه که نفی رسد بغیر چه پاک
 اگر چه جمع بخلق بام دنیاوی پیش محتقان گناه است اما چون برای غیر باشد جزا دارد و السلام
 مکتوب شخصت و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله اندر ویش
 کلمه سلام مطالعه نمایند و در که جمعه ۹ رمضان المبارک است مرقوم میگردد که کتابت رسید
 مشعر بر خیر امور و صلاح کار بود و شکر از دی بجای آورده شد مرقوم بود که دوسه روز بر بک نشسته
 شد و در خانه بیخ نخته نشد آخر قرار بر بختن افتاد و اس برادر خوب کردید که در خانه نختید و مقصود فقیر
 این نبود که در خانه بیخ نخته باشد بلکه مقصد این بود که بعضی فقره چین وضع اختیار کرده اند
 که از فتوحات بطعام نخته گفتا کرده جنس دیگر را قبول نکرده اند و این وضع برای یک تن

خوب است که بر نفس خود بر قدری که اجبار تواند کرد و در است اما در صورتیکه نفس
چند سوابق است این کس باشد قهر نفس مختلفه با هوا که مشتبه شکل درین صورت
بهم وضع خود نگاهدارد و در آن وقت از ضایع چنین باشد و السلام

مکتوب شخصت و چهارم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین و نیا الدین علی بن علی
علیه السلام عافاه الله سلام محبت انتظام مطالعه نمایند مکتوب محبت اسلوب درهاست که
نرسیده چشم نگرفت است که برادر یک گفته اند که از زبان بنده از بندگان بر می آید که نوربان
از مرکب خاک تا محبت خاک عظم بر می شود پس طوبی لمن قال و طوبی لمن قال اللهم
جزاء اولی اول من قال پس اینهمه صواب براسه خود و براسه تمام سلسله مشایخ خود که
جمع کند بهادشاهی سلیمان برابر نیست پس حمت خداست که این سلسله را
جاری کردید شکر الله سبحانه و این همه افتادگان خضیع غفلت را با وج حضور ساینده
و ارواح مشایخ با خود خوشنود کردید بالفرض اگر کسی گفته باشد که شیخ بهشتی تقدیر ضایع
جناب ایشان در آن نباشد که در احیاء سلسله ایشان باشد قد بر و کن عن شکاکین
شمار کار خود سرگرم تر باشد که بچکس بر شما شایق تواند بود مگر آنکه کار شما بکند و اسلام
مکتوب شخصت و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الدین و الدین سلمه الله
از درویش کلیم سلام خواند از اس برادر احیاء سلسله محبت کاریت خیر جاری است که
تا به الا با و خواهد ماند و این غرض خرافات دنیا جمع آوردن اسباب فانیة آخر حلیه که باکی نماند
کرد که با ما کنه طریقه خود را انشاء باید کرد اما بنا اعلان نباید آموخت که نعمت شما خورده و شکر
و یکران گذارند شنیدیم که میر عبدالرشید از ملاقات خلیفه پیر رسید که در آنجا محبت
نعمتان میکند محبت است آری این قسم در دنیا می باشد و السلام

مکتوب شخصت و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین از درویش کلیم سلام
سلام خوانند مشهور آنکه محبت صادق و یار موافق خواجه نور الدین محمد که کلام محبت شما

بخوانند تجرسته بنیاد عریضه باین درویش نوشته بودند و درخواست محبت شما
نمودند ازینجا نوشته می آید که همچون این عزیز را باید که امتیاز داده و تربیت باطن ایشان
و شیش بسیار نموده بهر تب تصور بر رخ و بر رخ البرزخ با ایشان بهجه حسن نشان
باید داد و همیشه متوجه باطن ایشان باید بود و جذب و اعطا جمعیت سعی باید کرد که تارتی
نموده باطنی درجات فائز شود من بعد کرم و لطف خود را از چو مقبلان رفیع نخواهد داشت
و بهر این مقبولان این دوست را باید ساخت و محبت خود باید پرداخت و باحوال ظاهر
و باطن او باید پرداخت و سلم علیک و علی من لدیک

مکتوب شخصت و هفتم - شاه نظام الدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام
مطالعه نمایند درویش را باید که اختلاط بهادشان نماید و بخانه اهل دول طواف نماید
که اختلاط ملک و خلق ایمان میسر و بر تقدیر که ملک باعث برین امر گردد با اختیار خود
از اسکا که در و اتحادی بند بر و نکر که عند الله خواهد بود و اگر بادشاهی را توفیق که کفر
بهمه اعمال خود نعم الامیر علی باب فقیر سازد بگذرد تا آن سعادت مندانی باین دولت مشرف
گردند چنانچه فتن بخانه اینها باین نذر و همچنان که بختن ازین طایفه نیستند نذر دلا و لا که
اگر کسی ازین طایفه نیاید گویا باید که بهر احرار بحال فقر درویش صاحب تکلیف که بهر
ارشاد رسید باشد تغیر درین خوش آمده نیست و اگر تکرار آید در دست آن موجب توبه
گوناگون باشد بطریق سید بطرف رحلت نماید اگر انفرادی یا با طاق الدین سید المرسلین السلام
مکتوب شخصت و هشتم - شاه نظام الدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطاله
نمایند سرود و سماع بحسب اقتضای وقت اگر موقوف دارند جائز باشد یا براسه سیر

طریقه روانه شود با و شاه فردیت که براسه درویشان می نماید با بیج درویش نکرده و نخواهد
کرد بیچاره محروم است منصب سلطنت و فنا بهم کم جمع شوند دیگر از طبوسات خود نیمه زمین
براسه خواجهر الدین فرستاده شد و شما براسه طابو فیض ارشاد و ناله چشتیه بلک بتار

اگر بفرستد بشریت که بنین مشرف خواب گشت که خرقه خرقه خلافت خواهد بود اما در سبب استمالیت خاطر او که شکست بودیم یک پیر بن تبرکاً لا خلافت داده بودیم اما از خرقه خلافت تا خرقه تبرک از زمین تا آسمان تفاوت است والسلام

مکتوب شصت و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین زنجیه کلیم سلام
مطالعه نمایند مکتوبات رسید چند گاه ادنگ آید اگر هم داید که امر روز بخیرت دارد که شهرت دیگر ندارد و علیکم بالسوا والاظم نیز متفقین همین است و طریقه سفارش و صورت خوب است که البته نفعی بخلق میرسد و درین باب فرید تاکید دارند و خلافت غلطی که مکتوب محل باشد خبر باطل علم که قادر بر عبارت عربی باشند و خلافت مغربی که زبانی باشد غلط است الا احوال باصحاب شوق و ارباب سخاوت و بهر بقوت شوق و سخاوت میتوان آدمی را کار پیش برد و عورات و اجزایست بیعت نمید بید این را هم مورد دارند و شخص را بل حال خود اگر مصیحت باشد در لشکر شاه عالم بفرستند که در آنجا بشما اطلاق دند طریقه مجلس پیش بردند و طریقه ذکر با کلمه از دست داده اند و غیر با حق سبحانه تعالی و انحراف استغراق در مراقبه و امری دیگر مباد و السلام

مکتوب هفتاد و دوم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و حقیقته و الدین سلیم و از اندامی که هم رشتہ صفر ختم الله بالخیروا نظر است کتابت شما و کتابت خواجہ کامگار خان و خواجہ نورالدین رسید مکتوب شما مضمون این داشت که حقیقت چشم مجاہد و مستجاب اجازت مؤنثات و مضمون مکتوب خواجہ نورالدین آنکه چشم من فدای چشم حق بین حضرت پیر و تکیه ازین سخن این که این حروف را نوشت اگر به سرشار استولی شد که در شرح درست نیاید و مضمون کتابت کامگار خان تاکید بر بیع حویلی بود و سلام فقیر شما ازینجا با هیچ یک از قبیل راه محبت ندارم و اگر است پسید قبیلہ هم ندارم بهر حال محفوظ ام که قبیلہ ندارم که لا انا کالاعتقارب والسلام

مکتوب هفتاد و یکم لسان الذاکرین خیال العارفین نظام الاسلام و الدین و الدین مع الله الاسلام و المسلمین بطول بقائه از احقر خادم فقرا و غریق بجزر گناه کلیم الله سلام محبت التیام طالع و فریاد بعد از مکشوف آنکه الله شهر ربیع الثانی ۱۱۶۰ محبت الفقرا محمد قائم بانقیضه شریفه و ملا طبعه لطیفه رسید چون نمبر از احوال خیر مال شما بود راحتها انجامید نوشته بودند که بعضی طالبان راه حق بنگ و شراب میخورد و می آیند و خل کنیم یا نه مگر کشته شده است که داخل بکنید کلمه نیست که غیر مقتدر داخل نباید کرد اگر چه سید زاده باشد و سولای آن هر کس که با اعتقاد باشد از داخل کرده آید و در کتابت محمد و خطیب عیدگاه مسطور بود که شخصی جل سمرید شده است و ذکر و فکر از شیخ نیافته و طالب اینجا شده تلقین ذکر کنیم یا نه اے برادر چنان از شیخ خود خالی است هر چه در و نقش کنید بر جانیست و اگر از شیخ خود مشغولی دارد و درین صورت اگر شما بطور خود تربیت میکنید تربیت شیخ اویغ و لغو می افتد و بعضی دو حکیم مخالف کشته میشود در کتابت محمد قائم مرقوم بود که درویشان دعوت میکنند فقیر برگزیده و برادر من فقیر شما نیز برگزیده بخانه بیج فقیر نمیرود و نمى طلبد نحن نوث ولا نورث اگر ترک سنت است اما حقیقت عین سنت است که دعوت مسنون است که بر اے خدا تعالی باشند بر اے گفتن آنکه بخانه من فلان درویش مشهور هم آمده بود و دعوت این مردم از قبیل ثانی است و الله اعلم بالصواب و السلام مکتوب هفتاد و دو و دوم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین و الدین و الدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند بنیقه گرامی رسید مرقوم بود که حافظ فتح محمد کتابت رسانید و از عهد شروع در مراقبه شد جز آنکه الله تعالی اے برادر مردم تو را ن قاطبته بر مشرب حضرات نقشبندیه و طوالتشان طور مراقبه بود اگر چه قبل ازین در تو را ن مشرب کردی و گذر نویسه بسا بود درین دو سلسله ذکر بغایت کنند اما امر و طریقه نقشبندیه بسبب آنکه انقیاد دارند بسیار شایع است شما را چون همه طریقه موجود است از طور مراقبه چرا بیگانه باشند تربیت مردم درین طور

نیز کرده باشند و حقا که اقرب طرق است و در بزرگی این سلسله شب نیست و در پیش روی و نه
 ذلک هم وضع خوب است همه یاران سلام رسانند و خاتمه بیان یار یک سلسله محبت انجام رسد
 و گویند که عمده در سلسله پای پرستی است اگر توانید بکنید و درین کار غلو نکنید که همه فیض مبعوض
 بهمین فنا فی الشیخ است هر چند در شیخ فنا بیشتر قبول بیشتر نوشتن بودید که احیانا اگر ملاقات
 بخان معهود شود حرف تکبیه بلکه در ماهیه و سالانه مصلحت وقت باشد و خواجه گفت برابر من
 در باب تکبیه و خاتمه اگر گویند رو است اما حرف در ماهیه و سالانه چیز نیست این عبارت
 که بگفته به ترقب و ترصد و انتظار یک مرتبه از خانه غیب چیز بفرستند و جاس که اند و سالانه
 میشود از عالم توکل بعید افتد و گذران بفقیر و فاقه نهی بلکه بعیش تمام و حصول مالا کلامه
 میشود و نام توکری و چاکری خوب نیست که در تعین نوعی از بوسه چاکری است و منافع وضع خودگاه
 گاه شما یا یاران دیگر چیز که میگردد بنیابت لذت و نایب و با وجود اینجه اگر مصلحت وقت باشد
 چاره نیست بعد آنکه حویلی خوب غلام خواه میسر آید در چوک اوزنگ آباد قریب چوک اگر کایض منکر
 نگاه دارید بنیت آنکه بسبب پرده او اند که از هجوم عوام پناه بسته با حضرت محمود مطلق باشد
 اوضاع خواجه نورالدین محمد در دمندها که فنا فی الشیخ بر همه خلایق و شمامه تبه فقیه دارد اگر علم
 عربی بهم فیمیده او شود عالمی ازین مود روشن شود و این منصب پنجاه دارد سنگ راه فیض علمیان
 شاید گشت و الا در همه اوضاع بے بدل است عادت الله جاری بآن شده که و با و طالبان به شرف
 شغل منصب داری باشد از غیب است و با الله التوفیق اگر چه دنیا سے این همه دین است
 دیگر معلوم باشد که اول کسی طالب علم که عبارت عربی را درست تواند خواند اجازت بدهد و اگر علم
 ندارد اما سخاوت دارد که هر کس آئینده و روزی را خدمت توان کرد و در دست و طامع نباشد
 این قسم را هم اجازت توان داد و اگر علم ندارد و سخاوت هم ندارد اما در قوتی و جذبه تسلط دارد
 این قسم را هم اجازت توان داد و چندین مشایخ چنان چنین گشته اند باره اینکه هر چه
 شما باشند و خلافت از مشایخ دیگر دارند چندان لطف ندارد و السلام :-

کتوب هفتاد و سوم - اسے برادر بدانکہ و نیانانی است باکہ و فاکر و کہ با باکت و جہت
 حلوت این هرگز نباید داشت و آن گروه که معطوفت این کار اند آنها را اند که معذور باید داشت
 کہ لا الحقا و خسر الاینا واقع است نصب لعین ما شما همین است خود اند و ان باید
 بود و موم ما برین بقیه علاج باید کرد اگر خطایم و نیوی ما را نباشد گویم باش حقیقت میر محمد جعفر کہ
 خلیفہ شما اند من نبوی نہ کہ من از نام این عو شاہ و اگر وضع و فقر و فاقه می شنوم ہمیشہ شیوع
 بسیار میشود کہ شیوع فیض کہ در دنیا است آن شیوع نیست غمخول فیض است و السلام :-
 کتوب هفتاد و چهارم - اسے دوست دنیا جاسے نفس پروری و تن آسانی نیست
 باید کہ جہت در اعلا رکعتہ باشد کہ چنانچہ از عالم قاف تا قاف پر شده از ایمان باطن نیز پر
 شوند و اقرب عند الله و رسوله آن کے روز رستخیز است کہ در افشاے نور باطن ایمان سامی
 است سعی درین کار عمر تہ سیری کے را بر سیدہ و خدایے تھالے مر سا و کہ حقیقت این کا
 روز افزون بود و گیک آدمی از دست شیطان نفس میتواند خلاصی یافت اما از دست زن
 شکل توان است جہت در را و خدا کہ رہزنان اند و آن را رہزنان ہمین زمانہ و
 ختنہ فرزند سعادتمند ابو سعید جلال الدین حامد و حسن اوقات میسر آید و مجلس بس بکلف
 کہ است شد مردم اندرون را بہ سہرا و درویشان را دستار را رعایت نمود و مال البنون
 زینۃ الحیوة الدنیا و الباقیات الصلحت خیر عند ربک مقام و السلام :-
 کتوب ہشتاد و پنجم - شیخ الاسلام شاہ نظام الملۃ والدینا والدین از عا حسن
 کلیم السلام مطالعہ نمایند امر ذکہ ۱۲ جمادی الاخری است مرقوم بسلام الفت رقم میگردد
 کہ شما چنانچه فراموش کردید اگر گوئید کہ من بسیار قیمہ می نویسم اما کمتر آنجا میرسد گوئیم قرینہ برعم
 و قیام قائم میشود زیرا کہ در قیمہ نوشتہ می آید کہ دل از ذکر و فکر و تربیت فقر سالکین از مجلس
 شما بہشتن بر خاستہ است چون فکر مولی غرضانہ این حال داشته باشد ذکر یا عاجزان معلوم کہ چه
 گنجایش داشته خواهد بود اسے برادر خود را و عمر خود را فدای محبت الہی باید کرد و روز بروز در ترقی

مدارج عشق باید کوشید و عذر و حیل سازنی هیچ کار نمی آید. انا فانا از شوق قدم پیش باید برد
و بجایده عمر گرانمایه بسر باید برد و در ملوک نباید رفت و آئنده هر قسم که باشد و مانع از آمدن نباید
کرد و اوقات خود را بر اقبه حال و جمع الجمع و در انبوه خلایق بیاید پرداخت و فیض دینی و دنیوی
بعالم رسانند و همه طلاوت و عیش خود را فدای آن بندگان باید کرد و در آن باید کوشید که اکثر اهل
دول و اهل دنیا را در دنیا بکند و میل بطرف عقبی پیدا کنند و السلام

مکتوب هفتاد و هشتم - شیخ الاسلام نظام الملک والدین سلمه الله تعالی - از فقیه کلیم السلام
خوانند مکتوب شما در آن است که دیده را سرودنه بخشیده اے برادر خدا تعالی و غایب که جای پرورهای
رفیض و کرم از آنچه در اعتماد و توجیه الی الله باشد نگار و این غای می بیند که هر چند پیش و در غایت
ترقی میکند دل در سیاه شدن نیز ترقی می پذیرد و کار از دست هیچ نمی آید موت مشرف گردید و دست خالی
میرود و تا پیش آید دست خالی خوب است از آنکه دست بنام غیبات آغشته باشد و در آن کوشید که دست
اسلام وسیع گردد و از آن کثیر ترقی در دنیا و آخرت آفرینند و چون مردم را ببیند که متوجه دنیا
و اهل دنیا و اسباب دنیا باشند در آن کوشید که مردم از دنیا با آخرت متوجه شوند و السلام

مکتوب هفتاد و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و حقیقت سلام سنون مطالعه نماید
مکتوب پے پے نوشته باشد چشم انتظار در مکتوب شما است و ندانید که مکتوب بسیار نوشته ایم
حالا آن گرمی نمانده است ما هر روز مشتاق تراز روز اولیم مصرعه از دم سوسوی بجو که شمع از
کافور نیست و نوشته بود که بعضی مردم ناخوانده ادعای خلافت نمود دست بزم میزند
اگر چیزی بکشد درین فدیای سمع میشود از آن چیز که بر بند و الاتفاقی نمکنند که نعم نشوید و السلام
مکتوب هفتاد و دهم - عارف معارف الهی گنجینه اسرار متناهی باغ الله الی مراتب
الرجال و حسن طوره فی الحال و فی المال - از فقیه کلیم سلام مطالعه نمایند و قیمة شما که مشتمل بر احوال
و منع شایع و حلقه ذکر جهر و باز پس فرستادن و در آن کردن شما را در دفع شرارت رسید معلوم گردید
که شما حسن سلوک با شاهزاده کردید اے برادر با و ولتمندان و بادشاهان بلکه سایر خلق و خلایق

نیاده است مصرعه با دوستان لطیف با دشمنان مدارا همه منظره صفت دانسته بخلق کریم
پیش باید آمد و آنچه از احوال خیر مال اخوان الصفا و خلائق الوفا شاه ضیاء الدین محمد شاه فقیر الله
مرقوم بود همه معلوم گردید اے برادر شاه فقیر الله اینجا هم سرے باین عالم مجاز و اشت و من تغافل
میکردم زیرا که داعیه خلافت و صدر نشینی و ایصال خیر بکافه مومنین در دماغ او نبود و عجائب
از شاه ضیاء الدین مینماید که خلفا بجای نشینان مسند پیغمبر اندازن گروه تمکین بجایت مینماید
و الله الهادی الی سبیل الارشاد مصرعه مدبر اگر تو شکستی باز آ و مکر نوشته ام و اکنون با
می نویسم که حلقه همه با هم کرده باشند و صفت آن آنست که با همه یاران حلقه باید کرد و از نور صبح
و بعد عصر و آنکه در غروب باشد تربیت او را مقابل باید نشانند و همه چشم بندند و شما چشم دل متوجه
خلایق شوند شما آنکه مقابل نشسته بقوت ذکر قلب و در قلب همه قلوب تصرف کنید تا به بخودی
و غیب نماید و بعضی را شوق پیدا آید اما همه باید که تعظیم او بکنند و متوجه قلب باشند اگر از خارج
کسی خطا آن ببقاری کند روا باشد و درین حلقه آن را اگر بخودی بیشتر و بیشتر باشد پس هر
و سر حلقه است بدیاری این در و در شریف نوشته فرستاده شد بسم الله الرحمن الرحیم
اللهم صل و سلمه علی محمد و عیالک الا قد مد و المظهر الا تمه لا سماء الا اعظم
بعد تعجیلات ذاتک و تعلقات صفاتک علی الله کذاک و اثر این آنست که بعد مرور
کرد صحبت پیغمبر شود انشاء الله - در پیش بسخن محمد یار این احقر سلام مطالعه نمایند و
ترقی در فانی شیخ از اتم قارب و اعظم مطالب شما در عورات را نیز دست داده باشند -
وقت مگر معلوم نیست که مرگ کیست مرگ آنست که خدا رفت بسام و که آنروز زن باشند
و بسازن که آن روز مرد باشند و السلام

مکتوب هفتاد و یازدهم - شاه نظام الحق والدین سلمه الله سلام سنون مطالعه نمایند و عرضها
داخلی بسیار بر سال این حروف است بشما اشارت شاه حقائق آگاه محمد افضل است که
بافرض و التقیر بر صدر تقصیر شده باشد که موجب کدورت و غبار خاطر شریف شده اکنون

این مرد خود را مذهب الاخلاق ساخته و شایستگی تمام بهم رسانیده لایق نودش است بلکه خدمت نامر در حق این عزیز خود را نه سازند و بهر حال حکم فرمایند را نسخ الاقدام در آن موضع نشسته باشد نعمت مشغول شود والسلام

مکتوب هشتم و هم - عارف عالم عاشق با نودات شاه صفات عدم محاب وجود خود را
ارباب عین شهید شیخ الاسلام و امین شیخ نظام الدین متع العارفین بحد وجوده از درویش
نه نه خاکپایه و در ایشان حکیم شاهجهان آبادی سلام مطالعه نمایند و مشتاق خود شناسند بعد از
و قطعه کتابت به معرفت میان مظفر فرستاده بودند رسید مضامین معلوم گردید که برادر
خدا تعالی خلایق جمیع کائنات است و تفاوت درجات و نواحی کائنات پیدا است
خلق الانسان من تفاوت بیان اختلاف مغفول است و ما نری فی خلق الرحمن من
تفاوت بیان عدم اختلاف نفس فعل است پس هر گاه اختلاف در فعل حق تعالی متحقق
شده اختلاف تقدس که در پیش یک شیخ ساخته نشسته باشد تقدیر بعید نیست شاه
اسد الله و شاه ضیاء الدین را بر احوال اینها باید گذشت و خود را بر آنکه با ما یارید سپرد و بسیار
میخواهد که یاران شکر را بگذرانند اما از آنجا که در شکر مشیت قدر یافته اند روز را آنجا که نیت و امید
دید یاران چه از کنا بهتای یار و چه از اغیار کنا بهتای دل آن غم پیوند حاصل شده آدمی اگر
با تصفیه و تکریم نباشد آدمی نیست فکیف مراتب علیا را جز می - شما هرگز متفرق هیچ
وضع اینها نشد متوجه اعلای کلمه الحق باشند و الله متعذره و لو که الکفر من اگر وضع شما
موافق طریقت و شریعت و حقیقت است هرگز کلمه ناحق هیچ یک منزل رونق نخواهد شد
والا محل زوال است دیگر شما را اذن و ارشاد و بیعت زنان پارسا خواه جوان خواه چه دوام
و مکر این معنی نوشته ام حالا منتظر امر دیگر نباشند و ولتمندان را که دست بیعت میزند توقع
از ایشان نخواهد داشت که ایشان همچو صبح و شام بخدا مشغول باشند ارادت حقیقی بعضی
میسر است اگر این طایفه ارادت مجازی دارند اکتفا بر توبه دارند و تکیه بر پیران این میران

عالم

که تحقیق با تقابل و خلقت اختیار کند چنانچه عبد الله خان را شنیده ام آنرا ترجیح است و باید که بسیار دوست داشته باشید دیگر نوشته بودید که قبول نیازمندان نمیکند که برادر عمل سنت است که نخست
صلی علیه و آله و اصحابه و مسلمانی و مخالفان قبول میکردند بنده هم قبول میکند
زیرا که دین مستحکام و دوا است و ایضا آنحضرت عیال داشتند و فقیر شما هم عیال است و دیگر که
نوشته ام که شما چون نیت گرانی خاطر کسی دارید نیکو است نگرفته باشید و ایضا شما مجرب و باید شاید
محتاج هم نباشید اما عیال مندر و دیگر دارد و قول حکیم سنائی قدس سره مؤید فعل شما است
نه که ستانی و نیشانیست و بهتر از آنست که نیشانیست یا قول النبی و فعله صلی علیه و آله
و سلم و لکل امرئ منتهی در دعوت همه دعوت شیخ احمد بونی است که امیر خیر و علیه الرحمة و الا
ترجمه ساخته اند و سراج السالکین هم خوب است دیگر از شنیدن وضع مجلس و مسود بلی
شور و غیب ل بنایت را حتمی شد و محمداً فعلت مصرعه بیانک چنگ مخرمی که محاسب
تیر است و دیگر همه یاران خود را اسلام فقیر رسانند بر وجه خصوص و همه یاران عوام خود را اسلام
فقیر رسانند بر وجه عموم من کلان خاصا ملک فهو من خواصنا و من کان عامافه من
عوامنا شما همه را بکار خود گذاشته و صلح کل نموده بارشاد خلایق مشغول باشید اگر جماعت
طاعت ظن کند چون شما خوب باشید قصور نخواهد کرد و السلام الله سجاد عزتانه جمال قهرمندی
نظر بعد از نظریه و محبة عقاب محبة در چشم سویدا که قلب حقیقی زیاده کناد و ماضی مراتب
شوق که عدم امکان غنید است بنام قدرت قیومی نظامیه رسانا و منیقه که لطیفش در آمد بود
بنظر و آمد گرچه آثار معصیت در بعضی ابیات لایح بود اما بغایت لنتین افتاد و برادر غلکان دار
که این استی موهوم از دیده اعتبار بر خیزد و این قول که برویده عالم نشسته و نصب العین گرفتار
تعمینات گردید و قوت با حق حق بین بر خیزد و تبیین در ماسوی باید کوشید و دیده دل را از قوت
اعتبار باید پیش بیاورد و محبت و محبت غایت نیست عارف نیست و آن نکوش که از اخبار و ابرار
باشی و نکوش که از فقرایان باشی و بعد از این نهایت است اسلام علی بن النبی ص و هو شهید

مکتوب هشتاد و یکم - شیخ الاسلام نظام الحق والدین والدین از فقیر سلام خوانند و مشتاق خود
 دانند شاه ضیاء الدین برکت فقیر از بادشاه حوصلی بکفر آورد و در عذر خانم که مشکی است بر یک
 ایوان دو حجره و یک چاه و یک چاه گرفته چون عمارت در بغایت کم بود مبلغ هفتصد روپیه خرج کرده
 دیوانخانه ترتیب دادیم تمام سمت باید که عالمیان از آن بهره ور باشند دیگر همه محبان و معتقدان
 خود که دست بیعت داده و آنکه حسن عقیدت به بیعت دارند سلام فقیر هر فرد جدا جدا رسانند و چون
 اسمای عاشقان الهی بخاطر حاضر نیست تفصیل نبردخت و سلام

مکتوب هشتاد و دو - رحمت وجود من این رقع را در عین مجلس سرود که از دعام خلق درک بود
 نوشته ام دوستان را همه جا حاضر باید داشت و دیگر مصلحت آن می نماید که شما هم متاهل شوید
 بهر تقدیر این سنت را هم بجا آید و قبول بدیه سنت است شما چرا ای قبول نمیکند و وقتیکه
 مزاج متزوج و متاهل گردید درین وقت زهد یا خوب نیست بلکه مضر سه چاره دستار و چادر
 و نیمه آستین با شجرات فرستاده شد برساناد با تمام سنت باید که پوشید تا عالمیان از آن بهره ور
 باشند همه محبان و معتقدان که دست بیعت بشما داده اند سلام این فقیر و یاران اینجا
 بخدمت شما و اصحاب شما سلام میرسانند

مکتوب هشتاد و سوم - نظام الملة والدین والاسلام والمسلمین بنین الله تعالی بوجودش فیض
 سلک فقر الی یوم الدین از فقیر کلیم سلام خوانند و بهر حال مشتاق خود دانند الحمد لله که این نقش
 خاطر خواند شست و رقع خال توفیق ایصال فیوض الهی بنام آن نیک نام زدند و فضل الله
 یوتیه من یشاء والله و الفضل العظیم شکر این نعمت مرا از شما پیش باید کرد اما بهر سببی
 مبنی آن سازند که فیض بکثر مردم متعدی شود هر که فی الجمله صلاحی داشته باشد از دست
 ندارند و در بند آن نباشند که اوتار که نباشد که کار خود تاثیر خواب و سماع و خلوت کثر بایران محسوس
 خوشنیده باشند که امر و قدر راگ مشایخ نمی شناسند و او را بر عایت نمی کنند

مکتوب هشتاد و چهارم - محبت حقیقی مشیخت پناه حقائق و فضائل و سگای مولانا شیخ نظام مکتوب

سلامه تدوین از فقیر و پیش کلیم عنوان محضر سلام مفتوح کلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق
 ترقی مدارج کمال و تزیید علم و حال خود شناسند از دنیا رستن بقبلی رسیدن است و از هر دو
 بر خاستن بخدا شستن صوفی نیست که بخدا صحبت داشته باشد نه بخود - زخافات دنیا هرگز بختیار ندارد بکمال
 نیست و عین و بتلای نیست مگر خون و عقرون مادی که وسیله غیبی باشد آن نه دنیا است بلکه آن غیبی است
 دانست آنگاه است دانست آنگاه است باید که حجت عالمیان بوده و قصد ایصال خیر و تنبیه غافلان بسیار
 کوشش و تلبیه آگاه خوش است از قبیل انا مردن الناس بالبر و تنسبون الفسکه نباید بود -
 مکتوب هشتاد و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین ثبت المذی الحق و الحقین از ویش
 کلیم سلام مطالعه نمایند از دست و یکم ماه شوال است مکتوب میگردد که مجاری احوال
 ظاهر خیر است اما این گنج گاریش سفید کرده و صورت گناه گشته آنچه می باید از آن تهید است
 و وقت فراغ نزدیک رسیده امیدوار غفوست فاتحه بخوانند که خاتمه باخیر حاصل شود و امید بجان راه
 محبت و عشق آسان گرداند که همه را به پا آفت است مگر راه عشق و اخلاص این راه است پس
 عجیب آنچه مردم در راه نوح در ریاضت شاقه یابند در یک دم عشق با اخلاص می یابند اشباه
 ارباب غیظ و کینه

مکتوب هشتاد و ششم - مولانا نظام الدین از ویش کلیم سلام مطالعه فرمایند بنده کتاب شما
 سیروز مضمون معلوم گردید سخن در باب فقر رفته بود اے برادر محبت خدا را لباس کار نیاید و صفای طین
 بذر در مراقبه و دوا محسوس باید که کوشید که حقیقت مشاء وحدت وجود جلوه گر شود و در وحدت شهود و تصدیق
 در خلاف نفس امر است حیث باشد که اگر انایه صوفی و طلب امر خلاف نفس اضلاع شود باید که در تجرید
 و تفرید باطن و طایفه کوشید و ریاضت را وظیفه خود سازند و آمد و شد با مردم دنیا کم کنند که بسیار مضر
 و مجرور محبت نمودن مردم را از آن و ارشاد دهند تا مدعی فقر پیدا نشود و چون پیدا شود اگر از
 عالم ظاهر نصیب داشته باشد از آن بدین و اگر مطلق عاری باشد بکار خود مشغول باشد و اگر محبت
 جا می دیگر کرده باشد شما الحقین ذکر کنید اے برادر تلقین ذکر و مراقبه موقوف بر اخلاص است

اگر اعتقاد بر حق و بهینہ تعلیم و ذکر و مراقبہ و کسب بکنید اگر چه کافر مطلق باشد کہ اعتقاد آنرا
 و تربیت خواہد کرد و بے اعتقاد را ہرگز راہ نہ رسید و بحضور اولیائین بکنید کہ بسیار ضرر است و تسلیم
 مکتوب ہشتاد و نهم شیخ الاسلام شاہ نظام الحق والدین سلمہ اللہ تعالیٰ این مردی است
 خوانند از لشکران علم شاہ پنج شش کس دید و باشند اما بحال خود کہ فائدہ صاحب من از
 دیدن باو شاہ چندان نفع بہر دم نخواہد رسید کہ از کتابت فیما بین یہ کتابت فیما بین بسلامت
 است نوعی شود کہ را بہ فخر شود دیگر معلوم باشد کہ محبت علو محمد جعفر بیگ کہ حال کتاب غیر از
 مدت پنج شش سال آنجا اندازند ہمیشہ خواہاے نیکو دیدند و مناسب خود بار اول حضرت خاتم
 قطب الدین و حضرت سلطان نظام الدین بسیار میکنند اما تو حق محبت نیافتند بہر چند یہ عہد را
 بایشان ایما نوشتہ بودند آخر چچا باجزان در نظر ایشان نیامد کہ انون بتقریر طبعی اند کہ سفارش بنا
 نظام الدین بنویسند بنابر ان نوشتہ می آید کہ ایشان را البتہ البتہ دخل سلسلہ چشتیہ بکنند کہ این مرد
 بہچنین اشیاء و السلام بہر و وضع بلکہ مرتبہ تقریر پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مرتبہ
 طوائف است چہ ایشان را اہل اہل میگویند و این اضافت چہ شرف بخش است فعلی ہذا کہ شہاد
 بتکلیف ہمین علو سپارید و ہم طالب علی کما یہ غرور و تکبر و غرور و خود بینی است از خود برادر بلکہ
 فیما بین ہم بکنید کہ بلو طالب علما چون لباس شمارا لباس طالب علما بیند شمارا فرب
 وادہ اند از خدا برادر دنیا بنیزد و ایشا و خالی حق مدح نداند و ہمہ بلوغ نمایند کہ ہر سلاک شاہ داخل
 شوند و بہر تہ فقر و محبت و نیاز اہل ایشان سر شود و در سماع و وجہ بہگ شمارا در شہادت
 باطنی آنہا بکلی برج انیت مبدل شود و او کار و انکار شائع سازند اما اہل و بیابان این حرمت
 احمد وند کہ میر عبد الرشید غل این سلاک شدند اما بیکہ تسلیم باشند و سیادت و فقر را و گوی گنداشتہ
 خاک قدم فقر شہزاد اہل اجد شہر و نمایند و العاشق المسکین علی التجرع اخوی بنیزد
 باخلاص تلم بجانب شما متوجہ اند و امردین و دنیا سے ایشان متوجہ باشند والسلام
 مکتوب ہشتاد و نهم شیخ الاسلام والدین سلمہ اللہ تعالیٰ از فقیر سلام طالعہ فریاد

کتاب شمار سیصد و بیست بود کہ یہ محمد شاہ کہ از اکابران اند و عیدہ اند خلعت سپرد کہ ہر جا است
 کہ سلطان و شہنشاہ از گزینہ ویش بودند و ہمین بچند ظلم کہ براسے خلافت ضرر است و ازین تقریر
 خوب است گر مجرب و بہرست ہمین کار میشوند سلسلہ جاری خواہد شد و دیگر عزیز سے ندان جا خانقاہ
 بطل بعض یکہ دوست و پنج مدہ ساختہ امیدوار است بہرست اگر فیضی ببارسد بہرست بہرست
 منتظر طاعت است از ان شاہ این چہ اندیانتہ و انتہ است دوست و قاضی اللہ بکرات فاضل آدمی است
 و کہ باہر و سفارش نوشتہ اللہ تعالیٰ این کار شناختہ باشد حال قریبہ محمد زکریا و ان دوست را
 تہ فریاد کہ حال فرزان و دوستش بریاد شد و خیال الدین باز بطل آمدہ اللہ تعالیٰ بہرست بل
 کہ می شالی کہ محمد جعفر فرستادہ بودند رسیدہ والسلام
 مکتوب ہشتاد و نهم عبد الباقی ادوت قبلہ اصحاب ادوت استان ہدایت مقتدا و فرزان
 و دیش نظام الدین مقتداے ال عشق باو خاک پا سے و دیشان کلمہ ہر سلام تیرہ سہ
 و دیش بلکہ رفتن بخانہ دولتہ ان من ناز و فہد کا فیر علو باب الفقیر و بیس الفقیر
 علی باب الا یومدیت صحیح است من خست این معنی فلوہ ام و خواہم داد و اگر او انفس شیطان
 یو نیست پس چہ بچندت شما نمی آید میباید کہ پیش فقر باو ستان رفتہ اند و سعادت و آسند
 عازی الدین خان نوکر است از ان باو شاہ اگر احیاناً او بتقریر نوشتہ من اجزت خانہ و وقت
 شمارا نخواہم نوشت باقیامد مقدمہ فتوح اگر خواہید بگیری بہر نیست و اگر خواہید بگیری بہر نیست
 عن الناس و الا فقلوا ان الله تعالى اے عاشق صادق بدانکہ از جرح خلایق و کثرت
 مردان خود کم نخواہید کہ انچہ در دنیا قیمت داد عشق الہی کہ نہ ریابا شد قیمت داد باقی ہمہ
 تسویات نفس است بایکہ روز بروز عشق الہی افزون شود ہرگز باو محبت غل نہ باشد و فری
 و شکستگی زیادہ شود و ہر اسے عمر گرانایہ بخیر باد و دیگر حالات معمولات شما از خط شما ظاہر بود
 احتیاج نکرد نیست بارے ہمہ حال بحق مشغول باشند و السلام حقیقی ہمین وقت آید و
 باقی ہم و ہم است آنکہ مشغول بحق است مشائخ سلسل باو مشغول اگر از حق مشغول

مشایخ از مشغول عهد یاد بودن است محصره مراد فری مباد آنکه بنی یاد تو بشینم یاد او
 همان وقت است که یاد دیگرے نباشد بیت مقیدان تو از ذکر غیر خاموش اند
 بخاطرے که تویی دیگران فراموش اند رساله اود و اشتغال احتیاط تمام دارد بدست
 فرستاده نمیشود ناگزیر اعتبارے رسد بعد از اکتساب فرستاده خواهد شد توقع که ایشان نیز
 در اخفا بے این امر از نظر اغیار اهتمام تمام معنی خود بند دشت است با بخود دارد و افتد که بخود دارد
مکتوب دوم برادر محمد نظام الدین سلام محبت انجام فرود با پیوسته دل نگران خبر خیریت
 شماست از رشته آگاهی امید که گاهی نا آگاهی نرود دنیا و ماجرے دنیا سهل است خوشا
 حال کسے بیدار دلان که درین غفلت که بهیشا راند هر جا که طالب خیر را بیند آبروے سارا بخاک
 وے نثار کند هر که انحال ما استطلاع دارد از ما سلام خواند و السلام
مکتوب و یکم - امجد شاد رب العالمین که نامه نامی آن صاحب ستر سامی حضرت نظامی
 روز مجلس و جوش و خروش عاشقان گنای رسید خواندن آن عریضه و از منورش حامل آن یعنی
 اخوی ولیخان محمد حصه نگ عشق و بلا شد هزاران شکر الهی بجا آورده شد که الحمد لله و انت
 که نفس اگر که محتاج در ویشان همگی اینست بآن برادر بوجه حسن و اتم رسیده که اثر آن دین خیز
 یعنی ولیخان نمود دارد قبل ازین اخوی ابراهیم خان رسیده بودند ادا دل معلوف باور دیگر هم دشت
 این مرد خود از عشق پر کاله آتش بود اللهم زد و لا تنقص سوز دل سینه ولیخان که تخمه نور شای
 که این نیمه بر آن بایچه کم الله عنایه جزاء و السلام - دیگر آنکه مثلاً اگر خلوت کردید بجلوت گراید
 اگر صوم دشته باشد افطار کند و اگر افطار دشت صوم اختیار کند بیمارستان و بند خانه مارا
 اهل ابتلا برادر یاد و در مقابرے رفته باشد تا اینهمه بر شوق آرد و اند که نه جایگاه جز است پس
 یاد گیر و از غیر او پرداز و نقل است که پدر محزون محزون را بجنبه برود که حلقه در کعبه را محزون بدست
 گرفته دعا کند که حق تعالی او را از دیوانگی خلاص و با حلقه کعبه را در گرفت و دعا کرد که خداوند را
 بطیفیل این در معظم هر دم محبت لیلی زیاده ده و این جمله مضمون اشعار و درین دو بیت آورده

پس دعاے فراغت و عشق محزون را
 گرفته حلقه که یارب بحق این خانه
 بجنبه برود بر باحد آه و دوا و یله
 بهر دم سوے لیلے زیاده ده میلے

چون در مجاز این رنگ باشد حقیقت را از عدم این رنگ رنگ آسے بعضی عرفا را حضور بی گناه
 این قسم دشت و بد که کار از ذکر بهر خضیه بر میخیزد و در همه حال مراقبه دوست میباشد این نوعیت
 است پس در نصرت ترک مراقبه یعنی دارد بلکه دوام مراقبه شعار باید ساخت و السلام
مکتوب دوم - شیخ اسلام شاه نظام الملک والدین سلمه الله تعالی - اندیش کلیم السلام
 مطالعه فرمایند امری که در سبج الاول است قل سکر و در نور و در کمال نظام محی الدین برادر
 قصداً تباطل است که حال بیایم چنانست است سایش بلکه جز عشق الهی نیست که چنانکه خود
 تست زبیر خود دانست مقدمه هر کار عشق پروردگار باید دشت پس آنچه محزون عشق الهی باشد
 محبوس باشد و آنچه در و این معنی مفتوح و محمود پس در ماکل و شارب طایس و محاسن و مدخل و
 محتاج در محب طمع عشق الهی باشد و آنچه نیست عشق الهی باشد اسید خیر و برکت از دست و آنچه
 در و این نیست همه شمرست پس چون این مقدمه ممتد شد بدان که زنی که موجب اطمینان عباد
 گردد و از خدمت او خدمت مولا منقبض نباشد مبارک است خدمت که بسبب او شوی جان
 صوفی زیاده گردد و در عبادت مولی و عشق و انقصان پذیرد نامبارک پس شخص باید کرد و زنی
 بایچه است که همه آرام و طاعت باشند نه همه غصب و تهر و آرمی اما امتحان کرده ایم
 که زمان مساوات مے جویند و شیطان پیدا میکند زبهار از چنین زمان سله در راه خدمت
 رهن زمان اند و آن راه زمان همسین زمان شایه استفت قلبک دان افتاک المعتبران
 مقدمه هر گاه باید دشت اما اگر از اختیار استفسار میکنند سبب این درویش آنست که در دم
 باید بهم رسانید و آزاد باید کرد و در کساح باید آورد و خوف آنکه در احرب است و آخر این
 کفایت دشت و اگر برین صبر تواند کرد زنی که مهرش از هر دم شرعی تجاوز نباشد بایچه
 که در شوق فی الجمله خیر است اما زمان قبیلہ بزرگ قیامت آگیزه از شوق مذاق فهم من فہم

باشیده هم که میان محمد علی و سید علی شمشاد اند و میخوابند که جاسک که خود کتود
 شده اند و میان قبیله شماران نیز میخوابند هر چه باشد اما وضع خدای پرستی و بی نیازی دوست
 زنها بسیار پیدا خواهند شد و دشمنی و محبت الهی در همه نیازی از عالم عظیم الوجود است و الاختیار
 محکم دیگر آنچه نوشته بودیم که لذت ذکر و فکر الهی کانه است نفوذ بالذات من ذلک نشسته
 در روشنی ملاقات دولتت ان بر هجوم ظلمات است استغفر الله بی من الحور و بی من اللوار
 مرون در پیش است بخدا تعالی در عنوان است غفلت درین کار و با او تو بیخ نایان و در
 و اموات نموده غنائی و سیاقی ساعی باشند این نفس بیت المال اساس طلب است هرگز
 آسایش نماند و در طعام قلمت و در خلوت کثرت همیشه خود را بجهت خالق طریقت بندید
 و شوق و فووق مشغولها کنید و از محبت مرده و لان اجتناب کنید که اینجه سمرات محبت
 ایشان است که دل بے یاد و ذکر مولی بسیار یاد و السلام
 مکتوب او و سوم عارفان گنجینه اسرارنا متناهی نظام الاسلام الدین القدر
 کلیم الله سلامی که منبت از فطرت و نبی از غور رفت است بر خوانند و همه حال عشاق
 ترقی درجات خود شناسند الحمد لله و المنة که آن نتیجه عمر این من سر و برگ مقبول و اها
 اگر بر همین طور امتداد کشید و خاطر کشایش مرموم و هجوم عوام و خاص سر و شد اسیر آنکه
 فیض حسد گیرا تر شود و مصرعه قبول خدای و طعنه سخن خدا و اوست که ذکر و کاتب مقوم
 بود و وصول آنها ترود است که شمای سیر یا طور و اید اما این طور سیر سلوک خوب است
 و مقبول خاطر هنوز وقت از او گذشته استن نیامده فی الحکمت برکت واقع است یلان شما
 بعضی صاحب حال شنیده شنید آنرا که حالش مقام شده باشد و از علم ظاهری چاشنی داشته باشد
 و لباس صوفیانه پوشیده و گوشه برنج توکل بنشیند خط تلقین اگر نویسد جائز است و این
 مغفول بهر شما است و هر که بیاقت این امر به بیند اجازت بدین احوال و علم ظاهر و کمال
 روکن است براس کمال و کمال این امر جلیل القدر از دعوت هر که ساعی است بهر کمال

از مصلحت کنید آنچه بزرگ جلال و جلالی نباشد و اقرب الوصول و سهل الوصول باشد بگویند تقسیم
 اوقات و تدریج مراتب خلوت و جلوت همه علوم شده است بهادر و صحر محکم که روشن کتاب و دفتر و درگاه
 که چنین نگاه چنان چیز نیست و خواج نور الدین نوشته بود که سفارش بے فقیر و باب لغام محبت خود
 بطلست حضرت مرشدی بنویسند ان سفارش همه کتابت خواجند که نوشته تمام شد که حاجت
 سفارش نیست بایک و در اعطای محبت خویش مویغ نذر یک سوار الیت دارد و شما را خواهند نوشت
 که بماند محبت من تصویر منجرب بسیار کن و باش که محبت از تصویر منجرب و آنچه از عجم عبارت حافظ
 فیوز عورت فقیر قدر ایا گرفته بود که بر او خلق کلا انسان من تفاوت بعضی خندان بعضی
 چنان هر کس بفرست محبت خویش فیض میرسد ازین باب ایچکس تکرار کنند که در هزار بلکه
 لک میرود و با هم میرسد باقی و بال حال مصرعه بهر یک گل منتهی غار و با یکشده و السلام
 مکتوب نو و چهارم شیخ الاسلام شاه نظام الدین از قدوس کلیم سلام ظاهر نماید
 و با شاه سادات آنچه حقا میگویند سوت سکوت جواب نیست که کلام بمقام بطوبی و لایروبی
 و علی تقدیر هدایت با کثرت حال فقیر و خالی از مال نیست یا کمال است یا نیست است یا غنا
 و شریعت است که تجر ز کرده از این بدی است که نوشت و غشی نیست پس ذکر لایق است
 چرا نباشد که اگر امامت و شریعت درست باشد و طریقت نیز درست باشد آیدیم برکت است
 و عدم کلاست این امر خارج از بحث است فرائض و ولایت فاضل فزیه از افروخته و قول
 اصل انصوف الدلایس من علی من ابلایس من و سوس فقد باه غضب الله
 نفوذ بالله شما این کار زیبار کرده باشد اگر از حسب و نسب من بدیگویند چه ضائقه است پیش
 خدا تعالی خوب باید بود و بگر خیر است
 مکتوب او و پنجم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام الدین والدین متع الله تعالی
 بطول بقائه از خاک پای درویشان کلیم سلام ظاهر فرماید علوم نمایند که فقیری خیر و دیگر است
 و شیخی خیر و دیگر پیش از باب عرفان آنچه قیمت دارد و بی هیچ بودن قیمت دارد و باقی اسم و رسم است

اگر اسباب درویشی جمع شود آن ابتلا و امتحان خست بر حق است مغرور نباید بود و رفقا و بقایا بدو شیر
که فنا و بقا کار دارد و باقی صحیح و ایضاً شایسته کفایت باید بود اما برنج شریعت باید رفت و جامع باید بود
در شریعت و طریقت و حقیقت و آنچه در شریعت را سرخ نیست ناقص است بلکه طریقت و حقیقت او
معلوم که حقیقت ندارد و مراد است که جامع باشد میان شریعت و طریقت و حقیقت است برادر و بقا
مراتب فقر اگر امر و خواهی که دریایی بجانب شریعت از نگاه کن که شریعت معیار است عیان فیه برکت
روشن میگردد مثلاً از یک شیخ ده مرید صاحب کمال پیدا میشوند و هر یک بحسب استعداد خود وضعی اختیار
کرد و شیخ در حق همه ظن نیکو میدارد و همچنان بخلق اگر خودی که قبل از درآمدن در قیامت که
برده از روی سبک کار بگیرند امر و معلوم نمائی که ازین ده کدام یک بقرب پیش حق تعالی تقرب دارد
نگاه کن که ازین ده مرید کدام یک بشریعت آراسته است انشاء الله تعالی در قیامت هم همان کس
پیش قدم و بلند مرتبه خواهد بود بعضی مریدان بسبب پیوستن بعضی اوضاع نا شایسته اختیار میکنند
او از بقایا بر نفس است هنوز عن احواله متماثل نشده و این مصرعه مشهور است صدق میگردد
بذاتم کفنه نگویم چند از غایت بر شایسته نظر نکن و بسبب این فرع کج از اصل دست غافل نحو
نشیند اطباء بحوام برین قیاس بنایت دیر چرا که اتحاد طریقت پیر و مرید شایع است ملک
سخن آنکه خود عشق و عاشقی باید ساخت و بمعالجه جنگ مشیت نباید پرداخت انچه در اوضاع این
ما جمله محمود است و اگر از یک حیث نا و قوعی واقع شود غماض نظر باید کرد معلوم آنکه ما مضی اکنون
یاران را باید که با یکدیگر فانی باشند و جنگ مناسب طریقه نیست شیار روزی فقر و غنا
جنگ است اگر باره و ماغ و تاجر خودی بکنند اولاً آنکه او یار نیست و ثانیاً آنکه فقیر و غنی نیست
مگر عارف کند اگر عارف شود فقیر را با شما با خصوصیت است شما چه امانه بران میدانید اگر من
شما هم بران نباشم در دنیا کدام نور دیده دارم که بروم بران خواهم بود و در مکتوب شما درج بود که
مردم در حق شما چیز میگویند که تاب نشینان ندارم کشته میشود و اینها تالیس یعنی اخایان شما
میکنم ای برادر مردم در حق فقیر آنچه میگویند فقیر از آن هزار درجه برتر است من حقو کردم شما هم

عفو کنید اما براس سزا نیست که بگوید که قال اصحاب التصوف التذلیس للمریدین تلبیس
الابلیس اگر در حق من در حسب عرفان معلوم حسب دارم ملا می گدائی صدقه خوار عالم
چه بنده خود چنینم اگر در حق نسب من حرف دارند معلوم بزرگزاوه نیستم از اجلاف و از زل
بستم چه بای بر برده است و اگر چیزی میگویند که نفس الامر است چه بلکه شاد است که
کس در نفس الامر خوب باشد و مردم او را بد میگویند و اگر چیزی میگویند که در نفس الامر است
پس چه بای بر داغ شدن است که حق میگویند و راست است ای برادر چون شمار قبولیت
پیدا شد مردم براس از اخطا شما که ما همچو عزیز بزرگی را داغ کردیم این قسم کلمات می آید
نه و ماغ نشود ای برادر و طریقه نابله مرتبه آنکه فانی در شیخ بیشتر باشد و قبول بر قد فنا
اگر قبول خدا و رسول و خلق بخواند و شیخ فانی شود و السلام
مکتوب دوششم - حوال خیر آمل مولی المولی مولانا نظام الاسلام و المسلمین
والاحسان سلمه الله تعالی از تفسیر آنکه در حسب التزام شریعت و طریقت و حقیقت باشند منقول
و مخطوط باد - ای برادر این نامه در دستور محل خود شناسید و در حکم آن احتیاط نمایند که فو کذا
و آن محل نباشد که موجب افراط و تفریط نگردد و حد وسط از دل بردن نرود آن حکام را بدقت
نقل میکنم جمیع التذلیس الحقی السمع و هو شهید اولاً آنکه مقصود ایصال خیر است و خیر عبارت
از فنا و ماحولیت از جمیع المسالك الی بقاء بحق تعالی و قیام السالك فی جمع محبة الله این
معنی باید که همیشه ملاحظه باشد و شرح این را درین رقعہ نتوانم داو ثانیاً آنکه در ایصال خیر امر
در می نگردد که نباشد بلکه نفس باشد که عمل خمار این شراب مار از زنگار درویش خواهد بود
و غیر آنکه تعبیر لباس چندان اعتبار ندارد سیما در آخر هر چه که پوشید و خورد درو آنرا
خطا نصیب نباشد اما این که صوفی را از لباس فقر تنگ عار می آید عجب است که شمار تنگ
نمی آید آنکس که شما پیش او میرود اگر شمار تنگ می آید عجب فقیر اید و اگر او را تنگ می آید
چرا پیش او میرود و ترک محبت این قسم مردم چرا نمیکنند ثالثاً از حوام خلایق مستوجب

شکر الهی است هر چند از علم زیاد شود شکر الهی بسیار بجا آید که هر کس قدر قیمت خونیک
نمیداند که بچه از در و جوع خلاصی محض فضل و کرم اوست این تنگ نشود این دولت همه را
نیست نیست را بجا آنکه چون کسی بیعت نماید بجز بیعت اذن ارشاد نمند و بر خود قیاس نکنند که این
لفظ از علم دیگر بود خامس آنکه چون قابلیت بکثرت ذکر و مراقبات و مشغولیات بر او نیست
رساند اگر علم ظاهر داشته باشد مبارک است آنرا مثال بنویسند والا بگویند که بکار خود مشغول باشد
سأوسا اینقدر دستگاز باشد که جدا یا با فقیر چند گذران تواند کرد و همچنان با مردم بگردد
بگذارد و آنچه مفتوح برسد بآن فقیر با همراه صرف نمایند و روزیکه نرسد آن روز را غنیمت شمارد که
و فقر و فاقه تاثیر عظیم است فهم من فهم سابقا آنکه مسئله وحدت وجود را شایع پیش بر آستان
و بیگانه نخواهد بر زبان آورد بلکه بعضی مریدان که استعداد فهم داشته باشند بر مغز و ایمان بایست
اگر فهم ایشان بآهسته قبول کرد زیاده واضح باید گفت والا همانقدر زیاده است تا آنکه با وضع
ملاقات با همه دولتندان اختیار کنید با طبع ملاقات بهمه اما با بعضی ملاقات و با بعضی منافات
چیز نیست تا سزا آنکه صلح با همه و مسلمان سازند و هر که ازین و وفور که اعتقاد بشار داشته باشد
ذکر و فکر و مراقبه و تعلیم او بگویند که ذکر و خالصیت خود او را بر بقا سلام خواهد کرد و با غیر معتقد اگر چه
سید زاده باشد تعلیم نباید کرد که رابطه نبی بر اعتقاد است اے برادر شیخ بتبعیت را میخواهد بیعت
را ممکن تابع باشد و اهل دول را نباید گفت اگر چه اخلاص هم داشته باشد که در تابعیت بر وضع خود
و روش نماند و دیگر آنکه مجلس سر و بطور می کنند ازین معنی بسیار مخطوط شدیم خوب میکنند که مجلس
علانیه شهرت است اما اگر گرمی هست و مقصد گرمی است و اگر تقاضای وقت علانیه باشد
آنرا هم اذن است و دیگر آنکه با مخلصان صحبت تعلیم و ادب و هدایت نگاهدارید که صحبت انبیا
با اصحاب چنان بود اے برادر مشغولی با خدا تعالی مقصود است و آنکه مقصود و غیر این دولت
عظمی و سعادت کبری است آن مدعی است فقیر حقیقت نیست که اطلاق فقیر بر او مجاز است
من و وجه شیخ علیه الرحمة معقده علیه این امر بوده اند اگر عزیز از یاران من برین منظره البتة گویا

یا من نیست اما چون تعبیه قبول است اگر بعد صفایته و لغزش پاست توبه در میان آید
التائب من الذنب کمن لا ذنب له عزیز خواه اوست هر کرا از یاران خود اذن و سپند مبالغه
و احیای سنت و امامت بدعت خواهد بود -

مکتوب و مرقوم - شیخ الاسلام شانه نظام الحق و شرع والدینا والدین سلمه الله علیه
روس الطالبین از رویش کلمه الله بصره یعوب نفسه سلام مطالعه نمایند ملاحظه نماید رسیده
مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگو شد فیما بین و مرزایا ربیک و حقایق دیگر که مرقوم
بود بوقوع انجامید بوقوع و جواب نمود - اے برادر از یک تخم چندین پیدا میشود هر یک نوع
و رنگی همه یکسان نیستند آنچه مرقوم بود که یاران میگویند که با شغلها بسیار رسیده و به شاه
ضیاء الدین که این حرف مسیح نیست چه غیر همه محمولات خود را نسخه کشول ساخته آنرا بر سر
کس رسانیده بیک و تیره - قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم آزان کم شغل عالمی را روشن کردید و ازان
با وجود آنچه کثرت انداخته عالمان را بطن کردن پس این قلت از آن کثرت بر است و آنچه مرقوم
بود که صحبت با دولتندان نمیتوان داشت الحق جواب همین است و دیگر چون دولتندان بیعت
میکنند از ایشان مترصد و مترب و جد و حال نشده باشند که اینها گرد افکار نمیکردند که منشأ شوق
و حالت و وجد است اینها را محذور باید داشت و کالیف و سفار شهابی شاقه اگر از وسعت ایشان
فارج باشد نباید و اوقات را معهود باز کرد و هر مجلس سماع دارد و وقت را مقرر میکنند که در آن
مراقبه میکنند و باشند و نقشبندی یاران را حاضر میساخته باشند ذکر هر براس مبتدی است
و مراقبه براس متقدمی شهابی اکثر اوقات بمراقبه باشند و حضوری کرده باشند مقرر آن برادر باشد
که ملاقات امر او سلاطین اگر براس نفس خود باشد یا براس حیفه دنیا باشد لعنت خدا بر او باد
که این کار شیطانی است نه رحمانی و اگر براس آن باشند که براس غریب عاجزی نفع تواند رساند
خوین مسلمانان و رحمانی است اگر خود بخانه امیر و سلطان نمیرد و راه خط و کتابت مفتوح
سازد که در سلف و خلف این معنی بود و بچکس منکر نشود این سخن بغایت و قیاس است فهم من

فهم و فخل من فخل و این سلوک را هم قابلیت باید معصوم نه هر که سر بر است قلندری و اند
 مکتوب بود و نوشته هم آنچه از این بخاری بعضی اهل دول که بوسیم فساد اعتقاد و صفات اند نوشته بود
 عجیب و غریب نموده اعتقاد این مردم موجب تعجب و غرائب که این گروه مجبول اند بر فساد اعتقاد
 زنها این گروه را می بیند نباید دانست در محول این امامیه مقرر شده که ولایت منحصر بر امام بود پس تاج
 شان بشانخ بفرش از اغراض و نیوی خواهد بود ولیس الا هذا الملاق اسم ارادت درین گروه
 مجازیم متعارف نیست بلکه حقیقت مهور است شما با این گروه به یاری و نعم سلوک میکرده باشید
 و هرگز ذکر مذاهب در میان نیاید و اگر تفصیل حکم سوال کنند هم ما کن تصریح هیچ امر و مبادات
 نباید کرد این دعوتی است که آمد رفت او مستمر فاع بنده از بندگان خدا تعالی باشد و اگر مرد
 لایق باشد بنوعی مهور از مجلس باید ساخت و با دیگران صحبت به تربیت بهدایت و وصول
 به مراتب درویشی باید کرد الحال باد و تمندان را در معاش باید کرد و عاجزان را در معاش و قسمة
 مکتوب بود که اکنون طاعت نموده قبول خود هم کرد و هر قدر که باشد این خوب است و طعام خجسته خیره
 نتواند شد و حاجه نورالدین از حجت بنیاد و عریضه مشتمل طلب محبت پیر سال داشته بود و چون
 طلب او محبت شما بود بسیار خوش شدم که استعداد بلند دارد و قابلیت او از طلب او معلوم شود
 سفارش خود است همین سفارش است که هر اقبه تصور صورت و حقیقت خود را شاد فرمایند
 که محبت را زیاده کند و دیگر آنکه آنچه اطباء میخوانند که شما را در دفع بدیه و دخیل و دالت باز دواج
 و نکاح میکنند باید دانست که از دواج اگر چه نافع است همچنان اذیت بیشتر بسبب دفع
 نامکن باشد اصلاح و موسی بحد و حجامت و حلاط و تنقیه این قسم که باشد باید کرد اگر چه
 نکاح هم تنقیه است اما خالی از بلا نیست حضرت بشر طای اقدس سو پرسیدند که نکاح
 سنت است چرا ترک کردی گفت شغلنی الفرض عن السنن جمعیت فقر از فرائض است
 بر تقدیر اینکه ضرورت داعی باشد و الضرورة تبیح المخطورات واهی درم خرید به از خاتون مرغ
 و بعضی وصف کنند که این خاتون بغایت غریب دارد هرگز اعتبار نباید کرد شکسته لب خاتون

رتبه برابری و سوسیت پیدا میکنند و موجب این میگرد و آرسه گاه باشد بحسب اتفاق همچنین
 خاتون افتد و این نام است دیگر اخص با شیخ خود هر که دارد و راز هیچ نیست والسلام
 اصل در این است که چون غیره شهرت پیدا میکند غیب جویان و عیب بینان براس
 از اخطار و فکر میکنند و میخوانند که رونق بازار او برود و آن معزز از کاوش اینها محقر شود این
 نمیدانند و الله متعذره و لو که المشرقین سلطان نظام الدین اولیا را مردم بر سر منبر
 و شام میدادند و حضرت سلطان چو در آن مجلس حاضر بود روزی کار از حد گذشت بعضی
 یاران شکایت بخدایت حضرت آوردند که زیاده ازین تاب نداریم که قوم حضرت بر سر منبر بشویم
 بکشته خواجهیم شد حضرت فرمودند که قوم بد ما را میگویند ما عفو کردیم شما طفیل عفو ما نیز عفو کنید
 و این رباعی بر زبان مبارک راندند - رباعی

هر که مار را رنج سازد و رختش بسیار باد	هر که مار را یار نبود ایند او را یار باد
هر که خار سے آگندد در راه ما از دشمنی	هر گله که باغ عمرش بشکند از غار باد

اگر نیکم از شما ایم و اگر بدیم از شما ایم اینقدر میدانیم به یقین که مستحق امانت بسیار ایم لیکن شکر
 خدا میکنم که مردم رحم کرده امانت کم میکنند دنیا و اهل دنیا و طعام دنیا و کار دنیا معلوم
 در راه فقر قبل مال و جاه و جان باید کرد این عاوت مستمر است ما بخیر الله و الرسول معاً
 من مسکن الوری فلیک الانا بول غیرت خود شیخ محمد را بنام دیگر یاد نباید کرد - دیگر سپرد در
 شهر و در شایخ فوت و نذر است نیک گذرانید بعد از چند ماه بدست منقلب زری فرستاد
 تخمیناً خود را در آن وقت برده است غبطه است بهار شده بود نفس مرخوش نیامد که خود نیاید
 و در غرض نیست که گویند شما و تعب و اندر قبول کنیم انشاء الله تعالی چون شما را فرج حاصل شود
 قبول خود را بپردازان فرج حاصل شد خود آمد اما معنی ارادت در دنیا فتم اینقدر هست که نلغی
 فی الجمله دارد - والسلام

مکتوب نو و نهم - نظام الاسلام و المسلمین را از رویش کلیم المدد و غا و سلام برسد انتها که

یک قلعه کتابت بمضمون آنکه چند قاب طعام عظم شاه فرستاده و شما قبول نکردید براس
 درویشان نیز قبول نکردید و منع ذکر چهر در مسجد حق این است که شما هم خوب کردید و او هم خوب
 کرد خوبی شما ظاهر است که طعام منظم خوردن چه نافع است اگر چه فقرا برای مصلحت قبول چنین
 چیز نکرده اند بعد از آن بصاحب مخمعه داده اند که برو حلال حرام میشود و خوبی او آنست که علما ذکر
 چهر در مسجد منع کرده اند وقت شام اگر مردم نوافل آوا بین و غیر ذلک عقیده میشوند پس درین وقت
 ذکر چهر چای یا صد کس یا دو صد کس باید کرد اکثر علماء در اصل ذکر چهر اختلاف دارند چه جائز و چه جایز
 بوقت نوافل یا نهی مردم و موجب منع علما نیست که نماز فضل از ذکر مجزوه ذکر طعام است و حصول
 خاص چه در نماز ذکر است و در ذکر نماز نیست پس از ذکر نشان وقت مصلیان پریشان میشود
 بنابر آن و اگر چهر را منع باید کرد که وقت آنها پریشان نکنند و شمار آن پس نبود که در زمان نماز ذکر
 خان مغلیه صوفی را در زبر براس همین ذکر چهر در مسجد ذکر چهر در خرابه و دیرانه باید کرد و نه در محوره
 خصوص در مسجد دیگر بدانید که بادشاه هندوستان از اولاد امیر تیمور است و امیر تیمور را در دست
 بخدمت شاه نقشبندی داشت این تورانیان قاطبه و کلهم جمیع منسلک در سلسله نقشبندی
 اند و هیچ سلسله دیگر ازین نمی نهند عجب است که شمار این سلسله هم رسید است و شما بای
 نمی ساند و راجع نمیدید فعلی نذاصلاح دید فقیر آنست که غلو در سرود و سماع خوب نیست که این
 امر مختلف فیه است و غلو در مراقبه خوبست که متفق جمیع سلاسل است پس بعد از نماز فجر جمیع
 یاران تا وقت اشراق مراقبه باید کرد و بعد از مغرب تا عشاء مراقب باید ماند وقت ظهر و عصر اگر رفیق
 باشد باز مراقبه باید کرد و روز شنبه تمام روز مراقب باید ماند و مجلس ذکر مخصوص شب جمعه باید داشت
 و مجلس سماع در یک روز از ایام مغفنه مقرر باید ساخت و یاران را ذوق و شوق چنانچه ذکر چهر
 و سماع میشود همچنان ذوق و شوق و محویت و پیروی در مراقبه هم پیدا کرد و سماع تو باش صلا
 کمال این است و پس در روز گرم شود و حال اینست و پس در بیشتر اوقات در مراقبه باید بود
 و حلقه مراقبه وسیع از حلقه سماع باید کرد و شریعت را احکام باید نمود حضرت خواجه قطب الدین

بختیار کاکلی انبایت مشغول بمراقبه بودند از غریز و مراقبه بزرگان مکمل را حالت بهر سید که
 بیکانمان نعت چند داشتند قصد تجنیز و تکفین کرده اند تا پانزده روز بهوش محض مانده اند این بود که
 سماع و سرود پیش این مراقبه بکوه نمی آرد و یاران اهل علم را درس تفسیر حدیث و عبادات و
 فقه در میان ظهر و عصر و بعد از صبح گویند و اهل شوق که اندک بعلم آشنا باشند درس لغات و لولح و
 امثال آن به حال مراتب ممکن به از مراتب تلوین است و آخر شب بهای بعد از نماز تهجد به مراقبه نشستن
 به اندک چهر که مشغول خلوت است باشد که مراقبه احتمال ندارد و خلالت ذکر چهر آرسه و بیابانها و ذکر
 چهر لطیف دارد و در نسخا سلوک و سیر مشایخ الله مطالعه باید کرد و خاصه تذکره الاولیاء شیخ فرید الدین
 عطار و نجات الانس مولانا جامی و منال السائرین و رشتات نقشبندی و امثال ذلک باقی ماند
 ملاقات و تمندان مسنون آنست که همه ملاقات باید کرد و اگر دل نمیخواهد اختیار است ترک کنید
 این هم طوریست بزرگان چنین هم کرده اند مقصود من ازین تطویلات آنست که افراش خویش
 و عام را برین شمع شما اجانب باشد یا راس که خلافت برهند گویند یا رقیبه بزرگان که از فحاشی سخن
 و رقص نشان علم و کمال ایشان معلوم خواهد شد و حقیقت باطن نیز و السلام علی عباد الله الذین اصطفى
 مکتوب صدوم بخدمت شاه نظام الدین والدین اسلام فقیر رسانند و این سخن هرگز بر زبان نرود
 که مذکور کرده باشند که ما کلیم باخوار آن الاعلی من القی السمع و هو شهید و صلی الله علی سیدنا
 محمد و آله جمیع و آنچه مرقوم بود که اگر ذات بخت در دیدن نمی آید پس حیات عشاق عبث است
 اے درویش حیات عشاق عبث نیست حیات او براس عدم دید ما سومی است و چون این
 عظیم حاصل شد همه مراد و رکنار او نهادند و آنکه محبت را بصورت و تشبیه و تنزیه تصور کنی افلا
 بخت نماز و آنچه مبعوث است همچو تو است هر چه باشد این اصل را مقروان و بر گفته و بخردان
 قیامت شناس به صفت و نه رنگ و بے قید بود و بے کیفیت و کمیت باش و السلام
 مکتوب صدوم و حکیم درویش نظام الدین مقتدای اهل عشاق باد خاکیا اے درویشان
 کلیم محمد سلام میرساند اے عاشق صادق بدانکه از جمیع خلایق کثرت مریدان خود را گم نخواهی کرد

بنوشتہ اند این است از جانب شیخ محسنی سلام برسد انانجا کہ سماع قوت صاحبانست
منع کردن را ہم وجہ ندارد - والسلام

مکتوب صدر و چهارم - ہو الملیک الحمد لله علی کل حال والصلوة علی مولانا محمد
والوصل بالفرقہ والاصال وعلی آله واصحابہ باختر فی فیہ البال وطالبہ فی الفراق الابد
نمودہ سے آید کہ برادر دینی و محب یقینی الصادق الصدوق فی الشوق الناجح السب
والذوق نظام العین در انچه از کاتب الحروف در سلوک طریق و ما دیافہ و بان ملاحظہ نمودہ
وما لک آن امر شہدہ با و نوشتہ کہ از روی حمت و شفقت علی عباد اللہ المستحقان این
طریق رسانند بشہ طیکہ عنوان ظاہر خود را از رسمہ شریعت وید بیضا بر موزن و شہدہ
باشد و مراد است انبار دنیا نہ نماید و انرا و تجرید تفرید شمار خود نماید کہ اگر این چنین یابند
آنکہ بر من اعتماد نماید و من اللہ النصر و علیہ التکوان ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
التماس آنکہ چون اندیشہ سالک از هجوم خطرات مستغرق گردد و بلا حول گشتن و معوزتین
خواندن کمی نہ پذیرد و از محاجہ آن در مانہ چہ علاج کند امید کہ از روی شفقت حاجہ سبب اثر
درین باب زودہ کلاک عطوفت گردانند جواب تجرید و ضو کند و اگر غسل میسر شود بہتر و رحمت
نمازا و کردہ سر بسجود نہد و این دعا و یک نفس یک مرتبہ اگر تواند سہ بار بخواند یا مقلب
القلوب و الا بصارت قلبی علی دیدنک یعنی اسے بر گردانند و لہا و جبرہا
ثابت دارد و مراد برین خود چون خطو بر مرکب نفس سوار شدہ و در دل جولان میکند
اگر انس نفس بذاکر اللہ کنند بسیار کم شود و اصل نیست کہ مولوی قدس سرہ میفرماید
پور بند و سوسہ عشق است و بس و نہ کہ و سوس را بست است کس و والسلام
مکتوب صدر و پنجم - شاہ نظام الملک والدین والاسلام و المسلمین زین اللہ تعالی بوجود
شریفہ سلک الفقرا الی یوم الدین از فقیر کلیم اللہ سلام خوانند و ہمہ حال شائق خود دانند
الحمد لله کہ این نقش خاطر خواہشت و قمرہ توفیق ایصال فیوضات الہی بنام آن

نیکنام در گاہ الہی زندہ ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم
شکر این نعمت را از سرشت بایش باید کرد و اما اسے برادر سعی مبذول آن سازند کہ فیض بکفر و
متعدی شود کہ فیہ بکلام صراح داشتہ باشند از دور بخ ندانند و در بند آن نباشند کہ اللہ تعالی
تاثیر خواهد کرد و منو اللہ رحیم بیک یک گلاب آوردہ ملاقات باین سبب نمودند اندکے اند
حلویات و نبات تہر کا وادہ شد جوان سعادتمند شغل احمد بیک بیشتر از مرزا رحیم بیک نظر
آمد و اللہ غدا ہمہ در آگ را بایداران خود در خلوت مخصوص خود شنیدہ باشند کہ امروز قدر آگ
مشائخ نمی شناسد و آداب رعایت نمیکند و قصد این طرف نکنند بلکہ در شکر این طریق
را شائع سازند و بگردم رسانند - والسلام

مکتوب صدر و ششم - الحمد لله والاسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد محبتہ اللہ تعالی
و محبتہ الفقرا و محبتہ غیر ہم فی اللہ تعالی نظام العشق و الشوق والدین از فقیر کلیم اللہ
سلام خوانند و پیوستہ ناظر احوال خویش دانند کہ کتابت سامی بآئند کہ مرسل بود بدست
شیخ عبد الغفار سید حجت بنجامید باید کہ کتابت پے در پے بنویسند و موقوف بر چیزے نمانند
خبر کہ ان شماعز جعفر بیک میگفت اما معلوم نیست کہ اکنون چہ بخاطر رسیدہ اگر قصد ہمہزی
میان شیخ جیو زیارت حرمین الشریفین باشد و جبہ دارد و اگر اتفاق نیفتد خود برین طرف
بیایند اللہ تعالی با خود دارد و انقدر کہ بخود سازد و السلام میان محمد تقی از کم صحبتی شماعز
تفاوت نکرد و بحال ایشان متوجہ خواهند ماند و والسلام

مکتوب صدر و ہفتم - فضائل و کمالات و گاہ عوارف و معارف پناہ مولانا
نظام الدین والدین خصوص سلام فقیر خاکیا سے درویشان کلیم اللہ بعد از شرح شوق
آنکہ معلوم شد کہ شمارا منصب درویشی از دیوان حضرت و امبب العطا یا کہ مالک الملک
حقیقی است عنایت گشتہ دلیل برین آنکہ از فضل الہی شمارا محبت دنیا و اہل دنیا و اہل
آن نمائندہ اللہ تعالی زد و لا تنقص لیکن کار ہنقامت دارد اگر شمارا استقامت و ہند

کمال فقر و اوباشند بحال الوقت این دو کلمه وقت شب نوشته شد از دواج موجب
تسلیش است و آن آب و تاب اوقات و صفاتی باطن و مطراق و استغناء نماند الا مشارا
تجربید ظاهر وسیله تجربید باطن است مہما آنکہ تجرید ظاہر را درست نباید داد و اگر ضرر و ولابد
باشد کہ بیج وجه از دگر بر نباشد و اہی اختیار باید کرد قالوا البکر خیر من الذئب
لانہا تعلم شیان من الفنون الموجبة لاضاعة اوقات الفقیر الصوفی و اما الشیب فانہا تحوہ و یتمیز
الی اضاعتہا و اگر او میسر نیاید براس تعفف اگر از دواج کنیز باید کہ دختر کسی باید خواست
کہ در امالت و نجابت معروف بود و در رتبہ دنیاوی یکدگر جبکہ کہ آسودگی و رین است
فقیر شما در اہل تحصیل علم از دواج کردہ بود قبل از فراغ علم از این بار فارغ شد
الکون و اہی خریدہ آزاد کردہ و عقد نکاح شرعی سے آرد کہ آرام یافتہ ام غیب شما غیب
ماست غیب فرزند غیب پدر است بعد تجربہ عقد خواندست و الا مناسب نشان شما
نیست و در کنیز اگر قدرت نباشد کہ ہم خوفا خواہد شد بخلاف آنکہ قبیلہ کتان میکنند
مصرعہ مرویت بیاناسے و انگی زن کن ہ از ایش ہمین راہ خوب است بعد از آن
خود احتیاج شرعی نمائند مگر اندکے بحسب عرف و عادت کسے از خر آنرا نخواہد - منہ بہیند
کہ مادر اسمعیل چہ بود و مادر حضرت زین العابدین چہ بود و مادر امام باقر چہ بود و مادر امام جعفر
صادق چہ بود ہمہ درم خریدہ بودند و السلام ہ

مکتوب صد و ہشتم - محبت اطوار خواجہ دیارام از یاد حق بآرام تمام باشند قبل ازین بقعہ
ارسال این طرف نمودہ بودند یکے از دوستان شاہ نظام الحق والدین رسانید و ازین
طرف جواب مکرر رفتہ قاصدان نامہ بر را چہ توان کرد و السلام ہ

مکتوب صد و نہم - در جواب مکتوب سید محمد درج شدہ است ہوا آنکہ حکم عیب فائز
چون باین فیض کہ طریقی عشق و محبت است فائز گشتہ آید باید کہ در ترقی این کار
بکوشید و ازین قطرہ دریا با بنوشید الحمد للہ علی ذلک کہ ارث آباہر ارام بان وارث

علیہ استحقاق آنکہ از پیش سید بکوشش متینا ہمہ توان کرد و السلام مصرعہ
ولا یسئیکم سوز تو کار دارد و الدنیا و مولا فیہا صومہ - بہر پنج کہ میکنند و نشاء باید بود
کہ اگر ہو بسکندہ از حق سوت دروازہ بند شوند لا شک این ترک ہو اتلخی وہ است
لیکن از تخی لہ جن بہست ہ اتمہ بخود وارد و اللسان منہ الا نسان منہ ایاہ و السلام
مکتوب صد و دہم - در پیش عہد ارشاد معلوم نمایند کہ مینا حقیقت طریقت است
و مینا طریقت شریعت آنکہ در چشم او جمال شریعت بیش بود طریقت حقیقت اتم
و اتم بود و علامت وصول بہ رجبہ حقیقت نیست کہ روز بروز آنا فنا ساک و شریعت
قدیم را نسخ کرد و این محالان کہ شریعت را از دست دادہ کلام لا طائل لہ فادانہ بسبب الی
و لقمہ چرب نمودہ بہ ششہ خان طعنہ حقیقتی میزند تضریر کردنی اند کہ ہمہ توحید ایشان
بے معنی است و بے لطفی قالی است بے حال زنہار و صحبت ہمچنین حقا نخواہند
و کلام توحید از چہ میدہان نخواہند شنید آنکہ آنا فنا و شریعت توفیق رفیق گردد لمحہ بلمحہ
نقطہ بعد نقطہ حال نمکوت کہ قبیل کتاب اللہ تعالی و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پدید آید و در از ماسوی ہمدلے ما و امی الوراہ آرد سخن او فعل او دیدہ و شنیدہ حال و مقال
باید ساخت ہا کہ کہ غیب الغیب تعالی شانہ درک ہیج نبی و ولی نتواند ش دانہا رسول
و اولیا کلیل و عوام و خواص بشر و ملک و عوام ادراک این مرتبہ برابر اند و یحذر کم اللہ
و اللہ عز و جل با سادات عفا شکاکس نبود و اطم با زمین ہ کہ اینجا ہمیشہ با و بدست
است و اطم با ہ صلیت اکبر ازین مرتبہ خبر می و ہ کہ العجز عن الادراک ادراک طلب
این ادراک مداین مرتبہ پیش محققان عدم ادراک است و بس - بعضے از کمال تحقیق
سخن بجا س رسانیدہ اند کہ کنہ ذات در علم حضرت جل شانہ و غریبانہ ہم نیست زیرا کہ
کنہ ذات اطلاق اصل دارد و علم لامحالہ اگر چہ علم مطلق باشد ہم نسبت لازم آید و مطلق
حقیقی برداشت احاطہ نمیکند اگر چہ این احاطہ ہم مطلق باشد زیرا کہ خالی از احاطہ نیست

پس چون اطلاق کند ذات از علم حق بیرون باشد از علم ملک و بشیر معلوم است کس نیست که منزله آن یار کجا است یا اینقدر هست که بانگ جرسته می آید و میانی که آن بانگ جرسته چسبیت آن بانگ جرسته شیون تنزلات است و اثبات حضرت وجود مطلق که در مرتبه کیانی و الهی این سخن را نیکو دریاب که خود مبارک حاصل کار نیست اگر گوئی وجود مطلق هرگز مدرک نمی شود و آنچه در حیز ادراک می آید نیست مگر حادث و صورت و مبنی و آنچه تراشیده است همه حادث است پس چه معنی دارد فعل ایشان شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات اے درویش معنی این کلمات این است که چون سالک از امور و رایت ذات غایب بود این غیب شهود ذات است و عدم شناسائی ماوراء شناسائی ذات - این قاعده کلیه مذوم نفس علی هذا القیاس نه آنکه چیزی محسوس و محقول و مخطور و مذموم و معلوم سالک میگرد و شهود و تجلی او و معرفت او و شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات تعالی الله عما یقولون علواً کبیراً اے جانان آنچه در حسن تو آمده تراشیده حسن تو گشت افتعبدون ما تلحظون نشانیه مگر چون این مقدمات معلوم کردی و بالا جمال که تفصیل آن درین ورق نگنجد بدانکه سالک را در مراقبه عبور بانوار افتد و استاده شدن و قانع بر آن شدن از کمال فطرتی است بلکه نفی آن کردن و متوجه حضرت غیب هویت گشتن نشان سعادت یا صورت در میان است خواه صورت ارواحی یا صورت مثالی یا صورت اشیائی یا صورت لطیف یا صورت کثیف یا نوری ملون یا غیر ملون یا ظلمان یا ممد و یا غیر ذلک لفتین بدانکه ترا نصیب از محبوبیت و محاق و طمس تمام نشده آرسه اگر بسیر حد بلایت رسی که آنجا طمس محض و طمس بخت باشد و اتم که بهر بندگشتی و تحفیل این مرتبه در سائر مراتب الهی و کیانی باید شناخت خصوصاً و حضرت انسان که جامع جمیع مراتب و شیون است و باطن و نفی کا تقد نامم با تمام رسم و السلام

مکتوب حدود و یازدهم - شاه فقیر الله بعد سلام معلوم باد که شمار انوکری های عده بهر بنیاد قبول نگردد و بطور توکل و فقر از دوست نداوید خوب کردید و باید که وضع را بهر حال انجام تالاب گردانید و و اینکه فتوح رسد آن فتوح لایزال غیب هر چه رسد به عیب است غرض از حق تعالی اگر بایدهو است آن بایدهو است که هرگز نباید خواسته است در میان است میدانید که چه در میان است سخن از ادوی دیگر میگویم والسلام

مکتوب حدود و یازدهم - شاه عظیم الله بعد سلام معلوم باد بهر آنست که در خانه هیچ نه پخته باشد و چون خصمت این مرد در میان آید در آن لقابت و آسامی اصحاب سلسل بدست خود نوشته و سه بار چه اولاً خرقة قادریه و خرقة چشتیه و نیمه استین نقشبندیه و چادر قادریه است - و دیگر همچنین سنت مشایخ جاری شده که اقسام اقسام مریدان بهم میرسد بعضی بطورے و بعضی بطورے - دیگر اختلاف امت همه رحمت است اگر موافق بشریت و طریقت باشد الاضلاات والسلام علیکم و علی من لدیکم -

مکتوب حدود و یازدهم - مقبول اهل الله محمد علی سلمه الله - دولت محمدی در ترقی و تزیل باد و از اجتماع جریان فیض و گرمی یاران و شب یازدهم بهر ماه زنده داشتن دل سبکین خیرین نهایت خوشی است اے وقت تو خوش که وقت ما خوش کردی به تعالی قرض شما ادا کنند که لقمه توکل بخورند که لقمه توکل مرده خاص دارد اما آنکه این دولت بدست آید کارخانه محبت عشق جاری و از نو و اگر در یاری تربیت بینند اجازت داده با طراف و کائنات بغیر خدا علم عشق محیط کائنات گردد - والسلام

مکتوب حدود و یازدهم - خالق و معارف آگاه شاه محمد علی سلام خواتمه احمد که وضع شما مقبول اهل الله است سلسله را جاری دارند و اجازت از مستحق اجازت دریغ ندارند بهرین اوضاع توکل است الشاء الله انهم در سه خواهد شد غلام محی الدین را توکل بفرمایند و مستقل در مشقت ۲۸ منفرد که روز مجلس و وفات حضرت شیخ یحیی المدنی است فرمایند

شما یازدهم کرده باشد ان شاء الله تعالی ایشان را هم اسباب میسر خواهد شد و حال فقر
نیست که پنجه چپ برکت دست چپ خوب نمی نشیند و از آن رو راست وقت رفتار نشکست
میکنند بن بهفتاد و نه رسیده چند روز باقی اگر باشد در یاد مولی که اولی بگذرد و السلام
مکتوب صد و یازدهم - با عزراخوان الصفا و خلدان الوفا شیخ محمد علی رسالت در سبحانه
تعالی جلشانه از قرض مخلوق ربانی بخشیده باد اسع قرض توفیق خیر رفیق سازد و گوشه توکل
فرمود و یار و در این سیرت فیض بیشتر از بیشتر محیط عشاق میگرد و الحمد لله که دین صوت
همه فیض شیوع دارد اللهم زد و لا تقص همه یاران سلام رسانند و بفرزندانی نیز سلام برسانند
مکتوب صد و شانزدهم - حامد و صلیا و سلما برادر دینی محمد علی سلام طاعت فرمود
خلافت منصب انبیا است و دنیا مغضوبه حضرت محمدیت است هیچ بنی بدنیانه آویخته است
توابعان ایشان را باید که نه آویزند و نه برتی فقر و بلباس فقر غم گذارند و همیشه در اعلا
کلمه الله که از پیران من غن رسیده کوشش نمایند درین باب جهاد نمایند و اینکار من است
و منتشرا در محوره عالم سازند که رضای الهی درین است و اصلاح مفاسده فرزندان آدم
نمایند که انبیا و مبعوث براسه همین کار بوده اند اوقات را مضبوط دارند تا مردمان را بسط باشد
و بر ریاضت و مجاهدات امر فرمایند و از زائل تخیل فرمایند و بفضائل موجب تجلی التماس آن
برادر که نه تهیه ترک که خدمت این درویش بسیار کرده مرسل گشت مرا چه قدر مقدار هست که
تهیه مرا خواهد بود صحبت اغنیاء سم قاتل است اگر این طور اختیار کرده اند اجتناب از صحبت این
مفتون دنیا باید کرد و اجراء سلسله را کم باید بست عرس حضرت شیخ ۲۸ صفر مقرر است
همیشه که در باشند در شهر بنشینند که بسرا راه باشد تا آیند و درنده از شیا چینه بهار رسانند و السلام
مکتوب صد و هفتاد و نهم - برادر دینی میان محمد علی سلمه الله تعالی بیست ترا از کنگره
عرش میزنند صغیر به ندانت که دین و اگر چه افتاد است و حتمی فرصت دلاور که طریقه
توکل سپری و خود را بدو عازنه حق بدوزی اگر خوف قرض است مگر در خانه تو کمی است که

که بدو باجی گیری ادا نخواهد شد هر که طالب دنیا است باجی است چه مقصود و مطالب
آن چیز افتاده است و حق سبحانه تعالی از روزی که او را آفریده است یک نگاه بطف
باد و گرد و باد حیا داده زنده بار که دروازه توکل را متحرک ناسی همه حاجات ازین باب روا گیری
یقین شناسند اجراء سلسله توکل به از ان میشود که در صیغه نوکری اگر چه بعضی در صورت
سپا بگری با حق متحقق بودند لیکن اجراء سلسله پیری مریدی خوب و صیغه توکل فقیر زاده
محمد یار و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میسر رسانند
مکتوب صد و هشتاد و نهم - محب صادق بر سادات محمدی عاشق براسه و با محبت عاشقان
الهی طیب حلق و واقف اسرار حق و جلی شیخ محمد علی از درویش سلام خوانند برادر گوش
فرمود که فیض این سلسله عالمگیر شود و گروه غافلان را بخلقه ذکر و مراقبه بر در راه عرفان
برسان که این ذخیره معرفت بهتر از ذخائر گنج و مال است که بعالم رسانی چون از بار قرض
فاغ شوی گوشه توکل و لباس فقر را بپوش که این وضع بهتر از وضع نوکری و چاکری است
حقیقت آن فقیر شیخ احمد معلوم خواهد کرد و خطا و اوقات بذر و مراقبه و همیشه عرس یازدهم لایم
وقت دامت تا غه نشود همه مردمان خود را سلام فقیر رسانند و حامد سعید و محمد فضل الله
و محمد احسان الله سلام میسر رسانند
مکتوب نوزدهم - بنام جامع مکتوبات الحمد لله که خیرت آن در دست جانی از کبر آباد رسیده
باید که تارسیل بکمان است قرا از منازل و منزل بیابانها آگاه سازند که اکثر جامی المکتوب
نصف الملاقات مقرر است اینجا تمام الملاقات خواهد بود اس برادر دنیا که در تحصیلش ایمان از
دست رود بچه کار آید بقدر مصروف نشود که دل را بر باید و از طلیه خدا پرستی عریان سازد و همچنین
دنیا مبارک براسه هیچ دشمن مباد و دنیا نیست که با خط و دین و آئین تو امان آمد اگر تمام کمال
مرتب و مندرج بر نیاید و زمان تحصیل این هم نباشد که از تقاضا بلند از کاسب بن اند
گرچه در تعمیر بسم فارغ از دل نیستم دست در گل دارم اما پاسبی و گل نیستم

مکتوب صد و بیست و یکم - اعزاز شد شیخ احمد از درویش سلام خوانند - صحبت درویشان و دیگر
 نفس ایشان یک لمحہ بیک عمر کافی است - هرگز نریزد و اگر بوش زنده شد عشق و غلبه
 بر جبریده عالم دوام با پس آنکه مدتی صحبت بسر برده از خلاف صحبت مقصود نباشد
 پیش آنکه دلش بجهت آگین شده و دور و نزدیک مساوی است و لطیفه قلبش بطوار
 محبت الهی شت و روز جاری را از هر دم پیش خود تصور نمایند و خود را پیش خود یکدم تصور
 نمایند که خواب اگر در خانه کس است صد حرف بخویک حرف بس است و الت لایم
 مکتوب صد و بیست و یکم - اعزاز احباب فی عشق الاحد معز الاحباب الشیخ حمید
 رحمتہ اللہ عالم و عالم حیث کان بلاء فیتہ الشوق رسید الحمد للہ کہ خبر وصل موصول بود چون
 نعمت فراغ انراغ بر شما که شکر این نعمت فراغ شماست از هر ریح و صرف همت است از
 بهر غرضیت بسوس و اوقالی و تقدس باید کرد و دنیا را یک از برای که بر اسب جوهر کرده بودند و اند
 دل بازان و آنچه در او است از خرافت کس به شمارند دیگر معلوم شد که تاریخ عوس حضرت
 ما را صبر بپنا تھ و استخیز جزاکم الہ عن اجزائہ حنا با اوقات گرامی بر گرامی داشته باشند که دیگر
 آنچه دارد همین وقت دارد و مبادا کس ازین نقد مفلس افتد امور دنیا بر اسب فراغ وقت
 وقت بر اسب متاع آخرت آنکه در بند تحصیل دنیا نماند ازین ره بان طرف نبوده و محسبون
 انھم یحسبون صنعا و کیست ماکش و بده الفسھم و انک انھم الخاسرون
 این دو کلمہ بدید اصحاب و احباب است در خانه اگر کس است یک حرف بس است و
 ریح الاول جنتی را با افضل خویش و سنی که نصبت و شتم بود و فرزند غایت کرد نام
 او محمد و لقب افضل اللہ و کنیت ابو الجرح کریم سلام این عاجز انام بوالد بزرگوار خود رسانا
 و و عا در حق او فرزند ان ما التماس دارند کہ بر عشق زیم و در عشق میریم و در زمره عاشقین محسوب
 شویم و بخدمت حافظ عبد اللہ حیو و محبت اطوار مودت آثار عبدالحی و شیخ عبد اللطیف
 نزدیک بدل غلام جعفر و مہر کیش محمد جعفر و دولت دوستان من شیخ محمد و محب محبوبان

و سلام میان محمد علی و طالب فقیر و فقیر عبدالحق و صادق مدره صدق مخدوم و دوست یکنگ
 الف خان و جمیع یاران کہ یا د این نایا و کنند سلام محبت انجام مودت استیلام رسانند
 مکتوب صد و بیست و دو - اعزاز لب لاله الا اللہ را شد بایت طریق موصول
 الی اللہ شیخ احمد محمود و محققیت از درویش سلام سنون بہزار تو جہ مشحون بر خوانند نیت
 الشوق کہ موصول بود موصول گشت دل عشق منزل را فرحت نے اندازد حاصل گردید معلوم شد
 کہ بعد از تعجب با دوستی بیشتر مقتضای ان مع العسی و یس و ان مع العسی و یس و
 روئے امام طلب و طمانیت از حجب غیب نمایان شده و موافق آن تفریح بعد از شد
 چہرہ مقصود از نقاب نصب امین گردید و حتمالی جمعیت باطن کہ مرکز حالات آدمی است
 از لایزہ مشابہ ثبات بر آورده سوید اس جان و مال گوانا و جمعیت صوریہ علاوہ جمعیت
 معنی ساخته نور علی نور کنا و اسے برادر آنچه میکند تلعب بر آن نیست آنچه میکند و توانا
 بر فقدان نیست لیدول مشغول باطن فی اللہ باید ساخت خورد و خواب اگر دخواہ شد
 و گرنہ شد چه شد - حمد این گوشہ بسلام یا آورند بندہ خدا مت معطفی حامد سعید و فضل اللہ
 و انہات بابات و سائر اہل خدمات سلام میرسانند
 مکتوب صد و بیست و سوم - حق جمعیت صوری و معنوی از لطف و کرم خویش و لہا
 و سالہاست کہ در گرداب ریب النون افتاده اند ما مردم ارشندین امتداد این تفرقہ
 بہ رنگ آئیم آمد بجانہ بر شما حمت کنا و کہ متصف باین تفرقہ نیستید بر اور قیاس کن
 دنیا چہ جیفہ بیش نیست و تحصیل آن عمر بر باد میرود و دولت اخروی کہ پائندہ و تابندہ ابد
 و تحصیل آن چگونه دون ہمتان نافرمانہ راہ آبلہ پامیکردند نمیدانند کہ از نقطہ اول تا نقطہ آخر
 پیچ مرتبہ و خواہ پائندہ شتہ ہم تھید است رفتہ اند و ہر مرتبہ فوق پیش نظر باقی است
 یعنی کہ سید المرسلین لا یفر ما یزید عسی ان یبعثک ربک مقاما محمد و ما مقصود آنکہ
 کہ اول اندیشہ جمعیت صوری پیدا کنند و من بعد در تحصیل جمعیت معنوی گوشہ بطل است

و بهر حال هرگز بدولت معنوی فائز نیست وقت که در عمر کجا فرصت میدهد بلکه جمیع صورتی اکثر
را بهر جمیع معنوی است بزرگان گفته اند جمیع جمیع جمیع در سبب دلستند و خرقه
ابد مانند جمیع جمیع را از اسباب تفرقه دلستند دست از دو کون افشانند کلام محقق
و متحقق است که در عین تفرقه ظاهر جمیع باطن غافل نباید بود غم دین خور که غم دین است
و همه غمها فروتر از این است و غم دنیا خور که بهیچکس در جهان نیاسود است
محمد حامد سعید و محمد فضل الله سلام میرساند و همه مردمان درون و بیرون نیزه

مکتوب صد و بیست و چهارم - حضرت ذوالجلال والا کرام بنحویکه مرضی او باشد داراد
مکتوب مرغوب محبت اسلوب بعد مدت مدید و عهد بعید و انتظار شدید رسید اکمل الله علی
ماضی و الحمد لله علی الباقی التت خاطر و تفرقه باطن ابتلا من الله للعبد من کان معه
فهومه و حفظ حمایت کائنات کان غرض - بهر حال با و باش و بغیر او باش - کتابت شما
مشتمل بر اسامی اعز که مشتاق این طریقه بودند بود میخواستیم که با آنها هم رتبه با علیهم السلام
لیکن آن کتابت نیافتیم هر چند تلاش کردم کتابت مذکور بدست نیامده مستعجل برین دو
حرف الکفار دم مصلحت دید من آنست که یاران همه کاره بگذارند و خم طره یاری
گیرند من کان الله کان الله له و من کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمی
الوقت سیف قاطع و برق لامع شب اول ماه محرم که ماه باشد حق تعالی ازین
لئے پیچ را از فضل خویش که سن هفتاد و پنج رسیده فرزند عینیت کرد نام او
احسان الله کردیم که برادر کلان او اسمعیل الفضل الله است حامد سعید و محمد فضل الله و محمد احسان الله
سلام میرساند تاریخ عرس شیخ محفوظ خواهند داشت - والسلام

مکتوب صد و بیست و پنجم - شوارق فترحات غیبیه و خوارق فیوضات لایبیه محلی دل
حق منزل قدوة الاخلاق و اسوة الاخلاق اعراض شیخ احمد باد مکتوب شریف بعد سالها که بجای
الثانی مشتمل بر فترحات افراگشت اکمل الله علی ذلک ما در ارسال جواب درنگ نداریم

اما اگر قاصدان نهادون در زند و مکتوب نرسانند و اگر رسانند تخلف در وعده نمایند و باز خبر
نگیرند این را چه علاج بود که اغوه دیگر توفیق انحراف در سلک بجایه دارند و برادر این سلک
شیخ یحیی قدس سره است هر که ارادت می آرد با قطع سعادت می بردارودت صفت مرید است
نه صفت پیر اگر کسی گوید مثلاً که من مرید زیدم و زید گوید که مرید من نیست زید کاذب باشد و مرید زید
باشد و اگر گوید که مرید زید نیستم و زید گوید که این مرید من است زید کاذب باشد زیرا که ارادت
صفت مرید است و از حال خود خبر میدید قول او مخبر است پس اغوه که دم ارادت میزند قول
خود ایشان صادق است این مردم قدیم و جدید را قبول کردیم ان عهد الله کان مسئولا
ازین عهد پیش خواهد شد طاقیه و دامن مع الشجرات داده باشند و از کار و مراقبات که
بشمار سیده باشند توفیق الهی آثار و نتائج ظهور خواهد کرد کسانیکه از پیرایه و نبوی استقامت
بسوی فقیر کنند بغایت عزیز اند که من تشبه قوم افه و منهم معاضد حال ایشان
همه یاران قدیم و جدید من الصالحین و الصالحات همه را سلام رسانند بر خیز از حال خود
گویم بیست و چهارم جمادی الثانی مولد فقیر است و تاریخ تولد فقیر غنی است تا امر و نهیم شهر
جمادی الثانی است سال عمر هفتاد و هشت است چهارده یا پانزده روز باقیست که شروع
سال نهم خواهد شد از انقرض و وجع المفاصل با فراط شده که دست چپ و ران و پای
راست و هر دو پا سیده اند و چهار ماه است که صاحب فرشم درین روز رنگ لنگان با استقامت
چند از اندرون بخانه میتوانم رفت نماز به تیمم شسته میخوانم همین روز بمشورت حکیم
اسمعیل قصد خوردن چوب حنی دارم الله سبحانه تعالی موافق آرد الان در زندان سه فرزند و
سه دختر موجود اند بکاتب سلوک مشغول است محمد فضل الله ده ساله دوازده سیپاره قرآن
حفظ کرده محمد احسان الله پنج ساله بکاتب شده بخواندن اجماع مشغول است اما سه دختر که
بخانه محمد با ششم و دایم بی بی رابعه نام دارد و دیگر بی بی فخر النساء برادرزاده خود و دایم بیوم
زینب بی بی مشهور بی بی مصری چهارده ساله است تا حال جا می ننسوب نشده

والسلام غلام داود بایاران قدیم و جدید سلام میرساند - شاه ضیاء الدین جلال الدین
هر دو خلیفه ما فوت شدند بارواج گذشتگان فاتحه خوانده شد غلام جعفر عرف میانصا
والف خان و شیخ عبداللطیف و حافظ عبداللہ و محمد مخدوم و شیخ محمد و شیخ عبدالوہاب
و فقیر محمد و علام الدین همه را سلام رسانند و محمد باقر و قاضی احمد سہوئی با اسماء ہمہ اسلام
رسانند -

مکتوب صد و بیست و ششم - حائق آگاه معارف و متذکران شاه حافظ عبداللہ بدوم
حضور مسرور باشند مکتوبات شتعل براسامی طالبان رسید ہر کہ با اخلاص باطن پیدا
کرد ما ہمہ را قبول کردیم شما صحبت ما دریافتہ اند و کوشکولے و مرقع انجام وجود اند ہر طالب
موافق حوصلہ آن بہ نیابت ذکر می و شغلی بفرمایند و دست شما بہ نیابت دست ما شمرند
و بیعت کنند و ذکر را طایقات و اناث را مقانع ہوشانند و از حالت غریزان ہمیشہ
نگاشتن باشند کہ ذکر و مراقبہ چہ قدر تاثیر کرد ۲۸ صفر عرس شیخ تکیہ مدنی قدس سرہ
مقرر است ہمہ یاران را چہ قدیم چہ جدید ختم قرآن یا درود یا ذکر با قدرے طعام و سرود
با ہم شستہ بخوانند باشند - والسلام -

مکتوب صد و بیست و ہفتم - عزیز و ہماروان تن ما میان عبدالحی بحیات
محفوظ باشند و در نزدیک در مرحلہ محبت یکسان است حقیقت جامعہ انانیہ
را ہر جا کہ تعلق است از ہمہ بے تعلق است معلوم نشد کہ تعلق محبت باقیست یا فانی
اگر باقی این چیست و اگر فانی آن چیست -

مکتوب صد و بیست و ہشتم - اعوار شد اعنی شیخ عبدالحی سلام خوانند عجب کہ درین
بار خط از شما نرسیدہ پریشانی و حیرانی اگر کسے دارد و درین روزگار آنرا جمعیت دانند کہ مردم
آنجا سے کہ زیر ریایات در زندگی میکوشند اکثر پریشان اند پریشانی عیب نماندہ
بلکہ جمعیت عیب گشتہ العلة اذا عصمت طابت درین روز ما جلوہ گر است عمرے

در طلب دنیا گذشت و حاصل عمر آنچه در خود می بیند انصاف بدہ کہ فنا عمر و طلب دنیا بہتر
است یا در طلب مولی بہتر - اما کجا دیدہ بینند کہ حسن این سخن بیند و آشفتنہ این سخن گردد و اگر
دنیا بگذرد چہ نفع و معقول گفتہ اند - و امن توفیق ما گرد تعلق بر بنداشت - و آفتاب بہت
ما از سر دنیا گذشت -

مکتوب صد و بیست و نہم - برادر عزیز عبداللطیف از درویش درویشان سلام خوانند
احمد لند کہ صحبت شما موثر شیخ عبداللہ افتاد من سن سئۃ فله اجر و اجر من عملہا چون
انخوان شیخ حاجی عبداللہ و مردمی قصد توبہ دارند معلوم شد شکر انیز و بجا آورده شد کہ از صحبت
شما جماعتی بقبض توبہ رسیدند و خواب کہ دیدہ اند بسیار مبارک آمد ہمہ و اخلان طریقت
تاکید نمایند کہ ظاہر شریعت راستہ دارند و باطن عشق مولی پیراستہ سازند عرس حضرت تکیہ
المدنی قدس سرہ ۲۸ صفر مقرر است ہر کس ختم قرآن یا ذکر درود یا مجلس سرود و طعام
داشته باشند -

مکتوب صد و سی و یکم - محمود یا رخاں او صلکم اللہ تعالی بیدارج العلیا و زککم اللہ
بالمحیط الاولی و امر صبحۃ الصادقین فی محبتہ اللہ علی ما ہو المستول من صبابہ المقبول مکتوب شما
رسید احمد لند کہ حصول مامل بر طبق اہل دوستان صورت گرفتہ رہا کہ در حفظ دل عاجزان
خواہد کوشید کہ دل شکستہ قیمتی دارد و حضرت او کہ بیج دستی آن ندارد و استمداد از عاجزان شکستہ
دلان نتیج فتوح غیبی و شیوخ فواتح لاریبی است و شیخ احمد از یاران با اختصاص تمام باید کہ
مختص باشد ما از اوضاع ایشان راضی ایم وصول رخصتہ تازہ منشار قوجہ تازہ است بندہ
حضرت او حامد و محمد سلام میرسانند -

مکتوب صد و سی و یکم - شیخ عنایت اللہ صد حق تعالی شرح صد سلام حقیقی کند و بحکم
الاذن الخو قبل العین احیاناً دو کلمہ براسے ربط معنوی نگاشتنہ بودند رسید چون ارادت
مرید است حقیدہ آن طرف کافیت درین کار بیعت ظاہر کن این کار نیست بلیت

گردینی بامنی پیش منی و در پیش منی دینی فی فضل صحبت ظاهر است و آن موقوف
بر ملاقات صوری بنابرین کار بر فغانی شیخ است آنقدر که ربط باطن قوی تر کار گیر تر و السلام و -
مکتوب صدوسی و دوم - محب صادق بود و فقیران و ائق اعزاز شد شیخ محمد سلام محبت
انتظام خوانند ریزه که در انگ آباد بخا نقاه شاه نظام الدین براس این طرف سپرده بودند و محمد
بخیر رسید جزاکم اللہ خیر انجزا - اما از فحوی امام نام نفری که بمیان محمد علی ارتباط داشت و محمود
یا حسان آنرا قاصد ساخته بدلی فرستاد بر ما مصیبتها گذشت ۱۱ - شوال منکوحه میان شتاه
فوت شد ۱۹ ذیقعد منکوحه میان محمد با ششم فوت شد هر دو دختر نمازی و نیکوخت بودند و دختر
ثالثه را بمیان رحیم اللہ برادر زاده که خدا ساختیم و دختر رابعه را میخواستیم که بمیان محمد با ششم نسبت
کند اگر چه در علم بیا رکان خود و اندام و فاضل است و صاحب و مرید و خلیفہ من است و درین مدت
مبلغ سسی صد روپیہ خرج شدند و درین شادی سیوم قریب ہزار روپیہ خرج شد لاچار و ختم
چهارم و پنجم مانده اند آنچه خدا کے تعالیٰ خواهد فرستاد شتار این ہر دو خواهد بود و السلام و فقہ

تہنیت

اشتہار

بخدمت جمیع صاحبان مطالع و ناچران کتب نزدیک و دور کے التماس ہو کہ یہ کتاب بموجب
قانون بستم شدہ داخل ہی جسطری ہو چکی ہو اور اس کے چھاپنے کی اجازت جناب
مولوی حافظ محمد عبداللہ صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی کو دیدی ہے اسلئے
اطلاع دیجاتی ہو کہ کوئی صاحب بدون اجازت صریح رتسم کے قصد طبع نہ فرمائیں

المشہر سید محمد قاسم علی کلیمی غفرلہ دہلی



